خزینہ اکسیرات

زبدۃ الحکماء حکیم محمد عبدالرحیم جمیلؒ

کتب خانہ طبیب

ادارہ طبیب حاذق شاہدولہ روڈ گجرات

خزینۃ الاکسیرات

مُصنّفہ

زبدۃ الحکما حکیم عبدالرّحیم جمیل

ملنے کا پتہ:

ادارہ طبیہ حاذق گجرات

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	خزینۂ اکسیرات
مرتب	زبدۃ الحکماء حکیم محمد عبدالرحیم جمیل
اشاعت اول	۱۹۳۳ء
اشاعت دوم	۱۹۵۵ء
اشاعت سوم	۱۹۶۰ء
اشاعت چہارم	۱۹۷۸ء
اشاعت پنجم	۱۹۹۸ء
اشاعت ششم	۲۰۰۰ء
ناشر	محسن نعیم
قیمت	۳۵ روپے
مطبع	

ناشر

ادارہ طبیب حاذق گجرات پاکستان

دیباچہ

اطبا یونانی کشتہ جات کے مخالف ہیں لیکن اطباء ہند کشتہ جات کے مداح اور ان کو اکسیر کی جان اور تمام امراض کو دور کرنے کا واحد ذریعہ خیال کرتے ہیں چنانچہ موجودہ زمانہ کی تحقیقات بھی ان کے اس خیال کی حمایت کرتی ہے۔

بعض اطباء کا خیال ہے کہ کشتہ جات مقوی ہیں اور چالیس سال سے پہلے تو وہ کشتہ کے استعمال کے مخالف ہیں کہ کشتہ کا نام آتے ہی کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں اور زیر علاج مریضوں کو تو انہوں نے اپنی تقریر سے اس قسم کا ڈرایا ہوتا ہے کہ اگر کوئی دوسرا طبیب کوئی دوا دیتا ہے تو وہ سوال کرتے ہیں کہ اس نسخہ میں کوئی کشتہ تو نہیں حالانکہ وہ اس دوا کی تاثیر سے قطعاً ناواقف ہوتے ہیں۔ دراصل یہ قاعدہ اس وقت ایجاد کیا گیا جبکہ بنی نوع انسان کی عمریں دو دو سو سال ہوا کرتی تھیں اور چالیس سال تک بمشکل تمام اعضا کی پرورش ہوتی اور انسانی جسم پیدا ہو سکتا۔ بخلاف آج کل ستر کی عمر سے پہلے ہی جوانی کو رخصت کر کے تمام جسم کو بوڑھا کر کے بیکار کر دیتے ہیں۔ اس حالت میں اگر ان زائل شدہ قوتوں کو کوئی چیز واپس لا سکتی ہے تو وہ صرف کشتہ جات ہیں یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ کشتہ کے سوا ایسی کوئی چیز نہیں جو اس حالت میں فائدہ کر سکے لیکن تجربہ نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ کشتہ جات میں یہ قوت بدرجہ اتم موجود ہے چنانچہ اسی اصول کے ماتحت ویدوں نے صرف کشتہ جات کے مرکب سے کئی طرح کی ادویات تیار کی ہیں۔ جن کو رس کہا جاتا ہے۔ جو دیکھا

گیا ہے کہ بہ نسبت جوشاندوں خیساندوں اور حبوب وغیرہ کے اپنا اثر بہت جلدی ظاہر کرتی ہیں ہاں کشتہ جات جس قدر مفید ہیں بے احتیاطی یا خام ہونے کی حالت میں اسی قدر مضر بھی ہو سکتے ہیں لیکن یہ تو ایسا اعتراض ہے جس کا کشتہ پر اطلاق ہو سکے بلکہ یہ کشتہ ساز یا استعمال کرنے والوں کی ناواقفیت پر منتج ہوتا ہے ہر دوا یا غذا جس کو بے ترتیبی سے یا بداعتدالی سے استعمال کیا جائے نقصان رساں ہوتی ہے روزانہ کھانے والی غذا کو ہی اگر خواہش سے زیادہ یا کچی سڑی گلی حالت میں استعمال کر لیا جائے تو کئی قسم کی امراض پیدا کر دیتی ہے۔ اس کے لئے بھی جو قاعدہ کلیہ قائم کیا گیا ہے اس سے کم و بیش نقصان دیتی ہے جیسا کہ ایک دوا اور وہ بھی نہایت زود اثر دوا جو مرض کو آناً فاناً رفع کر سکتی ہے اگر بے اعتدالی اور کچی حالت میں استعمال کی جائے تو کیوں نقصان دے۔ ہومیوپیتھک طریق علاج نے ثابت کر دیا ہے کہ زہروں اور سخت خطرناک زہریلی ادویات سے نہایت عسر العلاج امراض کا نہایت آسانی سے علاج ہو سکتا ہے بلکہ زہر خوردنی کا علاج بھی ان زہروں سے کر کے دنیا پر ثابت کر دیا ہے کہ ایک دوا جو کثیر مقدار میں زہر ہو سکتی ہے۔ احتیاط کے کم مقدار میں استعمال کرنے سے نہایت عمدہ تریاق بھی ہو سکتا ہے اسی طرح کشتہ جات کا استعمال بھی اگر احتیاط سے کیا جائے تو نہایت اچھے اثرات ظاہر کرتا اور نہایت سرعت سے مرض کو دور کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

چنانچہ زمانہ حال کے بہترین یونانی اطباء نے بھی اس کو تسلیم کیا ہے۔ جس میں حضرت مسیح الملک مرحوم نے جو ان کشتہ جات پر ایک نہایت اعلیٰ درجہ کی کتاب بھی لکھی ہے اور بہ دلائل ثابت کر دیا ہے کہ کشتہ جات کا استعمال جائز ہی نہیں بلکہ ضروری ہے۔

کامیابی حاصل کرتی ہیں۔ قلیل مقدار میں ادویہ کا استعمال اور زود اثر ہی ہیں۔ پیالوں اور گلاسوں میں دوائیوں سے ہزار درجے زیادہ کشتہ جات کا ہی اثر ہے۔ چنانچہ ہزارہا مثالیں آپ کے سامنے ہیں کہ سنیاسی جو کہ محض ایک گولی یا ایک ٹکہ دوائی سے ایسی امراض کا علاج کر گئے۔ جن کو ڈاکٹروں حکیموں نے متفقہ طور پر لاعلاج قرار دیا تھا۔ چنانچہ اس قسم کے چند نسخہ جات جو محض ٹٹکے صاف نہیں بلکہ تجربہ شدہ اور زود اثر ہیں۔ میں نے بھی پیش کیے ہیں جو استعمال کرنے کے بعد انشاء اللہ آپ بھی استعمال کشتہ جات کے قائل ہو جائیں گے۔

اس کے بعد میں آپ کی خدمت میں کشتہ جات کے چند طریقے اور صحیح کشتہ کی پہچان عرض کرتا ہوں۔ میں امید کرتا ہوں کہ اصول مندرجہ پر عمل کرنے کے بعد آپ اس علم کے قائل ہو جائیں گے۔

دعاگو جمیل

کتب خانہ طبیب

اُصول کشتہ سازی

(۱) تمام ادویات کو جن کا کشتہ مطلوب ہو صاف کر لینا چاہیئے۔ جن کی صفائی کے طریق ہر چیز کے ساتھ بتائے جائیں گے۔

(۲) جس قدر وزن کسی استاد نے بتائے ہوں یا کتاب میں درج ہوں اُن میں افراط و تفریط نہ کی جائے۔

(۳) آگ، پانی اور مدت معینہ کے خلاف نہ کیا جائے۔

(۴) گل حکمت کر کے کشتہ کرنے والی ادویہ کو اچھی طرح گل حکمت کیا جائے۔

(۵) ترکیب جن کی سمجھ میں نہ آئے جب تک کسی ماہر کشتہ جات سے دریافت نہ کریں بنانے کی جرأت نہ کریں۔

(۶) سرد ہونے تک کشتہ کو آگ سے نہ نکالیں۔

(۷) بعض کشتہ جات کو عموماً ایک سال کے بعد استعمال کرنا چاہیئے اگر پہلے ضرورت ہو تو نمناک زمین میں ایک ماہ دفن کر دینا چاہیئے۔

(۸) خوراک معینہ سے کم از کم جس قدر خوراک لکھی گئی ہو اس سے بھی کم پہلے روز استعمال کرانی چاہیئے اس کے بعد بتدریج بڑھائیں۔

(۹) کشتہ شدہ چیز کا امتحان کر لیں۔ جب تک امتحان میں پورا نہ اترے ہرگز استعمال نہ کریں۔

(۱۰) سمیات کے کشتہ جات کمزور، عورتوں اور بچوں کو ہرگز نہ دیں۔

(۱۱) بغیر بدرقہ استعمال نہ کرائیں۔

(۱۲) کشتہ کو عام طور پر نمی یا پانی سے محفوظ رکھیں۔

(۱۳) جو کشتہ اپنے ہاتھ سے یا سامنے تیار نہ کیا گیا ہو ہرگز استعمال نہ کریں۔

(۱۴) مناسب بدرقات کے ساتھ ملا کر کشتہ کو استعمال کریں۔

(۱۵) پاک صاف ہونے کی حالت میں کشتہ تیار کریں۔ حائضہ عورت کے سایہ سے محفوظ رکھیں۔

(۱۶) گرم تاثیر کے کشتہ جات موسم سرما میں استعمال کریں۔

(۱۷) کشتہ کو گرد و غبار سے محفوظ رکھیں۔

طریق امتحان کشتہ جات

مس: کشتہ کا رنگ خواہ کوئی ہو مگر دہی میں ڈالنے سے زنگار نہ دے تو قابل استعمال ہے۔

طلاء: آب لیموں میں حل کرنے سے سُرخ رنگ اختیار کرے تو قابل استعمال ہے ورنہ ناقص ہے۔

نقرہ: رانگ کے ہم وزن گھول کر کے دیکھیں اگر سیاہ ہو جائے تو کامل ورنہ ناقص ہوگا۔

جست: جست کے کھانے کے بعد اگر دست آ جائے تو ناقص ہے۔

کشتہ ابرک: چمک زائل ہو جائے تو قابل ہے۔

سیماب: پھیرو کے ہمراہ ہاتھ پر ملیں اگر زندہ ہو جائے تو خام ہے ورنہ کامل ہے۔

ہڑتال: سفید رنگ اور قائم الوزن عمدہ ہوتا ہے۔

شنگرف: آگ پر دھواں نہ دے اور قائم الوزن ہو تو درست ہے۔

عام اُصول

کوئی کشتہ ہو اگر پانی پر تیرے تو عمدہ خیال کیا جاتا ہے۔ پانی میں ڈال کر اوپر چند دانہ گیہوں ڈال دیں تو تیرتے رہیں تو وہ کشتہ بہتر خیال کیا جاتا ہے۔ جس قدر زیادہ وزن میں دانے اٹھائے وہ بہتر خیال کیا جاتا ہے۔

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

دھاتوں و اُپدھاتوں کا تصفیہ

۱۔ **پارہ کو صاف کرنا:** سفوف نا خوردنی پارہ ہموزن ملا کر اور سرکہ ملا کر خوب کھرل کریں حتی کہ سیاہ ہو جائے۔ جب سیاہ ہو جائے نچوڑ دیں۔

۲۔ اینٹ کے برادے کے ہمراہ کھرل کریں حتی کہ ستارے کی طرح چمکدار ہو جائے دھو کر نکال لیں۔

۳۔ تیزاب نمک و شورہ ہموزن ملا کر ایک شیشہ پر پارہ رکھ کر قدرے ڈال دیں کہ پارہ چھپ جائے اور ایک سیخ سے ہلاتے رہیں کہ پارہ سیاہ گاڑھا ہو جائے تب دھوپ یا نرم آنچ پر تیزاب خشک کر لیں پارہ علیحدہ ہو جائے گا۔ اسی طرح دوبارہ کریں حتی کہ سات مرتبہ اسی طرح کرنے سے پارہ صاف ہو جائے گا۔

گندھک: گندھک آملہ سار حسب ضرورت لیکر کڑچھی میں ڈال کر آگ پر پگھلا دیں پگھلا کر دودھ میں ڈال دیں۔ اس طرح سات دفعہ کریں اگر کڑچھی کو گھی سے چرب کر لیں تو آگ لگنے کا اندیشہ نہیں رہے گا۔

۲۔ پوٹلی باندھ کر عرق گھیکوار میں پکائیں صاف ہو جائے گی۔

شنگرف: شیرہ کنگھی خورد میں ڈلیاں ڈال کر پکائیں ایک تولہ کے واسطے ایک سیر کافی ہے۔

سم الفار: آب کدو یا آب شلغم میں ڈولی جنتر سے پکائیں۔

رسکپور و چارگنگ شہد کے ہمراہ پکانے سے مدبر ہو جاتا ہے۔

مردار سنگ: ایک کپڑے میں حسب ضرورت باندھ کر جو کے ڈھیر میں رکھ دیں اوپر پانی ڈالیں جو اُگ آئیں۔ اسی طرح تین دفعہ کریں۔

نیلا تھوتھا مصفیٰ: عرق لیموں کے ہمراہ کھرل کرکے رکھ دیں اوپر سے عرق دیں پھر سادہ پانی سے چند مرتبہ دھو دیں۔

کافور: گائے کے گھی میں پیس کر جوہر اڑا لیں صاف ہو جائے گا۔

شورہ: مصفیٰ حالت آتا ہے۔

ابرک: ابرک کو گرم کرکے رات بھر بول گاؤ میں سرد کریں پھر سات بار روغن کنجد میں سرد کریں صاف ہو گا۔

سونا: سونا گلا کر دہی ترش یا روغن کنجد میں بجھائیں چاندی بھی اسی طرح صاف ہو جاتی ہے۔

تانبہ: تانبہ کو گرم کرکے کھٹے دہی، آب لیموں، آب بھی، بول مادہ گاؤ میں ترتیب وار غوطہ دیں۔

سیسہ: سیسہ کو گرم کرکے روغن کنجد میں سات بجھاؤ دیں۔

جست: روغن کنجد اور آب کیلا میں سات سات بجھاؤ دینے سے صاف ہو جاتا ہے۔

لوہا: لوہا کو گرم کرکے آب ترپھلہ میں بجھاؤ دیں صاف ہو گا۔

قلعی: روغن بھلاوہ میں پکائیں یا تیزاب نمک، تیزاب شورہ میں گلا کر ڈال دیں یا روغن سرسوں میں بجھاؤ دیں۔ گداز کی حالت میں نوشادر کی چٹکی دیا

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

جنتروں اور پٹوں کا بیان

پتال جنتر: زمین میں ایک گڑھا کھود کر اس میں گڑھے کے برابر کا پیالہ گلاس یا کوئی اور برتن رکھیں اس برتن پر دوا والا برتن رکھیں مگر دوا والے برتن کے پیندے میں چند سوراخ ہوں تب اوپر والے برتن کے گرد اپلے دے کر آگ دیں دوا کا تیل یا عرق سوراخوں کے راہ برتن میں چلا جائے گا۔ جس برتن میں دوا بند کریں اس کے پیندے میں لوہے کی سلائی سے

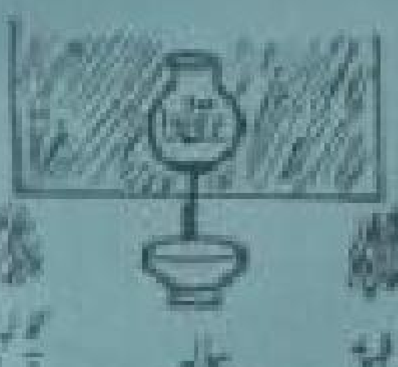

دس پندرہ سوراخ کر دیں دوا اندر ڈال کر منہ پر ڈھکنی دے کر چاروں طرف گل حکمت کر دیں نچلا برتن گڑھے میں اس قدر دبا ہوا ہو کہ اوپر والا برتن جب اس پر رکھیں تو اس کا پیندہ سطح زمین کے برابر ہو بعض لوگ ایک بڑا چوڑا گڑھا کھود کر اس کے اندر ایک اور چھوٹا گڑھا کھودتے ہیں اور اس چھوٹے گڑھے میں

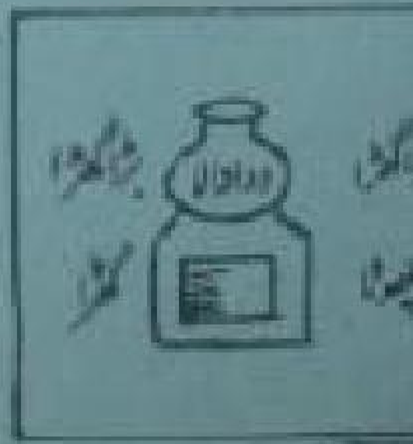

برتن رکھ کر اوپر دوا والا برتن لگا کر اس کے ارد گرد آگ دے دیتے ہیں۔ چونکہ آگ بڑے چوڑے گڑھے کے اندر ہوتی ہے اس لیے اس کا تاؤ بہت دیر تک رہتا ہے۔ بعض لوگ چھت پر ٹھیکرا رکھ کر اس کے پیندے کے بیچ وسط میں سوراخ کر دیتے ہیں ریت کے اوپر اپلوں یا کوئلوں کی آگ دیتے ہیں۔ نیچے پیالہ یا کوئی اور برتن رکھتے ہیں تیل شیشی سے لٹک کر پیالی میں آ جاتا ہے۔ اگر شیشی نہ ہو تو دوا والے برتن کا پیندا اس سوراخ پر رکھ کر نیچے برتن رکھ دیتے ہیں۔ در اصل یہ تال جنتر ہے مگر عام لوگ اس کو پتال جنتر کہتے ہیں۔

دھوم جنتر: برتن میں سیماب ڈال کر اس کے منہ پر کپڑا باندھ دیں کپڑے پر گندھک کے ریزے رکھ کر اوپر اس کے ایک بڑا طباق رکھ دیں آگ کی حرارت سے گندھک پگھل کر کپڑے کے راہ نیچے ٹپک کر پارہ پر گرے گی۔

جل جنتر: اسے جل منترہ بھی کہتے ہیں۔ دوا کڑاہی میں ڈال کر اوپر پیالہ کسی دھات کا اور خاص کر کانسی کا اوندھا دے کر دوا سے کٹوری کی لبیں کڑاہی کے ساتھ بہت ہی مضبوط پیوست کر دیتے ہیں۔ تب کڑاہی کو چولہے پر رکھ کر اوپر اس قدر پانی ڈالتے ہیں کہ اس پیالے سے ۳، ۴ انگل جاتا ہے۔ تلے آگ جلا دیتے ہیں جب پانی گرم ہونے لگتا ہے تب بدل ڈالتے ہیں جتنے پانی بدلنے ہوتے ہیں اتنے

جل کر ڈورے سے پیالہ جدا کرتے ہیں۔ یا ڈورے سے دواؤں کا تیل نکال لیتے ہیں۔ اور
جل منڈو کی دوائیں آگے لکھی جائیں گی۔ ایک اور ترکیب یہ بھی ہے کہ دوا کو پیالہ
گلی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور پانی سے بھر کر کڑاہی اوپر رکھیں اور اوپر والی کڑاہی
کا پانی جل منڈو کا کام دیگا۔ ایک اور ترکیب یہ بھی ہے کہ کڑاہی کے عین وسط میں
ایک برتن لگا دیں جس کا ڈھکن پیندا رہو اس برتن میں دوا ڈال کر اور ڈھکن پیندا
کسی ایسی چیز پر پوٹین وغیرہ کوئی مسی دوا لگا کر پانی بھر کر پکانا شروع کر دیں۔
ایک اس سے بہتر بھی ترکیب ہے۔ پیندار سلیٹ ایسا بنوا دیں جس کا ایک ڈھکن
وسط کا ہو دوسرا کانسی کا دونوں کے اندر دوا بھر کر پیچ کس کر پانی بھری کڑاہی
میں ڈال دیں مگر لوہے کا ڈھکن نیچے اور کانسی کا اوپر رکھیں اس کا نام جل منڈو بھی ہے۔

ڈول جنتر: کسی برتن میں عرق یا شیرہ یا تیل نصف تک کر کے چولہے پر چڑھائیں
اور کسی دوا کو پوٹلی میں باندھ کر ڈورے کے ذریعے اس میں لٹکا دیں۔ ڈور کا اوپر والا
سرا سرپوش میں باندھ دیں یا کسی لکڑی
یا سیخ سے باندھ کر گھڑے کے منہ پر لٹکا
دیں۔ برتن کے نیچے آگ جلائی جاتی ہے
تاکہ عرق کے ابخرات دوا کو لگیں۔ ڈول جنتر
دو قسم کا ہوتا ہے۔ عرقی ڈول جنتر جس میں دوا
کی پوٹلی عرق کے اندر غرق کر دی جاتی ہے

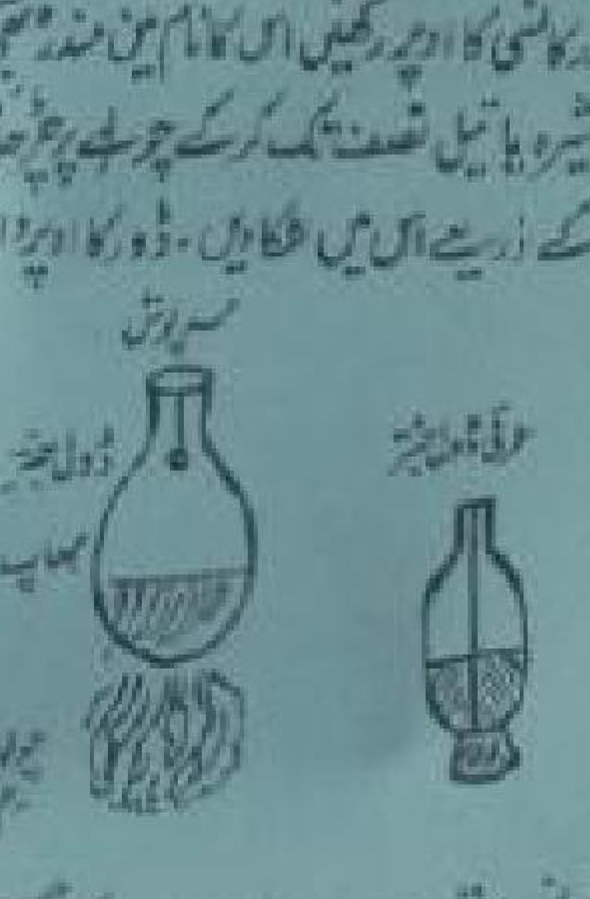

دوسرا بھاپ ڈول جنتر جس میں دوا عرق سے اونچی رہتی ہے اور صرف بھاپ اس کو لگتی ہے
ڈول جنتر میں یہ ضروری ہے کہ دوا کی پوٹلی برتن کے پیندے سے اونچی رہے۔

بالو جنتر یا بالکا جنتر: اسے بارو جنتر / ریگ جنتر بھی کہتے ہیں۔
اس کے ذریعے صرف دوا تہ نشین کی جاتی ہے اس میں دوا والے برتن یا شیشی کے

گرداگرد نیچے ریگ کی تہ جمائی جاتی ہے مطلب یہ ہے کہ دوا والے برتن یا شیشی کو
واسطہ آگ پہنچے تاکہ وہ شیشی کو گل حکمت کر کے منہ پر مہر کریں۔ خواہ مہر سلیمانی یا اور کوئی
مطلب یہ ہے کہ منہ بھی خوب مضبوطی سے بند کر دیں۔

اس برتن کو لوہے کے تنگ منہ برتن یا مٹی کے
گھڑے میں نیچے ریگ بچھا کر رکھ دیں اور خالی جگہ
ریگ سے بھرنی کافی سمجھتے ہیں اور بعض دوسرے
برتن کے منہ تک اس برتن کو چولہے پر رکھ دیں کہ
نرم سے شروع کر کے اوسط درجہ اور پھر کسی قدر تیز آنچ دیں جتنی مقدار میں لکھی ہو
اس طریقہ کو بالو جنتر بولتے ہیں۔

نوٹ: جن ادویہ کو آگ دینی مطلوب ہو اگر وہ ادویہ اوّل کسی بوٹی کے رس یا کسی
ذی رطوبت چیز میں کھرل کی گئی ہوں تو آگ دینے سے پہلے ضروری ہے کہ ان میں
سے رطوبت خشک کریں ورنہ شیشی کے پھٹ جانے کا صرف اندیشہ ہے بلکہ یقینی امر ہے
اور وہ اس طرح خشک کی جا سکتی ہے کہ شیشی مذکور گل حکمت کر کے اس کا منہ کھلا رہنے
دیں اور حسب دستور ریگ میں دفن کریں۔ جیسے کہ آگ دینے کے واسطے لکھا ہے۔
چولہے پر سوار کریں اور نیچے آگ جلائیں۔
شیشی کے منہ میں کسی قدر روئی لگائی جائے جب اس کو حرارت پہنچے گی تو وہ
رطوبت اس میں سے بخارات کی صورت میں خارج ہوگی اور روئی تر ہو جائے گی پس
جب روئی کا تر ہونا بند ہو جائے گا تو دوسری بدل دیں اور بدلتے رہیں۔ جب تک
کہ وہ تر نہ ہوتی رہے۔ جب روئی کا تر ہونا بند ہو جائے تو سمجھ لیں کہ رطوبت
خشک ہو گئی ہے۔ پس شیشی کے منہ کو کھڑیا مٹی کی ڈلی سے بند کر کے آنچ دیں۔

نوٹ: شیشی کے گرداگرد کم از کم پانچ انگل تک ریگ بھرنی ضروری ہے اس

کہ جس برتن میں ریگ بھری ہے۔ اس کے تلے میں ایک سوراخ روپیہ کے برابر کر لیتے ہیں اور اس کے گرد گرد چھوٹے چھوٹے سوراخ اس بڑے سوراخ پر ایک ٹھیکری رکھ دیں۔ اس کے اوپر دوا والی شیشی رکھ دیتے ہیں اور گرداگرد ریگ بھر دیتے ہیں مگر میرے تجربہ میں اس طرح آگ دینے میں بھی شیشی کے ٹوٹ جانے کا خطرہ ہے اس میں آگ کا خرچ کم ہوتا ہے مگر اول الذکر طریقہ اس کی نسبت بہت خوفناک ہے اس میں گو آگ زیادہ خرچ ہوتی ہے مگر شیشی ٹوٹنے کا بہت کم خطرہ رہتا ہے۔

سیدیا تاپ جنتر یعنی حمام تنوریہ

کسی شیشہ دوا والا گل حکمت شدہ یا بوتہ یا ڈبیہ وغیرہ کو تنور میں یا چولہے کے نیچے گاڑ دیا جاتا ہے اور مقررہ مقدار کی آگ دی جاتی ہے۔

پٹ

پٹ گج پٹ: ایک گز مکعب گڑھے میں آگ دینا۔

گوبر پٹ: گوبر کی آگ کو کہتے ہیں۔ اُپلے کوٹ کر باریک کر لیں اس کے اندر دوا کا برتن رکھ کر آگ لگا دیں۔

مہاپٹ: ایک ہاتھ کے برابر یا ۲ گز مکعب گڑھا کھود کر آنچ دیں۔

بالوپٹ: زمین میں گڑھا کھود کر دوا کا برتن رکھ کر اوپر بھاڑ کا گرم ریت ڈالیں جب ریت ٹھنڈا ہو تو نکال لیں یہ ایک پٹ ہوگی یا تو اس قدر گرم ہو کہ اس میں دانے بھن سکیں۔

گل حکمت کرنا: دوا کے برتن پر یا کدو پر مٹی چڑھانے کو گل حکمت کہتے ہیں اس کا عربی نام مطین ہے۔ مٹی کئی طرح چڑھائی جاتی ہے۔ کبھی مٹی کے اندر کوئی شے پختہ گرفت کرنے کے لیے ملا دیتے ہیں مثلاً منج بھابڑ سن آدمی کے سر کے بال بھیڑ کے بال بھوسہ، گوبر، گھوڑے کی لید یا گرنی اور چکنی اور لیسدار شے مثلاً بیل بکری کا گردا۔

آرد ماش بھتی کا آٹا وغیرہ وغیرہ جو اجزاء کو ٹھائی بنانے کے لیے مٹی میں ملاتے جاتے ہیں وہ سب گل حکمت میں استعمال ہوتے یا کئے جاتے ہیں کبھی باریک کپڑا مٹی میں لت پت کر اوپر چڑھایا جاتا ہے جسے کپڑمٹی کہتے ہیں ململ گزی یا دھوتر یا کوئی اور ایسا ہی باریک کپڑا اس کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

کپڑوہٹری: دوا کے لغدہ پر جب بہت سا کپڑا لپیٹ دیا جاتا ہے تو اُسے کپڑوہٹری کہتے ہیں۔ کپڑوہٹری میں جتنا وزن کپڑے کا لکھا ہوا ہو۔ اتنا کپڑا باریک کترن بنا کر لپیٹا جاوے۔ پہلے ایک طرف کو لپیٹے پھر دوسری طرف کو اسی طرح تہہ پر تہہ لپیٹا جاوے تاکہ سب طرف کپڑا اچھی طرح آجاوے اور کوئی جگہ باقی نہ رہ جائے۔ اس طرح پر بعض اوقات کپڑے کے عوض کچا سوت لپیٹ دیتے ہیں بعض وقت رسیاں لپیٹ کر آگ دی جاتی ہے۔ مگر یہ سب کپڑوہٹری کے وقت سوت یا کپڑے کے اندر کوئلوں کے سفوف کی تہہ دیتے ہیں یہ آنچ ایسی تیز ہوتی ہے کہ لوہا بھی بھرسم ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ کوئلوں کے سفوف کی بجائے منڈور یا لوہے کا باریک برادہ تھوڑا تھوڑا کسی تہہ کے اندر دیتے ہیں اس سے بھی آنچ بہت ہی تیز ہوتی ہے۔

جل مندرا کیلئے دوائیں

دواؤں کو جب کڑاہی میں رکھ کر اوپر پیالہ ڈھک کر کسی دوا سے لیس پیوست کر دیں اور کڑاہی میں اس قدر پانی ڈالیں کہ پیالہ کے اوپر تک آجاوے جس دوا کے ذریعہ پیالہ پیوست ہو جاتا ہے اور پانی اندر نہیں جا سکتا اس دوا کو جل مندرا کہتے ہیں جل مندرا کا نسخہ یہ ہے۔ موم زرد اڑھائی حصہ، سندھور اڑھائی حصہ، شیر برگد اڑھائی حصہ، شیر آک اڑھائی حصہ، تیل دودھ اس قدر ہو کہ سب دوائیں اس میں اچھی طرح گھول ہو جائیں۔ سب سے پہلے موم کو پانی میں ڈال کر آگ پر پکا دیں۔ جب پک پک کر سخت

اور قریباً تہ نشین ہو جاوے، تب پانی اوپر سے گرا کر اور دودھ ملا کر خوب کوٹیں کر ربڑ کی طرح ہو جائے، تب لگا کر سکھا لیں۔

دیگر: سرب یعنی سیسہ کو روغن بلادر میں ملا کر ہتھوڑے سے کوٹا جاوے۔ جب سب مل کر موم کی مانند ہو جاوے تب استعمال کرے اور اوپر پانی چھوڑ دے یہ مصالحہ پتھر کی مانند سخت ہو جاتا ہے اور پانی اس کے اندر بالکل اثر نہیں کرتا۔

دیگر: برادہ آہن، صندل ہر ایک ۵ تولہ، گوگل ۱۰ تولہ، ہر ایک کو جدا جدا باریک پیس کر باہم ملا دیں، پھر بھیڑ کی کلیجی جس کو جگری کہتے ہیں چربی سے پاک کر کے اس میں ملا دیں اور کوٹیں پھر ڈھائی تولہ پرانا گڑ ملا کر خوب کھرل کریں، پھر ۲ تولہ نمک سنگ سفید ملا کر کھرل کریں کہ یہ موم کی طرح لیسدار ہو جاویں، تب جوڑ پر لگا دیں۔

دیگر: چونہ صاف، چونہ سنگ مرمر، سفیدی بیضہ مرغ، گوگل، صمغ، بیل گری آدھ پاؤ ہر ایک ۲ تولہ، شیرہ قند سیاہ ۸ تولہ کوٹ چھان کر کے باہم کھرل کرے، جب لیسدار ہو جاوے تب جوڑ لگاؤ۔

دیگر: ایک دیگ میں پانی ڈال کر آگ پر گرم کرے جب پانی جوش کھانے لگے تب موم زرد اس میں ڈال کر جوش دیں اور سنگ مرمر اوپر ڈالتا جاوے جب پانی تھوڑا جل جائے تب اوپر سے اور ڈال دیا کرے اسی طرح پانی میں پکاتا اور اوپر سنگ مرمر ڈالتا جاوے، جب اس عمل سے موم تہ نشین ہو جائے تب اس میں اجزائے ذیل ملا دے۔

چیڑا لاکھ موم کے برابر، خیر برگد، انزروت، شیرہ اور روغن السی میں پکایا ہوا سب برابر ملا کر پھینٹ کر ربڑ کی طرح بنالے تب موم تہ نشین اور چیڑا لاکھ خوب اچھی طرح ملا کر کوٹے کہ سب اجزا یک جان ہو جاویں، تب لگائے۔

دیگر: درخت ارجن ترکی چھال سکھا کر ایک سفوف کر لیں پھر اس میں انڈے کی سفیدی ملا کر خوب حل کریں اور لگا دیں۔

گندھک

ہندی: گوری بیج، بلی گندھ، اعتقان، گندھک، گندھ ہاشم، پامگھن، سوگندھ، کا بہ گندھک، پابانی، شاشباری، گندھی، گندھ موران، ور، پوتی گندھ، ویر گندھ، سگندھ، گشٹاری، کے ور گندھ، سر جیوسیج، بل رس۔

سندھی: اور سار، جنگالی، گندروگ، بربری، کالان۔ عربی کبریت ابوال جماد۔

فارسی: گوگرد۔

یہ ایک معمولی چیز ہے۔ دو قسم کی ہوتی ہے

ایک پیلے رنگ کی کچھ ہراس لیے ہوئے چمکدار ہوتی ہے۔ دوسری مٹیا گندھک، روڑوں کی شکل میں ہوتی ہے۔ اصلی گندھک میں بُو اور مزا نہیں ہوتا۔

انحلال: تیزاب اور پانی میں حل نہیں ہوتی۔ گھی اور تیل میں پک جاتی ہے جل جاتی ہے اور باقی کچھ نہیں چھوڑتی۔

گندھک پانچ رنگ میں ہوتی ہے۔ سفید، زرد، سبزی، سفیدی مائل نیلے رنگ کے ساتھ ویدوں کے قول کے مطابق یہ پانچ قسم کی بیان کی جاتی ہے۔

(۱) سفید (۲) اولعار (۳) سبز طوطے کی طرح (۴) سرخ مانند خون ہوتی ہے۔

(۵) سیاہ۔

حکما کا قول ہے کہ سرخ نایاب ہے مگر بعض حکماء قدیم نے لکھا ہے کہ ہم نے دیکھی ہے۔ مثلاً حکیم محمد خان نے عمان کے جزیرے میں دیکھی ہے مگر ارسطو نے ہرگز اس کے متعلق کوئی ذکر نہیں کیا۔

یہ قسم نایاب ہے کیونکہ یہ اکسیر ہے۔ چاندی اور تانبے کو سونا بناتی ہے۔

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

خاص فوائد بروئے طب یونانی

(۱) درد اور غلیظ کو تحلیل کرتی ہے (۲) دھونی سے نزلہ زکام رفع ہو جاتا ہے
(۳) ناک پھنسے سے برگی، سکتہ آدھاسیسی رفع کرتی ہے (۴) جذام امراض طحال، سینے کی
ہے (۵) امراض جلد پر لگانے سے ان کو نفع دیتی ہے (۶) حکیم عرض علی کہتے ہیں کہ
ایک مریض (۷) صدر پر اس کو استعمال کیا۔ جس کو یرقان، بخار، نزلہ ہو گیا تھا۔ شدید حد
تدبیروں کے بعد گندھک مصفیٰ ایک ماشہ روزانہ کھلانے سے اچھا ہو گیا تھا۔
فالج، لقوہ کے لیے اس کی دھونی نہایت مفید ہے۔ گندھک مصفیٰ کے کھلانے سے کھجلی
(۹) اور داد، خارش، پھوڑے پھنسی زائل ہو جاتے ہیں (۱۰) ۱ ماشہ گندھک آملہ گھی
کے ساتھ کھلائیں، سارا دو کو نفع دے گی۔ ۲۰۔ گندھک ہیرہ ۶-۶ رتی دونوں کو ملا کر روغن
تر بھگن سے چرب کر کے کھلائیں۔ چھ ماہ متواتر استعمال سے جذام فالج، تشنج، لقوہ، کھانسی
جا بیسر پر تم ہی کر نفع دیتی ہے۔

وید کہتے ہیں

گندھک تعفن دفع کرتی ہے۔ مرض طحال کو نافع ہے۔ فساد بلغم صفرا کو نافع ہے۔
کھانسی، دمہ، سل، بڑھاپا، یرقان کو دور کرتی ہے۔ گندھک کو گھی میں ملا کر لگانے سے
زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔ گندھک جو کھار جوان کڑوے تیل میں ملا کر لگانے سے برص
رفع ہو جاتی ہے۔ گندھک کو تازی لیموں کے پانی کے ہمراہ دینے سے ہیضہ کو نفع کرتی
ہے۔ جس کو لگانے سے بچھو کا زہر دور ہوتا ہے علی ہذا القیاس۔ زہر کو دور کرتی ہے
مقدار ۲ ماشہ۔ (۱) گندھک مصفیٰ ایک تولہ، آب برگ شاہترہ تین تولہ، آب جل نیم ۳ تولہ
آب تین تولہ کھرل کر کے خشک کریں۔

فوائد: تمام امراض جلدیہ (۱) اعلیٰ درجہ کی مصفیٰ خون دوا ہے۔ پھوڑا پھنسی کو دور کرتی ہے۔
ترکیب استعمال: ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک مکھن کے ہمراہ کھلائیں۔

(۲) گندھک ہنگن میں ڈال کر کپڑمٹی کر کے گرم راکھ میں دبا دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں
اس طرح ایک ہزار پٹ پوری کریں۔ یہ گندھک جنونہ اکسیر ہے۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک اور مغلظ منی، مولد خون، محرک ان ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مسکہ کھانے کو دیں۔

(۳) گندھک مصفیٰ ۲ تولہ، کتھ سفید ایک تولہ، ارنڈ کی جڑ ۲ ماشہ، لعاب گھیکوار ۳ تولہ، آب سیرم
۳ تولہ، آب برگ شاہترہ سب کو لیں اور ادویہ مذکورہ کو ایک ایک روز کھرل کر کے حسب
مقدار رتی بنا دیں۔

فوائد: مصفیٰ جذام خرابی خون کو نافع ہے۔ پرانی خارش کو دور کرتی ہے۔ خون صالح
پیدا کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ گولی مکھن یا بالائی میں رکھ کر نگلوا دیں۔

(۴) گندھک مصفیٰ ایک تولہ، سیماب ایک تولہ، تنکار لاہوری ایک تولہ، لیموں کو ترش رس
کے ہمراہ ایک گھنٹہ تک کھرل کر کے سکورے میں بند کر کے دیگچی میں ڈال دیں اس میں دہی آدھ سیر
ڈال کر پکائیں۔ حتی کہ خشک ہو جائے۔ اس طرح چار دفعہ کرنے سے گندھک سفید ہو
جائے گی۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ مغلظ اور ممسک دوا ہے۔

ترکیب استعمال: ½ سے ۲ رتی ہمراہ مکھن کھلا دیں۔

(۵) گندھک مصفیٰ ایک تولہ، پارہ ایک تولہ، قرنفل مصفیٰ ایک تولہ، لونگ ۲ ماشہ، جائفل
۲ ماشہ، جلوتری ۲ ماشہ، دار چینی ۲ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ، افیون ۲ ماشہ، زردی بیضہ مرغ سب کو
ملا کر کھرل کر کے گولیاں تھوڑی بنا دیں۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ گولیاں ہیں۔ خون صالح پیدا کرتی اور طبیعت میں ہیجان پیدا
کرتی ہے۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے نا قابل ضبط طاقت پیدا کرتی ہے۔

الزیبق، الرجراج، حیات افزا، العقد، جوہر الاصل روح، مضروب، ابن قرار، ابو العیار، سیماب
پارہ، اصل الرجیان، ... اصل، ایارہ، سور ساں، اکسیر، اکسیر الشمس، اکسیر القمر، رج
معادن، روح الاجساد، ابو الارواح، نورزان، فرادن، حل کی، جسی شعفر، ایاس، لیہ
امیر، قسم، عقا، مرحشی، حبقہ، پچرہ، ارب خان، ترابق، ناقر بیلوہ، ابق، غلام
غلام، کیمہ بیقرار، بے چین، بے تاب وغیرہ وغیرہ ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے۔

ماہیت: سفید چمکدار، پانی کی طرح پتلا، چاندی کی طرح سفید ہوتا ہے۔ ذرا سی گرمی سے اِدھر اُدھر بھاگتا ہے۔ بیقراری اور بے کلی میں ضرب المثل ہے۔ معمولی حرارت میں سیال، زیادہ سردی میں منجمد ہو جاتا ہے اور اس طرح دوسری دھاتوں کی طرح ٹھوس کی قاش بن جاتا ہے۔ پانی کی طرح بخارات بن کر اڑ جاتا ہے۔ اور پانی سے ۱۳½ گنا بھاری ہوتا ہے۔ یہ قدرتی طور پر کم ملتا ہے۔ دوسری دھاتوں چاندی، سونے، گندھک وغیرہ کے ساتھ ملا ہوا ملتا ہے۔

پارہ گندھک کے ساتھ ملا ہوا عام طور پر دستیاب ہوتا ہے جیسے شنگرف کہتے ہیں۔ اس سے اسے جدا کر لیا جاتا ہے۔

ویدوں کے قول کے مطابق یہ شو جی مہاراج کی منی ہے۔

اقسام: چار رنگ کا ملتا ہے۔ سفید، سیاہ، لال، زرد۔

سفید: امراض میں برتتے ہیں۔

سرخ: ادویات میں کام آتا ہے۔

زرد: کیمیا میں استعمال ہوتا ہے۔

سیاہ: اڑنے والی چیزوں میں لگ دیتے ہیں۔

جس کے سات عیب دور نہ ہوں۔ ویدوں نے لکھا ہے پارہ کچا کھانے سے سات بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ ناگ: بدن سے بو آنا۔ ونگ: نامردی۔ مل

ضعف باہ، گنج، گرمی، ضعف جگر، چنچل، جذام، پرتات: پیچتے وقت گرمی لگنا۔
بشن: ہر چیز کا مزا کڑوا ہونا۔

امریکہ، پیرو، چین، اور ہسپانیہ میں اس کی کانیں ملتی ہیں۔ یہ شنگرف اور ابرک میں ملا ہوا نکلتا ہے۔ جہاں سے کاریگر اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں۔

ملائیہ پارہ: سیماب ۶ ماشہ، گندھک آملہ سار ۶ ماشہ، کباب چینی ۶ ماشہ، مردار سنگ ۶ ماشہ، کتھہ سفید ۶ ماشہ۔ اول گندھک پارہ کی کجلی کریں پھر دوسری ادویہ ملا کر کھرل کریں تیار ہے۔

فوائد: پرانے سے پرانے سوزاک، آتشک اور ضعف کو جو بسبب آتشک ہو نفع دیتا ہے۔

خوراک: ایک سے ۲ رتی ہمراہ مکھن کھائیں۔

(۲) سیماب ایک تولہ، گندھک ایک تولہ، سہاگہ ایک تولہ، فلفل گرد ایک تولہ، سونٹھ ایک تولہ، پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ، مغز جمالگوٹہ ۵ تولہ۔ اول سیماب و گندھک کی کجلی کر کے مغز جمالگوٹہ ڈال کر کھرل کریں بعد ازاں دوسری ادویہ ڈال کر پانی کی مدد سے گولیاں بقدر نخود بنا دیں۔

فوائد: جملہ امراض بلغمیہ، سوداویہ، صفراویہ کا مسہل ہے۔ خصوصاً مرض استسقا کے لئے تو تریاق کامل ہے۔ جملہ تمام کے مسہلات سے عمدہ دوا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک سے ۲ گولی حسب عمر ہمراہ شربت مصری یا شیرہ مغز بادام دیں۔

سیماب ایک تولہ، گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ اول پھٹکری ۲ تولہ کھرل کر کے پانی میں خوب پیس کر ایک کپڑا اس میں بھگو لیں۔ بعد ازاں اس کپڑے میں کجلی رکھ کر باندھ کر دو اینٹ پختہ لے کر ان میں گڑھا نکالیں۔ تو اس گڑھے کے اندر تھوڑا

سفوف کو ٹھیکری میں ... اوپر ہوئی رکھیں اوپر مزید دھتورہ رکھ کر دوسری اینٹ اوپر رکھ کر
اینٹوں کو گل حکمت کر دیں اور کچھ تی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر رکھ دیں۔
فوائد: جملہ عوارض پارہ و مزلیہ خصوصاً فروغ دہ وجہ رد ع ۳ آتشک جزام کے لئے
نافع ہے۔ پرانی کھانسی، استسقاء مقوی، کرم شکم، یرقان، سوزاک، بخار کہنہ، سکتہ
صرع، مرگی کو نافع ہے۔
کشتہ جات سیماب: سیماب ایک تولہ رس کپور تمباکو ۱۰ تولہ میں کھرل کرکے ٹکیہ
بنالیں اور کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کرکے اوپلہ صحرائی ۱۰ سیر کی آگ دیں کشتہ ہوگا۔
فوائد: اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ علاوہ ازیں بواسیر، سوزاک، ۳ آتشک کو
دور کرتا ہے۔
ترکیب استعمال: ½ رتی ہمراہ لونگ دار چینی، الائچی ملاکر کھلا دیں۔
(۳) سیماب ایک تولہ، شیرہ عنب الثعلب ۳۰ تولہ، اوپلہ صحرائی ۱۲ سیر سیماب کو شیرہ
عنب الثعلب میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر آگ دیں سفید کشتہ تیار ہوگا۔
فوائد: مقوی باہ، ممسک، قطران ہے۔
ترکیب: ½ سے ایک چاول ہمراہ مکھن کھلا دیں۔
(۴) سیماب ایک تولہ، قلعی ایک تولہ، شنگرف ۳ ماشہ۔
ترکیب ساخت: تینوں کو ملا کر ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ بعد ازاں دو عدد لیموں کے
رس میں کھرل کریں تاکہ سیماب کی چمک دور ہو جاوے۔ اس سے کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔
فوائد: مقوی باہ، امساک پیدا کرتا ہے۔ جریان، احتلام، سرعت کو نافع ہے۔
علاوہ ازیں بدن میں خون پیدا کرتا ہے۔
ترکیب استعمال: ½ برنج مکھن میں کھلائیں۔
(۵) سیماب ایک تولہ، شیرہ ڈنڈہ تھوہر ۲ تولہ، شیرہ انبر بیل ایک پاؤ، اوپلہ صحرائی

½ سیر اوّل سیماب کو شیرہ ڈنڈہ تھوہر میں کھرل کریں بعد ازاں شیرہ انبر بیل میں کھرل
کرکے گل حکمت کرکے ½ سیر کی آگ دیں تیار ہے۔
فوائد: آتشک، سوزاک، جریان کو نافع ہے جزام کو دور کرتا ہے علاوہ ازیں
استسقاء کو مفید ہے۔
ترکیب استعمال: ½ رتی ہمراہ مکھن کھلائیں۔
پیالہ پارہ: سیماب پانچ تولہ، نمک خوردنی ۵ تولہ، نیلا تھوتھا ۱ تولہ، پانی ۲ سیر
اوّل سیماب کو کڑاہی میں ڈال کر اس پر نمک اور نیلا تھوتھا پیس کر ڈال دیں اوپر
پانی ڈال کر نیچے آگ جلا دیں۔ حتیٰ کہ پانی خشک ہو جاوے پارہ منعقد شدہ برآمد ہوگا۔
اس کو ایک خام پیالہ کے اندر لیپ کرکے اس میں عرق لیموں بھر دیں۔ دو یوم کے بعد
پارہ سخت ہو جائیگا اس کو معہ پیالہ پانی میں ڈال دیں پیالہ خاکی گھل کر اتر جائے گا
باقی پیالہ میں پارہ رہ جائے گا۔ استعمال کریں۔
فوائد: اس میں دودھ پینے سے امساک پیدا کرتا ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا
ہے۔ دودھ ہضم کرتا ہے۔ اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔
گٹکہ سیماب: اگر پارہ مذکور کی گولی بنا کر عرق لیموں میں ڈال دیں سخت ہو
جاتی ہے۔ نکال کر اس کو روغن دھتورہ میں ڈال دیں۔ پھر روغن کے بعد [illegible]
فوائد: ممسک اعلیٰ درجہ کی ہے۔
ترکیب استعمال: بوقت جماع منہ میں رکھیں۔
ترکیب اکسیر اعظم: دو تولہ مٹھا تیلیہ کی گرہ میں سوراخ کرکے ۳ ماشہ سیماب داخل
کریں بعد ازاں برادہ خارج شدہ سے کر اس پر اس کو روغن جنڈ [illegible] میں ۴ پہر تک
جوش دیں اس سے سیماب قائم النار ہو جاتا ہے۔
پارہ مذکور ایک رتی مس گداختہ ایک تولہ پر طرح کریں شرح کردے گا۔

دیگر: سم الفار ایک تولہ، ہڑتال ایک تولہ، پارہ ایک تولہ، آب پیاز ۲۵ تولہ کھرل
کریں۔ شنگرف ایک تولہ ضماد کریں اور گل حکمت کر کے نصف سیر اوپلے کی آگ کی گٹ
دیں۔ اسی طرح ایک آنچ دیں۔ ایک رتی ایک تولہ نقرہ پر طرح خاص زرد بر آمد ہوگا۔
(ماکنز الصدور و اسرار الصدور حفظ)

شنگرف

عربی شجر: زنجفر، زنجرف۔ فارسی شنجفر، صفر۔ سنسکرت: مس پاور س استان
ہنگل رکت پارد۔ ہنگل ہنگلو۔ اردو: رس آڑد۔ انگریز: سرنگ شنزر۔ ریجن، بیچھ چولن
پارہ، ہو گندھ۔

انگریزی: سلفائیڈ آف مرکری سے پانہ۔ ریڈ سلفائیڈ آف مرکری۔

سرخ رنگ وزنی چیز ہے جو سرخ تابنے، چاندی کی کانوں سے نکلتا ہے۔
مصنوعی طور پر بھی تیار ہوتا ہے۔ عام مشہور دوا ہے۔ دوا مستعمل ہوتا ہے۔

خواص فوائد: قاطع و جاذب ہے۔ اس کا ورود خون کو بند کر دیتا ہے۔ زخم کی رطوبت خشک کرتا ہے۔ بدگوشت کا زخم دور کرتا ہے۔ روغن سے ملا کر جلے ہوئے کو نافع ہے۔ امراض چشم میں بھی مستعمل ہے۔ یرقان ضعف جگر کو دور کرتا ہے۔ اس کی اکثر ترکیب عطری پارہ و نمک اور مغلظ میں کیمیاگروں کے اعمال میں کام آتا ہے۔ قاتل ابدان ہے۔ خاص بدرقات کے ساتھ تمام امراض جسم کو نافع ہے۔

مصنوعی بنانے کی ترکیب: خالص پارہ ۲۵ تولہ، گندھک آملہ سار ۱۲ تولہ، ہڑتال ورقیہ و گندک خوب کھرل کریں۔ پھر پارہ ملا کر کھرل کریں۔ اور ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے نرم آگ میں دبا دیں۔ دو دن کے بعد نکالیں۔ نہایت عمدہ شنگرف برآمد ہوگا۔

ترکیب خاص شنگرف: شنگرف ۳ ماشہ، عقرقرحا ۳ ماشہ، جیٹھ ۳ ماشہ، سہاگہ ۳ ماشہ،
اجوائن ۳ ماشہ، تیل تقد تقا ۳ ماشہ سب کو ملا کر چودہ ٹکیہ بنا دیں۔
مریض آتشک کو نئے حقہ میں روزانہ ایک ٹکیہ سیر کی آگ رکھ کر پلایا کریں گرتے ہو جائے مضائقہ نہیں مریض کو چوری کھلائیں۔ سات یوم میں صحت ہو جائے گی۔

اکسیری ہندی: شنگرف ۶ ماشہ، دار فلفل ۶ ماشہ، پیپلا مول ۱۲ ماشہ، زنجبیل ۶ ماشہ، جائفل ۶ ماشہ، دار چینی ۱۲ ماشہ، جاوتری ۱۲ ماشہ سب کو پیس لیں۔

فوائد: فالج، استرخا، لقوہ، رعشہ، وجع المفاصل کو نافع ہے علاوہ ازیں کھانسی نزلہ دائمی کو دور کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: ایک گولی ہمراہ بعد قرشنا سیہ دیں۔

(۲) شنگرف ایک تولہ، روغن سفید ۵ تولہ کھرل کر کے آتشی شیشی میں تیل نکالیں۔

فوائد: جذام آتشک، برص، فالج، لقوہ، رعشہ کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ سے ۵ قطرہ پانی میں کھلائیں۔

(۳) سہاگہ بریاں ۶ ماشہ، شنگرف ایک تولہ، افیون ۲ تولہ کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ بنا دیں۔

فوائد: ذیابیطس کیلئے عجیب الاثر دوا ہے پہلی خوراک اپنا اثر دکھاتی ہے۔

ترکیب استعمال: ایک گولی ہمراہ زلال پوست درخت فالسہ دیں۔

کشتہ شنگرف: شنگرف ایک تولہ، ڈنڈا تھوہر ۳ فٹ طیار، شیر تھوہر بقدر ضرورت۔

ترکیب استعمال: ڈنڈا تھوہر بقدر ۳ فٹ لے کر برابر نصف حصہ تک خالی کریں بعد ازاں شیر تھوہر سے پر کر کے شنگرف کو بیچ میں رکھ کر اور دہانہ کو بند کر کے برابر روز تک زمین میں دفن کریں۔ بعد ازاں نکال کر اس حصہ کو زمین میں گاڑ دیں۔ اور برابر ۴ پاس لکڑی کی آگ دیں تاکہ شنگرف خاک ہو جاوے۔

فوائد: قوت باہ کو اور رئیسہ اعضاء جسمانی کے لئے مقوی ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔

بچوں کے لئے اکسیر کا باب ہے۔

مقدار خوراک: ایک چاول ہمراہ مکھن بوقت صبح نہار منہ استعمال کریں۔

(۱) جلاوہ ۲ تولہ، زیرہ سیاہ ۲ تولہ، شنگرف ایک تولہ، سکہ نصف سیر، شہد نصف سیر

ترکیب ساخت: جلاوہ اور زیرہ کو باریک کریں اور ایک کڑاہی آہنی میں کچھ گرم درمیان میں شنگرف رکھ دیں بعد ازاں سکہ اور شہد ڈال کر آگ جلا دیں اس قدر کہ کڑاہی کو آگ جا دے اور جملہ اجزا جل کر خاک ہو جاویں بس اس سے شنگرف کا رنگ خرمائی سا ہو جاتا ہے۔

فوائد: وجع المفاصل کیلئے فالج اور رنگ وغیرہ کیلئے بہترین اشیاء ہے۔

ترکیب استعمال: شوربا مرغ سے چاول بھر خوراک کریں۔

(۳) شنگرف ایک تولہ، آب ترب ۲ تولہ، دودھ حیوانی نصف سیر، شنگرف کو آب ترب میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا دیں اور کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے نصف سیر کی آگ دیں۔ دوبارہ آب ترب میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر آگ دیں۔ سو آگ پوری کریں کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد: قوت باہ، ممسک، امراض بلغمیہ کو تبہ دل کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول مسکہ میں استعمال کریں۔

(۴) خاص رانی: شنگرف کو ایک خربوزہ زرد میں داخل کرکے کپڑ مٹی کرکے ۱۰ سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں سفید برآمد ہوگا۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک، مولد خون، دافع جریان، کھانسی بلغمی، ضیق النفس کو نہایت نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ½ چاول مکھن میں کھلائیں بعد میں دودھ خوب پلائیں۔

(۵) شنگرف ایک تولہ، لونگ ۲ تولہ، شیرہ گھی کوار نصف سیر، روغن زرد ¼ سیر، لونگ اور شیرہ کو خوب اچھی طرح کھرل کرکے ٹکیہ بنا دیں بعد ازاں دو ٹکیہ بنا کر ایک تولہ شنگرف

درمیان میں دے کر نصف سیر میں شروع کریں اسی طرح دوسری دفعہ عمل کریں۔ سرخ رنگ کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد: مغلظ منی، ممسک، دافع وجع المفاصل، دافع وضائع لقوہ رعشہ۔

ترکیب استعمال: ½ رتی ہمراہ مکھن دیں۔

(۶) تخم حرمل ایک پاؤ، شنگرف ایک تولہ، تخم حرمل کو کوزہ گلی میں درمیان حرمل دے کر گل حکمت کرکے ۱۰ سیر کی آگ دیں سفید برآمد ہوگا۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک، مجربات اور مولد خون ہے ضعف جگر کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول سے ۲ چاول ہمراہ مکھن دیں۔

(۷) سفید بیضہ مرغ ایک عدد، انگوزہ ۱ تولہ، شنگرف ایک تولہ، سفیدی میں انگوزہ کو ۲ تولہ شنگرف ۱ تولہ۔ سفیدی میں انگوزہ کو کھرل کرکے شنگرف پر لیپ کریں۔ بعد ازاں پانچ کی مد تہہ میں پیسٹ کر گل حکمت کرکے چار سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح کئی بعد آگ دیں۔

فوائد: جملہ امراض بلغمیہ ریاحیہ کو نافع ہے وجع المفاصل، استسقاء، ضعف اعضاء کو نافع

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔

اکسیر اعظم: یہ نسخہ عالیجناب فخر الاطباء حکیم مولوی عبدالمجید صاحب عقیقی برادر خورد جناب حکیم عبدالعزیز صاحب مولف کاشف رموز کیمیا نے بڑے وثوق سے اپنی کتاب رسالہ شنگرف میں پیش کیا ہے جسے میں ناظرین کی نذر کرتا ہوں۔

شنگرف ایک تولہ، ہڑتال ایک تولہ، پارہ ایک تولہ، نوشادر ایک تولہ، سرمہ کالا ہی ایک تولہ، آملہ سار ایک تولہ، برادہ نقرہ ایک تولہ اول الذکر ۶ اشیاء کو خوب باریک کریں۔ پھر برادہ نقرہ شامل کرکے ۲۴ گھنٹہ عرق لیموں سے کھرل کریں۔ جب دوا کل خشک ہو جائے تو اس کو آتشی شیشی میں ڈال کر کپڑ مٹی کریں۔ خشک ہونے پر دو سیر کوئلوں کی آگ پر رکھیں جب دھواں نکلنا موقوف ہو جائے شیشی توڑ کر اس کے پیندے

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

خالص شمس آرگہ
سے ۲ تولہ دوا نکال لیں اس دوا کو کوٹھالی میں ڈال کر چھوڑ دیں۔
ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

نوٹ: نسخہ اچھا معلوم ہوتا ہے۔ جو صاحب آزمائیں ضرور اطلاع دیں کیونکہ نسخہ کے متعلق ہم اس کے اچھا ہونے کی سفارش کرتے ہیں۔

سنکھیا

سنسکرت: سنت مل، مل، گوری پاشان، سنکھو پاشان، لونڈ شنگر کارک۔
ہندی: لوہل کھار، سنکھیا۔
عربی: شخص الفار، مرگ، سم الفار، تراب ہالک، رہج الفار، زرنیخ ابیض۔
فارسی: مرگ موش، انگریزی: آرسینی اوڈم۔
شناخت: یہ ایک قسم کی سفید معدنی چیز ہے۔ جو مختلف دھاتوں اور غیرہ دھاتوں کے ہمراہ پائی جاتی ہے۔ اکثر پتھروں سے نکلتی ہے۔
خواص: یہ سخت زہر ہے کم مقدار میں اور دوسرے اجزاء کی شمولیت سے یہ جذام، آتشک، قوت باہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔
اقسام: بھاؤ رنگ یہ بھاؤ رنگ پانچ قسم کا ہوتا ہے۔ سفید، سرخ، سیاہ، مرچی، زرد رنگ کا عام طور پر ملتا ہے۔
فوائد: دافع نوبت کے طور پر نوبتی بخار، درد اعصاب، شقیقہ وغیرہ دیگر امراض میں استعمال کیا جاتا ہے تصفیہ خون جذام۔ اگر بیاد چنبلی و دیگر زخموں میں لگانے سے کمال فائدہ ہوتا ہے۔ مقوی اعصاب، مرگی، قطبی امراض میں دیتا ہے اور ایسی نافع ہے۔ عشر کے لئے اس سے زیادہ کوئی چیز مفید نہیں ہے۔ علاوہ اکثر امراض بدن کو نافع ہے۔

حبوب سم الفار: سم الفار ۹ ماشہ، الائچی خورد ۹ ماشہ، کشتہ سفید ۳ تولہ سب کو ادرک کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بمقدار دانہ باجرہ بنا دیں۔
فوائد: فالج، لقوہ، رعشہ، امراض بلغمیہ کو نافع ہے مصفے خون ہیں۔
ترکیب: غذا کے بعد ایک گولی کھلائیں۔
تنبیہ: اگر اس سے قے یا دست شروع ہو جاویں بند کر دیں۔
(۲) کشتہ سفید ۳ تولہ گل سرخ ۹ ماشہ پھٹکڑی بریاں ۹ ماشہ، سنکھیا سفید ۱/۲ ماشہ سب کو باریک کر کے گولیاں بنا دیں۔
فوائد: جملہ اقسام بخار کا واحد اور حکمی علاج ہے جو کہ تحریک سے تپ لرزہ رفع کرتی ہیں۔
ترکیب استعمال: ایک گولی صبح بعد از غذا دیں۔ بخار سے افاقہ کے وقت دینی چاہئے۔
(۳) سنکھیا ایک ماشہ، سورنجان شیریں، طباشیر، صمغ عربی، کشتہ سفید ہر ایک ایک ماشہ سب کو بیول کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا دیں۔
فوائد: وجع المفاصل، نقرس، فالج، لقوہ کو نافع ہیں۔
خوراک: ایک گولی صبح ہمراہ پانی بعد از غذا دیں۔
(۴) دفائی دوا: بورہ ارمنی ۳ ماشہ، مردار سنگ ۲ ماشہ، سنکھیا ۱/۲ ماشہ، زنگار ایک ماشہ سب کو باریک کر لیں اور چربی مرغ میں جلا دیں۔
فوائد: اس کے استعمال سے مسے و بواسیر زائل ہو جاتے ہیں۔
ترکیب استعمال: بقدر ضرورت مسہ بواسیر پر طلا کریں۔ صبح و شام ایسا کرنے سے تین دن میں زائل کرتا ہے۔
کشتہ سم الفار: سم الفار، سیماب ایک تولہ، سیماب ایک تولہ پھٹکڑی ۲ تولہ دو پہر صحرائی ۵ سیر میں ملا کر کھرل کریں تاکہ سیماب ناپید ہو جاوے۔ بعد ازاں گل حکمت کر کے

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

۵ سیری آگ دیں۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک، مغلظ منی اور جذام کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول ہمراہ مکھن دیں۔

(۲) برگ سنداب ۵ تولہ، سم الفار ایک تولہ، اوپلے صحرائی دو عدد، برگ سنداب کے نغدہ میں سم الفار رکھ کر اوپلے صحرائی کو کاٹ کر کے دونوں اوپلے کا منہ مٹی سے بند کریں۔ اور ایک طرف سے آگ لگا دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں سفید برآمد ہوگا۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کا مسہل ہے۔ تشخیص دینے سے اسہال آجاتے ہیں۔ جذام آتشک میں مستعمل ہے۔

ترکیب استعمال: آدھی چاول ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۳) قرص گل ارک ایک پاؤ، سم الفار ایک تولہ، اوپلے صحرائی ۱۰ سیر حسب دستور گل قرص کے درمیان سم الفار رکھ کر گل حکمت کریں اور اوپلے صحرائی کی آگ دیں۔ سفید ہوگا۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک، مغلظ، مولد خون ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول ہمراہ مکھن۔

(۴) سم الفار ایک تولہ، تھوہر ۳ پاؤ، اوپلے ۱۰ سیر، تھوہر کا نغدہ سم الفار کے نیچے اوپر دے کر گل حکمت کر کے اوپلے صحرائی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں تیار ہے۔

فوائد: وجع المفاصل، آتشک، جذام، ناسور، بھگندر و بواسیر کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول ہمراہ مکھن دیں۔

(۵) سم الفار ایک تولہ، چوب پلاس ایک گز، اوپلے صحرائی ۵ سیر، اول چوب پلاس میں سوراخ کر کے سم الفار اس میں داخل کر کے سوراخ کو اوپر سے بند کر کے گل حکمت کر دیں اور اوپلے کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں سفید برآمد ہوگا۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک، وجع المفاصل کو کمال فائدہ دیتا ہے۔

ترکیب: ایک چاول ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

سم الفار موم کرنا: مغز بیدانجیر ۵ تولہ، مغز نارجیل ۵ تولہ، سم الفار ایک تولہ۔ دونوں کو کھرل کر کے درمیان میں سم الفار دے کر کڑاہی میں رکھ کر نیچے چوب بیری کی چار پانچ دم آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں سم الفار موم جیسا ہوگا۔

فوائد: قوت باہ کے لئے ایک خس کافی ہے۔ ۳۰ یوم کے بعد ناقابل برداشت قوت پیدا کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک خس ہمراہ مکھن ۵ تولہ دیں۔

جوہر سم الفار: سم الفار ایک تولہ، شورہ قلمی ۱ ماشہ، روغن گندھک ۱/۲ سیر۔ ایک آہنی میں سم الفار کی ڈلی رکھ کر اس پر شورہ ڈال کر اس پر روغن گندھک ڈال کر نیچے آگ جلائیں حتیٰ کہ اس میں آگ لگ جائے۔ سرد ہونے پر کڑاہی کے پیندے سے سم الفار جما ہوا کھرچ لیں۔ رات کو چینی کی پیالی میں ڈال کر شبنم میں رکھ دیں۔ صبح کو تیل کی شکل میں ہوگا۔ محفوظ رکھیں۔

فوائد: یہ دوا سوائے مادرزاد نامرد کے تمام قسم کے کمزور اشخاص کے لئے اکسیر مسیحائی ہے۔ صرف ایک تنکا لگائیں۔ پہلی بار کے استعمال سے فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ تنکا اس سے زیادہ دینے یا لگانے کی حاجت نہیں رہتی۔

ترکیب استعمال: عضو مخصوص پر تنکا بھر لگا دیں۔ اور برگ بدن باندھ دیں۔ ایک تنکا مکھن میں رکھ کر کھلوا دیں۔ غضب کی طاقت پیدا کرنے والی اکسیر ہے۔

ہڑتال

عربی زرنیخ، فارسی زرنی، سنسکرت: ہرتال، تال، منوج، ہر بیتالک، چترانگ، گوبنا، تریس، گوونت، وشن پترک، رودینک، گوروچن، چترنگ، نیرگ، ویدل تمک

کی کریں کو پختگی زرنک۔ فاسفین سلفار سلفائیڈ۔

اصطلاح کیمیا گراں: زردیکا، خنجر علم، زیب ورق، روح عصفری، مشار جار،
بنجری، کبر ارض، جفتی، ورقی، علم عقم۔

خواص و شناخت: یہ دھات سفید، زرد اور سرخ رنگ کی ہوتی ہے۔

ترکیب ساخت: پہلے سیماب کو تیزاب شورہ میں گلادیں۔ بعد ازاں نمک اور سہاگہ ہموزن ملا کر
اسیر کریں۔ جو زردی تہ نشین ہو اس کو گرم پانی میں خشک کریں زرد رنگ کی سرخی
مائل ہڑتال بن گئی۔

خواص و فوائد: زیادہ مقدار میں زہر قاتل ہے۔ قاتل بلغم۔ مقوی اعضاء دافع
امراض نو ہتی دیگر اور یہ کیمیا تو ہاکر مقوی باہ دافع بواسیر، جذام، آتشک، سوزاک
کو نفع دیتی ہے۔

کیمیا گروں کے استعمال میں آتی ہے۔

اقسام: اس کی پانچ اقسام ہیں۔ زرد، سرخ، سفید، سبز، خاکی جسے سیاہ بھی کہتے
ہیں سب سے بہتر زرد طلائی ہے۔ جیسے ورق مانند ابرک ہوں۔ رنگ مانند سونا ہو۔
بعض کا خیال ہے کہ سفید قوی تر ہے جسے ہڑتال گئودنتی کہتے ہیں کی قوت پچاس برس
تک زائل نہیں ہوتی۔

کشتہ جات ہڑتال: (۱) ہڑتال سفید گئودنتی ۵ تولہ نقدہ بوٹی اٹ سٹ ۱۰ سیر اوپلہ
صحرائی ۵ اسیر۔ ہڑتال کو نقدہ کے درمیان دے کر حسب دستور آگ دیں سرد ہونے پر
نکالیں سفید ہوگا۔

ترکیب استعمال: ایک سے ۲ رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

(۲) ہڑتال گئودنتی پانچ تولہ گھی کوار ۱۰ سیر اوپلہ صحرائی ۱۰ سیر حسب دستور آگ
گھی کوار کو نیچے اور اوپر دے کر گل حکمت کریں اور آگ دیں۔ سفید برآمد ہوگا۔

فوائد: کھانسی ضیق النفس، بخار کہنہ دق کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ سے ۴ رتی ہمراہ شربت بنفشہ یا فریاد رس دیں۔

(۳) ہڑتال گئودنتی ۵ تولہ نقدہ برگ پکائن ½ سیر اوپلہ صحرائی ۱۰ سیر حسب دستور
سابق آگ دیں۔

فوائد: بواسیر کو نفع دیتا ہے مصفیٰ خون اور بخار کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ سے ۴ رتی ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔

(۴) ہڑتال گئودنتی پانچ تولہ تمر ہندی ½ سیر اوپلہ ۱۰ سیر حسب دستور آگ دیں۔

فوائد: مقوی باہ جریان احتلام، سرعت کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ رتی ہمراہ مکھن یا بالائی کھلائیں۔

(۵) ہڑتال گئودنتی ۵ تولہ گھیکوار تازہ نصف سیر اوپلہ صحرائی ۱۰ سیر حسب دستور سابق
آگ دیں کشتہ ہوگا۔

فوائد: ہر قسم کے نئے پرانے بخاروں کے لئے تریاق کامل ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ سے ۴ رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

(۶) ہڑتال ورقی: ہڑتال ورقی ایک تولہ۔ راکھ چوب دھتورہ اوپلہ صحرائی ۱۰ سیر
ہڑتال کے نیچے اوپر راکھ چوب دھتورہ دے کر گل حکمت کر کے آگ دیں۔

فوائد: ضیق النفس کھانسی۔ بلغمی نزلہ زکام کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ شربت بنفشہ ۴ تولہ دیں۔

(۷) ہڑتال ورقی ایک تولہ نقدہ برگ جل نیم ½ پاؤ اوپلہ صحرائی ۴ سیر بدستور آگ دیں۔

فوائد: بواسیر کا خون بند کرتی ہے۔ بواسیر خونی بادی کو نافع ہے یہ نسخہ آل انڈیا
ایک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے انعامی نسخوں میں سے ایک ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ شربت صندل ۲۰ انجبار دیں۔

(۷) ہڑتال ورقیہ ایک تولہ پھٹکڑی ۵ تولہ اوپلے صحرائی ۵ سیر بدستور نیچے اوپر پھٹکڑی دے کر گل حکمت کر کے ۵ سیر کی آگ دیں۔

فوائد: ہر قسم کے بخاروں اور کھانسی درد ذات الجنب میں نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔

(۹) ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ برگ گلگر نصف سیر اوپلے صحرائی ۲ سیر حسب دستور آگ دیں۔

فوائد: بحران، جذام، سرعت کو نافع ہے۔ علاوہ ازیں مقوی باہ ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔

(۱۰) ہڑتال ایک تولہ نغدہ دودھ گھیکوار ایک پاؤ اوپلے صحرائی ۵ سیر حسب دستور آگ دیں۔

فوائد: ہر قسم کے بخاروں میں نافع ہے۔ علاوہ ازیں بواسیر خونی کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۱۱) ہڑتال ایک تولہ، آب میٹھا آدھ سیر آب میٹھے میں کھرل کریں کہ ہڑتال مثل سرمہ ہو جاوے بعد ازاں ٹکیہ بنا دیں اور ٹکیہ کو ۲ سیر راکھ نیچے آگ جلائیں حتی کہ ریت کے اوپر بھوسہ گندم رکھنے سے جل جاوے۔ سرد ہونے پر نکالیں۔

فوائد: بخار، فالج، سوزاک، امساک، قوت باہ، رعاف، سل بخار کہنہ، دق کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: بخار ہر قسم کیلئے ایک رتی ہمراہ شربت نیلوفر۔ فالج، لقوہ، منقہ میں دیں۔ سوزاک کیلئے ایک رتی دو وقت کے ہمراہ لعاب اسپغول استعمال کریں۔

جوہر ہڑتال مرکب: ہڑتال ۲ ماشہ، سم الفار ۲ ماشہ، نیلا تھوتھا ۲ ماشہ، شورہ کو ہمراہ آک بوٹی کا پانی دستار ۵ تولہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا دیں۔ اور خشک کر کے حسب دستور جوہر حاصل کریں۔

فوائد: بواسیر، سوزاک، جذام اور دق کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ چاول ہمراہ مسکہ دیں۔

رسکپور

فارسی: شنگرف سفید۔ ہندی: رسکپور۔ اہل اکسیر: اکسیر الدم۔ انگریزی: سب کلورائیڈ آف مرکری۔ لاطینی: ہائیڈ ارجائی سب کلورائیڈم۔

شناخت: بھاری سفید قلمدار ڈلیاں ہیں بے بو ذائقہ تیز کسیلا آنچ دینے سے اڑجاتا ہے۔ شراب اور گرم پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ سرد پانی میں نوشادر ڈالا جائے۔ اور اس کو حل کیا جائے۔ تو حل ہو جاتا ہے۔ مصنوعی طور پر ہو جاتا ہے۔

ترکیب ساخت: پارہ ۴ حصہ تیزاب گندھک ۴ حصہ نمک ۱/۲ حصہ پہلے پارہ اور تیزاب کو ملا کر ایک کانچ کے برتن میں رکھیں اور نیچے آگ جلائیں۔ تب جو چیز سفید برآمد ہو اس کے بعد کھرل میں ڈال کر نمک کے ہمراہ کھرل کر کے جوہر حاصل کریں۔ یہی رسکپور ہے۔

خواص و فوائد: سخت تیز زہر ہے۔ آتشک اور اس کے نتائج وجع المفاصل وغیرہ کو نافع ہے پرانا گٹھیا میں اس کے مرکبات بہت مفید پڑتے ہیں جوڑوں کے امراض میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ پیچش میں بہت مفید پڑتے ہیں۔ ایک گرین ۱/۴ رتی رسکپور کو دس اونس پانی میں حل کر کے ایک چمچی چار سالہ بچہ کو ہر دو گھنٹہ کے بعد دینے سے اسہال پیچش روک دیتا ہے۔ علاوہ ازیں خنازیر، برص، منی اچھلنا، خرابی خون، خارش، مقعد، بواسیر، سوتی وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ چیچک اور شدت کی کھجلی کو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ مادہ آتشک کو مٹاتا ہے۔

کشتہ جات رسکپور: رسکپور ایک تولہ شیر خشت ایک تولہ اوپلے ایک سیر خشت کو رسکپور کے نیچے اوپر دے کر حسب دستور آگ دیں اسی طرح نکال کر دوبارہ آگ دیں۔

حتیٰ کہ چار آگ پوری ہو جاویں۔

فوائد: آتشک، جذام کو بغیر زخم آنے کے فائدہ کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول مکھن یا بالائی میں کھلایا کریں۔

(۲) جوہر رسکپور: رسکپور ۲ تولہ، سوت خام ۲ تولہ، پیاز کوفتہ ۱۲ سیر، اول رسکپور کے گرد سوت لپیٹ دیں اور ۳ سیر پیاز نیچے کر کے اوپر دے کر گل حکمت کریں اور ... آگ دیں۔ صاف آگ پر کہیں سرد ہونے پر نکال کر اسی طرح ۳ سیر پیاز میں رکھ کر آگ دیں۔ صاف دفعہ ایسا کریں۔ بعد ازاں نکال کر دو پیالوں میں بند کر کے جوہر حاصل کریں۔

فوائد: مقوی باہ، آتشک، سوزاک، بواسیر کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول ہمراہ منقہ دیں۔

(۳) جوہر رسکپور: رسکپور ایک تولہ، شراب برانڈی ایک پاؤ میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر دو پیالوں میں گل حکمت کریں نیچے نکلی ہوئی بیری کی لکڑی جلا کر جوہر حاصل کریں۔

فوائد: آتشک اور سوزاک کے لئے نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول مکھن کے ہمراہ روزانہ دیں۔

(۴) جوہر رسکپور: دار چکنا ۲ ماشہ، رسکپور ۲ ماشہ، شنگرف ۲ ماشہ، شیر مدار خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنا دو پیالوں میں بند کر کے جوہر حاصل کریں۔

فوائد: انتشار، جذام، آتشک، سوزاک، بواسیر کو نافع ہیں۔ مقوی باہ بھی

(۵) حب رسکپور: مرچ سیاہ ۲ ماشہ، قرنفل ۳ ماشہ، الائچی سفید ۳ ماشہ، گیرو ۲ ماشہ، رسکپور ۲ ماشہ، قند سیاہ ایک تولہ نخود کے برابر گولیاں بنا دیں۔

فوائد: آتشک، سوزاک، خارش، برص، خرابی خون کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: [illegible]

(۶) طلاء رسکپور: رال ۲ ماشہ، سندور ۲ ماشہ، رسکپور ۲ ماشہ، اسفیدہ ۳ ماشہ، کاشغری ۲ ماشہ، گل ارمنی ۲ ماشہ، رسوت ۳ ماشہ، مردار سنگ ۳ ماشہ، نیلا تھوتھا بریان ۲ ماشہ، مکھن نصف پاؤ۔ سب کو باریک کر کے مکھن میں شامل کریں تیار ہے۔

فوائد: خارش، زخم آتشک، گنج، ناسور کے لئے نافع ہے۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت عضو ماؤف پر مالش کریں۔

سونا

عربی: عقیان، ذہب، غسجد، صات۔ فارسی: طلا، زر

سنسکرت: سورن، کنک، ہرنیہ، ہاٹک، چامی کر، شات کومبھ، ورلون بھوری ھنچو، کانگیہ، بھرم، کربور، جات، روت۔

روپ ہندی: سونا، کنچن، کنک، کندن۔

بنگالی: سونا۔ انگریزی: گولڈ۔ لاطینی: آرم۔

کیمیاگروں کی اصطلاحی نام: شمس، خورشید، آفتاب، طلا، زرد، زر، سن، سلطہ، تخون، ہادیہ، زرد بھیدی، فلک چہارم۔

شناخت و خواص: یہ ایک معدنی عام مشہور دھات ہے۔ اس کا مزاج معتدل مائل بحرارت ہے یہ اعضاء رئیسہ اور حرارت غریزی کو طاقت دیتا ہے دل کو فرحت و قوت دیتا ہے۔ خفقان، وسواس، جنون کو دفع کرتا ہے جملہ امراض سوداوی کو نافع ہے اس کا کشتہ دق سل کے لئے نہایت مفید مانا جا چکا ہے۔ اس کے ورق سرمہ میں ملائے جائیں تو بینائی کو نفع دیتے ہیں۔ اس کا کشتہ حفظ صحت اور درازی عمر پیدا کرتا ہے۔ یہ دھات تمام دھاتوں کی سردار مانی جا چکی ہے۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ اور مولد خون ہے اطباء ہند (ویدوں) کا قول ہے کہ تمام امراض مزمنہ سل دق کا واحد علاج سونا کا کشتہ

سنگرہنی، خون جوش، ضعف معدہ کو دور کر کے بدن کو چمکا دیتا ہے۔ بدن کو چاندی کی طرح منور کرتا ہے۔ اسی لئے اس کشتہ کا نام چندر اودے بھی رکھا گیا ہے۔

کشتہ جات طلا: (۱) برادہ سونا ایک تولہ، آب چولائی خاردار ۱۰ تولہ، اوپلہ صحرائی ۱۰ سیر۔ برادہ سونا کو آب چولائی خاردار میں گھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر پوست جوز پانچ تولہ، برگ چولائی خاردار ۱۰ تولہ کے نغدہ کے درمیان رکھ کر گل حکمت کریں۔ ۱۰ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

فوائد: تپ دق، سرفہ، ضیق النفس، ضعف دماغ، ضعف معدہ، جگر، یرقان اور امراض سوداویہ میں نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۱/۲ رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

(۲) ورق نقرہ ۶ ماشہ، آب برگ کریلہ ۵ تولہ، اوپلہ صحرائی ۱۰ سیر۔ میں کھرل کر کے برگ کریلہ کے نغدہ ۱۰ تولہ میں دے کر ۱۰ سیر کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

فوائد: مقوی باہ، اعضائے رئیسہ، مقوی دماغ ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ سے ۳ چاول ہمراہ مکھن کھلائیں۔

(۳) برادہ سونا ایک تولہ، آب گھی کوار ۱۰ تولہ، اوپلہ صحرائی ۱۵ سیر۔ برادہ کو آب گھی کوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گل حکمت کر کے آگ دیں۔ نکال کر دوبارہ کھرل کریں اور آگ دیں۔ اسی طرح ۷ آگ پوری کریں۔ نہایت اعلیٰ کشتہ ہوگا۔

فوائد: امراض سوداویہ، جذام، خفقان، صرع، جنون، مالیخولیا، بواسیر کو دور کرتا ہے۔ مقوی باہ، ممسک، مولد خون اور مصفی خون ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول ہمراہ مسکہ یا مناسب معجون کے دیں۔

(۴) برادہ طلا ایک تولہ، آب کوکروندا جھڑی ۵ تولہ، اوپلہ صحرائی ۱۲ سیر۔ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ۱۲ سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح سات آنچ پوری کریں۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک، تولید و تغلیظ منی کے لئے بے حد مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ۱/۲ رتی ہمراہ مسکہ یا بالائی استعمال کریں۔

(۵) اشرفی ایک عدد، مردار سنگ حسب ضرورت لے کر ایک تابہ آہنی میں تہ مردار سنگ کے درمیان رکھ دیں کہ اشرفی ڈھک جائے۔ نیچے آگ جلائیں کہ سب سرخ ہو جاوے۔ نکال کر دوبارہ اسی طرح عمل کریں۔ اسی طرح چار بار عمل کرنے سے اشرفی سالم الحروف کشتہ ہوگی۔

فوائد: جملہ امراض مزمنہ دق، سل، بواسیر، ضعف اعضائے رئیسہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

اشرفی عمدہ ایک عدد، برگ مہندی تازہ ۱۰ تولہ، اوپلہ صحرائی حسب دستور آگ دیں۔ اسی طرح برگ مہندی دوبارہ سہ بارہ دے کر آگ ۱۰-۱۰ سیر کی دیتے جائیں۔ چوتھی آگ میں نہایت عمدہ کشتہ ہوگا۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ اور جسم سے حرارت غریزی کو تیز کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

(۷) پترا سونا ایک تولہ، سونا مکھی ۶ ماشہ، آب لیموں ۶ ماشہ، اوپلہ صحرائی ۱۵ سیر۔ سونا مکھی کو آب لیموں میں کھرل کر کے سونے کے پتر پر لیپ کریں اور پندرہ سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح تین آگ دیں۔ عمدہ کشتہ ہوگا۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ، دل و دماغ، جگر، گردہ، مثانہ کی تمام امراض کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

(۸) برادہ سونا مصفیٰ ایک تولہ، آب دودھی بوٹی ۵ تولہ، نغدہ برگ نیم ۱۰ تولہ۔ برادہ سونا کو آب برگ دودھی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر نغدہ نیم نیچے اوپر دے کر بدستور معروف آگ ۱۵ سیر اوپلہ کی دیں۔ کشتہ ہوگا۔

فوائد: مقوی باہ، مصفی خون، ہاضمہ، یرقان، ضعف جگر کو نافع ہے۔

خوراک: ۱ رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۹) برادہ سونا ایک تولہ، پارہ ایک تولہ، آب لیموں ۵ تولہ، گندھک آملہ سار ۲ تولہ، اوپلے صحرائی ۱ سیر۔ پہلے تینوں ادویہ کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور گندھک آملہ سار نیچے اوپر دے کر گل حکمت کرکے دس سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ اگر کچھ کسر رہے دوبارہ آگ دیں۔ عمدہ ہوگا۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ، ممسک اور مولد خون ہے۔ مولد خون و دافع ملیریا کی مسمی بدل ہے۔ خفقان، یرقان کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۱ چاول ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۱۰) ورق طلاء ۱۰ ماشہ، تیزاب گندھک ایک تولہ ملا کر آتشی شیشی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں تاکہ خشک ہو جائے کشتہ ہوگا۔

فوائد: ضعف معدہ، ضعف جگر، عظم الطحال، ورم الطحال، مقوی باہ۔

ترکیب استعمال: ایک چاول ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

خزینہ اکسیرات ہند!

ذیل میں وہ ترکیب جن کے حصول کی داستان نہایت طویل ہے اور جن پر مجھے کلی اعتماد ہے، درج کرتا ہوں کہ کئی صاحب نصیب اس سے کامیاب ہونگے جو صاحب ان میں سے کسی نسخہ کو آزمائیں خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ یہ میرے آزمودہ نہیں ہیں مگر ان کے حصول کے ذرائع سے معلوم ہوتا ہے کہ نسخہ جات آزمودہ ہیں کیونکہ میں نے بعض نسخہ جات کو بچشم خود بنتے دیکھا (واللہ اعلم بالصواب)

حلال شمسی: سنگ راسخ ۱ ماشہ، پارہ ۳ ماشہ، برادہ فولاد ۳ ماشہ، بچھناگ ۱ ماشہ، ہڑتال ورقیہ ۱ ماشہ، سم الفار زرد ۱ ماشہ، شنگرف سرخ ۳ ماشہ، نمک سل ۱ ماشہ، نوشادر ۱ ماشہ،

گندھک آملہ سار ۳ ماشہ، کاہی سرخ ۳ ماشہ، نیلا تھوتھا ۲ ماشہ، پھٹکی کھیر ۳ ماشہ۔ سب کو عرق لیموں ۵ تولہ میں کھرل کر کے لیپ بنائیں اور نصف حصہ دوا کا پترہ نقرہ ۳ تولہ پر لیپ کریں، اور دو سیر کی آگ دیں۔ نکال کر بعد الاشتعال کے بوتہ میں سہاگہ دے کر گلائیں اور باقی نصف دوا کی چٹکی دے جائیں پھر ختم ہونے پر دوسری کٹھالی میں چرخ دیں۔ اسی طرح ۱۲ کٹھالیاں ختم کریں۔ پہلی کے سوا دوا کی ضرورت نہیں۔ صفا ہو جائیگا۔ برابر کا سونا ملا دیں۔ مقبول بازار ہوگا۔

(۲) گندھک آملہ سار ۳ ماشہ، پارہ ۳ ماشہ، جست ۳ ماشہ، ابرک محلوب ۲ ماشہ، ہڑتال ۱ ماشہ، شنگرف ایک ماشہ، برادہ مس ۲ تولہ، سب کو بھینس کے دودھ میں کھرل کر کے لونہ میں ڈال کر متواتر دو پہر چرخ دیں۔ برابر کا زر ملا کر کام میں لائیں۔

(۳) پارہ ایک ماشہ، شنگرف ایک ماشہ، گندھک ۲ ماشہ، ہڑتال ایک ماشہ، مس ۳ ماشہ، سم الفار زرد ایک ماشہ، سنگ بصری ۲ ماشہ، سنگ راسخ ۲ ماشہ، زنگار ایک ماشہ، سب کو عرق لیموں میں کھرل کر کے ایک تولہ چاندی کے نیچے اوپر دے کر گل حکمت کر کے ۴ سیر کی آگ دیں کشتہ ہوگا۔ انجیات دے کر کشتہ زندہ کریں، اور اسی طرح کشتہ کریں۔ تین دفعہ ایسا کرنے کے بعد برابر کا زر ملا کر کام میں لائیں۔

خاص ترکیب: برادہ مس ایک تولہ، لوہا ایک تولہ، جست ایک تولہ، چاندی ۱ تولہ، سکہ ایک تولہ ایک کٹھالی میں ڈال کر چرخ آجانے پر سنگ راسخ ایک تولہ کی چٹکی دیں۔ جب سنگ راسخ ختم ہو جائے۔ دوسری کٹھالی میں ڈال کر آگ دیں اور ایک تولہ سنگ راسخ ختم کریں اسی طرح بارہ کٹھالیاں ختم کریں۔ آخر پر ایک تولہ زر ملا کر کام میں لائیں۔ مقبول بازار ہوگا۔

یہ نسخہ ایک میرے نہایت ہی محترم دوست نے ازراہ عنایت عطا فرمایا تھا جو نذر ناظرین کر دیا ہے۔ خدا آپ کو کامیاب کریں۔

(۵) مصنوعی سونا بنانا: صاف تانبہ ۰۰ ا حصہ - جست ۵ حصہ میگنیشیا ا حصہ
نوشادر ۲ حصہ چونا ۱/۴ حصہ ملا کر آگ کا عمل ۹ حصہ سب سے پہلے تانبہ گلائیں
پھر میگنیشیا ملائیں اور آہنی چمچ سے ملائیں پھر نوشادر اور دیگر ادویہ کو ملا کر ملاتے
جائیں پھر جست کے ٹکڑوں کو ملاتے جائیں جب جست پگھل جاوے۔ آگ پر
بھی کٹھالی کے منہ کو بند کر دیں اور متواتر نصف گھنٹہ تیز آنچ دیں جب اس کی
سطح پر جھاگ آ جائے اتار کر سانچوں میں ڈھال لیں۔ اس کا رنگ بر سوں خراب
نہیں ہوتا۔ یہی کیمیکل گولڈ ہے جو ہیر تا لک سے ہزاروں روپیہ کا آ کر فروخت
ہوتا ہے۔

خاص ترکیب اکسیری: ہڑتال ورقی ایک تولہ گندھک آملہ سار ایک تولہ
شنگرف رومی ایک تولہ، صل سرخ ایک تولہ، ہیرا کسیس سرخ ایک تولہ کشتہ طوطیا
سفید ایک تولہ، نمک سونچل ۶ ماشہ، نوشادر ۶ ماشہ، زردی بیضہ عدد عرق گھیکوار
گندل ۵ تولہ، سب کو پیس کر ٹکیاں بنائیں۔ ایک کڑاہی آہنی میں رکھ کر اوپر ایک
کٹورہ اوندھا رکھ دیں اور کناروں کو گل حکمت کر کے اس میں تین دفعہ
گندم کے دانے ڈال کر رکھیں پہلے دانے گھنے پر نکل جائیں۔ تیسری دفعہ دانے
کے پک جانے پر سرد کر کے حفاظت گل حکمت دور کر کے تیل برآمد کر لیں۔ بس
یہ ایک اکسیر ہے۔ ایک رتی ایک تولہ نقرہ پر طرح کریں۔ اور قدرت خدا ملاحظہ فرمائیں

(زر خالص ہوگا)

چاندی

عربی: فضہ، نقرہ، فضہ، فضہ، شالم، صاف صراف۔
فارسی: سیم، سنسکرت: اوپیک، تجم، ونڈی، روپیہ، ورد گنگ، ہوتا ہے۔

گھر کور، لوہا ملک، آلو بیجا، رجت، لودھو، چندرا ایک اشتر، روپہ، ویگ
مہاشبہ، پیتت روبک، نزیوپر، کلا خرا، چندر بھوتی۔

اہل کیمیا کی اصطلاحات: قمر، سفید، بسپا، ہمّس، رودب، ریہ، کمنی
فلک اول یہ بھی سونا کی طرح ایک مشہور دھات ہے۔ اس کا مزاج اول درجہ میں
سرد ہے لیکن بعض طبیب اس کو بھی معتدل بیان کرتے ہیں۔ یہ عمدہ مقوی مفرح
خفقان، مالیخولیا، ضیق النفس، کھانسی، جریان، احتلام، سرعت، رقت نافع ہے
وحشت جنون کو اس کے مرکبات اور کشتہ جات مفید پڑتے ہیں۔
اس کا کشتہ اخلاط کے جوش کو بجھاتا ہے اور اعتدال پر لاتا ہے ہاضم طعام
مقوی اعضاء رئیسہ مقوی بدن مولد و مغلظ منی۔ پرانی اور عسر العلاج امراض۔
دق سل، دمہ، بواسیر کو دفع کرتا ہے وسواس مالیخولیا، خفقان، غشی کے
دور کرنے کو نافع ہے۔
(۱) اجوائن دیسی ایک پاؤ، پترہ چاندی اصلی ایک تولہ، ویلہ صحرائی ۲۰ سیر اوپلے کے
نیچے اوپر اجوائن دے کر ۲۰ سیر کی آگ دیں اسی طرح سے آگ پوری کریں۔
فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ، مولد خون، دافع غشی۔
(۲) پترہ نقرہ ایک تولہ، برگ مدار ایک پاؤ، برگ گھی کوار ایک پاؤ، اوپلہ صحرائی
ایک من، ہر دو برگ کا نغدہ بنا کر اوپر صحرائی کی ۲۰ سیر آگ دیں۔ سرد ہونے پر
نکال کر دوبارہ اسی طرح آگ دیں سفید کشتہ ہوگا۔
فوائد: مقوی باہ، امراض باردہ کو نافع ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔
ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی کھلائیں۔
(۳) بوٹی نمک چکنی ایک پاؤ، پنجال کیر ایک پاؤ ہر دو کو شیر گاؤ میں کھرل کر کے
پترہ کے نیچے اوپر دے کر ۲ سیر اوپلہ صحرائی کی ایک آگ دیں نہایت عمدہ سفید

(شیر گاؤ ۱ تولہ)

کشتہ برآمد ہوگا۔ پترہ چاندی ایک تولہ شیر گاؤ

جسم کو موٹا کرتا ہے۔

فوائد: امراض باردہ کو مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ کرتا ہے۔

(۴) ہڑتال قاسمی استعمال ایک پاؤ نقرہ پترہ شدہ ایک تولہ اوپلہ ۲ سیر بدستور معروف آگ دیں سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ مولد خون مولد منی بے حد نعوظ لاتیوالا کمیاب کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ½ رتی ہمراہ مکھن کھلائیں۔

(۵) روپیہ پترہ چاندی ایک تولہ بوم ڈنڈی بوٹی ایک پاؤ اوپلہ صحرائی ۱۰ سیر حسب دستور آگ دیں۔

فوائد: مقوی روح، مقوی باہ، جریان اور امراض مرطوبی کو نافع ہے۔

(۶) برادہ نقرہ ایک تولہ شیر برگد ۵ تولہ مغز شاخ برگد ایک پاؤ۔ برادہ کو شیر برگد میں رکھ کر ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ برآمد ہوگا۔

فوائد: ضعف جگر، کمی خون، جریان منی کو دور کرتا ہے۔ مقوی باہ، دافع جریان، رقت منی کو دور کرکے نہایت اعلیٰ قوت دیتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۴ چاول ہمراہ مکھن میں دیں۔

(۷) روپیہ سالم ایک عدد ہرمل اجوائن ۳ سیر۔ روپیہ کو پانی کی مدد سے نغدہ بنا کر روپیہ کے نیچے اور اوپر دے کر گل حکمت کرکے ۲۰ سیر کی آگ بدستور معروف دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ عمدہ کشتہ برآمد ہوگا ذکر [illegible] ایک سیر پانی ایک پاؤ

فوائد: جریان، سوزاک کو رفع کرتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ تپ دق، سل، سرعت انزال، ضعف دماغ کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ½ رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

(۸) برادہ نقرہ ایک تولہ شیر مدار ۵ تولہ، موچرس ۱۰ تولہ، اوپلہ صحرائی ۱۰ سیر۔ برادہ نقرہ کو شیر مدار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر موچرس نیچے اوپر دے کر گل حکمت کریں اور بدستور معروف آگ دس سیر کی دیں کشتہ ہوگا۔

فوائد: کھانسی، ضیق النفس، سل، دق، ضعف معدہ، خفقان، جریان کو دور کرکے قوت باہ زیادہ کرتا ہے۔ علاوہ ازیں مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔

ترکیب استعمال: ½ رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

(۹) جوہر لوبان ۹ ماشہ پترہ ایک تولہ ادھ پتھالی کے نغدہ کے درمیان رکھ کر آٹھ سیر کی آگ دیں۔ نکال کر دوبارہ سہ بارہ ایسا کریں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہوگا۔

فوائد: کھانسی، نزلہ، زکام، ضیق النفس، وجع المفاصل کو دور کرتا ہے۔ جریان کو دور کرتا ہے۔ دق، سل کا حکمی علاج ہے۔

(۱۰) روپیہ سالم العدد ایک، بنجال کبوتر ایک سیر، دوغ ترش آدھ سیر۔ بنجال کو دہی میں بنا کر روپیہ کے نیچے اوپر رکھ کر پندرہ سیر کی آگ دستور معروف دیں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہوگا۔ (روپیہ ایک عدد، اوپلہ ۱۵ سیر)

فوائد: تپ دق، جریان، سرعت انزال، ضعف دماغ، ضعف جگر، امراض قلب کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ½ رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

(۱۱) زعفران ۲ تولہ، پترہ نقرہ ایک تولہ، اوپلہ صحرائی ۵ سیر۔ بدستور معروف زعفران نیچے اوپر دے کر آگ دیں تیار ہے۔

فوائد: قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ جریان کو نافع ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔

ترکیب استعمال: ۴ چاول ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔

(۱۲) نوشادر ایک تولہ، پھٹکڑی ایک تولہ، سنکھیا سفید ایک تولہ، سہاگہ ایک تولہ، نمک طعام ایک تولہ سب کا بستر بطریق معروف جوہر تین ماشہ سب کے نیچے اوپر لگا کر دو دیل میں بند کر کے تین آنچ دیں شگفتہ ہوگا۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ، بدن کو فربہ کرتا ہے۔ قوت باہ کو طاقت دیتا اور رنگ کو سرخ کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: چاول سے ایک رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسب استعمال کریں۔

(۱۳) جوہر نقرہ: پارہ ایک تولہ، برادہ نقرہ ایک تولہ، گندھک آملہ سار ایک تولہ، ایک تولہ سب کو مانند سرمہ باریک کریں اور آتشی شیشی میں ڈال کر تیز کوئلوں کی آگ پر رکھیں، اور شیشی کے منہ سلائی پھیرتے رہیں۔ دھواں بند ہو جانے پر نکالیں سنہری رنگ کا نہایت لطیف کشتہ برآمد ہوگا۔

فوائد: جملہ امراض دماغی، صفراوی، سوداوی خصوصاً اعضائے رئیسہ و معدہ استسقاء، جذام، ضیق النفس، حمیات لازمہ، سل، دق، تقویت باہ، تغلیظ منی، سرعت انزال وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۱۴) جوہر نقرہ: برادہ نقرہ ۱ ماشہ، ہڑتال ورقی ۵ ماشہ بدستور معروف دو پیالوں میں جوہر حاصل کریں، دوبارہ ہڑتال کے ساتھ کھرل کر کے جوہر حاصل کریں۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک، جریان کو نافع ہے۔ آنکھ میں سلائی سے لگانے سے اکثر امراض چشم کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔ سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(۱۵) حب نقرئی: برادہ نقرہ، سیماب مصفیٰ دونوں کو کھرل کر کے مانند غبار یک کریں۔ ہر ایک ایک تولہ۔

سم الفار ۹ ماشہ، پھٹکڑی سفید ۷ ماشہ، پھٹکڑی تکلیہ ۹ ماشہ، افیون ۲ ماشہ، جدوار ۱۰ ماشہ، زہر مہرہ خطائی ۱۰ ماشہ، طباشیر ۱ ماشہ، دانہ الائچی سب کو بکری کے دودھ میں چار پہر کھرل کر کے حبوب نخودی تیار کریں۔

فوائد: امراض باردہ، مرطبہ رطوبیہ، ضعف باہ، سرعت انزال کو نافع ہے۔ علاوہ ازیں وجع المفاصل، رعشہ، لقوہ، فالج، عرق النسا کو نہایت مفید ہیں کھانسی بلغمی، ضیق النفس کو دور کرتی ہیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی ہمراہ بدرقہ مناسب برائے طبیب دیں۔

قلعی

عربی: رصاص، بیض، قلعی، قصدیر۔

فارسی: ارزیز، سنسکرت: بنگ، چکر سنیگ، ناگ، جیون، مردونگ، گروچتر، خروناگ، گیسترہ، آئیتک، سنگل، سوپت، اگ، ترپو، ترنجش۔

انگریزی: ٹین، لاطینی: سٹینیم۔

اصطلاحی نام: مشتری، قمر موسیٰ، قمر انور، قمر بطنی، قمر بیض، زاگ ابیض کے ناموں سے موسوم ہے۔

یہ ایک سفید رنگ کی نرم اور جلد گل جانے والی مشہور دھات ہے۔ تانبے کے ہمراہ ملانے سے اس کو کانسی میں تبدیل کر دیتی ہے۔ جو گھنٹے اور توپوں کے ڈھالنے کے کام آتی ہے۔ تانبے لوہے پر اس کا ملمع بھی کیا جاتا ہے۔ کیونکہ موسمی اثر سے اس پر زنگ نہیں آتا ہے۔ اور نہ بگڑتی ہے لیکن رفتہ رفتہ اس کی چمک کم ہو جاتی ہے۔ اہل صنعت کا خیال ہے کہ اس دھات کا تعلق زیادہ تر مشتری سے ہے

امراض گردہ میں زیادہ کارآمد ہے۔ ضعف جگر، حرارت بدن اور ذیابیطس کے لئے
عورتوں مردوں کے جریان و
اس کے کشتہ جات مفید بیان کئے جاتے ہیں۔
سیلان کے لئے بے حد مفید ہے۔ ویدوں کا قول ہے۔ کہ مرد کو بھنگ اور گھوڑے
کو رنگ یعنی جس طرح گھوڑے کو رنگ ڈالنے سے وہ چست و چالاک ہو جاتا ہے
اسی طرح کشتہ قلعی سے مرد چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ مقوی دل اور مقوی باہ
ہے مقوی دماغ بھی ہے۔ عام طور امراض چشم اور زخموں کے واسطے سفید قلعی
کو استعمال کرتے ہیں۔

(۱) قلعی مصفیٰ باریک پترہ ۱ تولہ۔ پوست درخت ببول ایک پاؤ اوپلہ صحرائی ۱۰ سیر
پوست درخت ببول کو کوب کر کے باریک ورق قلعی اس کے درمیان دے کر
گل حکمت کر کے دس سیر کی آگ دیں۔

فوائد: مقوی بدن مصفیٰ خون منظف منی ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

(۲) قلعی مصفیٰ ۵ تولہ قلمی شورہ ۲½ پاؤ، اوپلہ جنگلی ۲۰ سیر اول قلعی کو پگھلا کر شورہ
قلعی میں ڈال دیں اور خوب کھرل کریں بعدہ کوزہ گلی میں بند کر کے ۲۰ سیر کی آگ
بدستور معروف دیں۔

فوائد: جریان، احتلام، سوزاک، یرقان، ذکاوت حس کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۱ سے چار رتی تک ہمراہ مکھن یا شیر گاؤ استعمال کرائیں۔

(۳) قلعی مصفیٰ ایک تولہ پارہ مصفیٰ ایک تولہ برگ نیم ایک پاؤ اوپلہ صحرائی ۵ سیر
قلعی پارہ کھرل بند کریں۔ اور برگ نیم کے نغدہ میں دے کر ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں

فوائد: مصفیٰ خون، مقوی بدن، جریان منی، سیلان الرحم اور سوزاک کو نافع ہے

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی استعمال کرائیں۔

(۴) قلعی مصفیٰ باریک ورق کردہ ایک تولہ برگ درخت مغیلان ایک پاؤ، اوپلہ
۵ سیر حسب دستور ورق نقرہ اور برگ درخت مغیلان کے درمیان رکھ کر گل حکمت
کر کے ۵ سیر کی آگ دیں۔

فوائد: جریان و سیلان منی کے لئے بے حد مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی روزانہ استعمال کرائیں۔

(۵) قلعی مصفیٰ ایک تولہ پارہ ایک تولہ سفوف ترپھلہ ایک پاؤ اوپلہ صحرائی ۱۰ سیر۔ اول
قلعی سیماب کو گولہ کر کے سفوف ترپھلہ کے درمیان دے کر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔
نہایت اعلیٰ کشتہ ہوگا۔

فوائد: مقوی باہ۔ بدن کے رنگ کو سرخ کرتا ہے۔ ضعف جگر کو نافع ہے۔
عورتوں کے سیلان الرحم میں یہ اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے ۲ رتی ہمراہ مکھن استعمال کرائیں۔

(۶) تیز قلعی مصفیٰ ایک تولہ برگ بھنگ نغدہ شدہ دے کر کپڑ مٹی کر کے آگ دیں
سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

فوائد: جریان، احتلام کہنہ۔ سرعت کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کرائیں۔

(۷) قلعی ورق کردہ ۵ تولہ پوست درخت شیشم سفوف کردہ ایک سیر اوپلہ صحرائی
۵ سیر اوپلہ صحرائی ۱۰ سیر حسب دستور آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔

فوائد: مصفیٰ خون مقوی بدن۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی استعمال کرائیں۔

(۸) قلعی پترہ شدہ ایک تولہ چھال املی ایک پاؤ اوپلہ صحرائی ۵ سیر حسب الشرائط آگ دیں

فوائد: سوزاک کو نافع ہے۔

ترکیب: ایک سے دو رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۲) مرکبات قلعی: قلعی ایک تولہ، پارہ ایک تولہ، نوشادر ایک تولہ، گندھک آملہ سار دو دو تولہ۔ اول پارہ کو حل کریں بعد ہر دو دوا ملا کر مانند سرمہ باریک کریں۔ آتشی شیشی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے اتار کر سنہری مانند سونا نکالیں۔ بعض دھوکہ باز اسی کو کشتہ سونا کہہ کر فروخت کرتے ہیں مگر فوائد میں کشتہ سونا کی برابری کرتی ہے۔

فوائد: جریان، احتلام، سرعت، رقت، سوزاک، یرقان، ذکاوت، ضعف جگر، ضعف باہ وغیرہ امراض کے لئے نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن دیں۔

قلعی کو مانند چاندی سفید کرنا: قلعی مصفیٰ ۲۳ تولہ، سرمہ سیاہ ایک تولہ، سنکھیا، تانبہ ۲ تولہ۔ سب سے پہلے تانبہ کو گلا دیں۔ بعد ازاں باقی اشیاء کو ملا کر چھاج دیں۔ بس تیار ہے۔ یہ ہمیشہ چاندی کی طرح سفید سخت اور چمکدار رہتی ہے۔ برتن بنانے اور ہنسلی بنانے کے کام آتی ہے۔ ولایت سے بن کر آتی ہے۔

قلعی کو خشک کرنا: پیتل ایک تولہ، قلعی ایک تولہ، جست ایک تولہ، سرمہ ایک تولہ۔ پہلے پیتل کو گلا دیں بعد ازاں قلعی ڈالیں۔ پھر جست ڈالیں مل جانے پر نیچے اتار کر باریک کریں اور ایک تولہ نوشادر باریک کریں اور ایک تولہ نوشادر باریک کر کے ملا کر سفوف بنا رکھیں۔ قلعی ایک پاؤ پگھلا کر اس پر سفوف مذکور کی چٹکی دے کر ختم کر دیں۔ قلعی مانند چاندی سخت اور سفید ہوگی۔ نہایت مفید ہنر ہے۔ اس سے ہر قسم کے برتن کھلونے بٹن وغیرہ بن سکتے ہیں جو مقبول بازار ہیں۔

تانبہ

فارسی: مس۔ عربی: نحاس، قلقو۔ سنسکرت: راگی، شیبا، لمبھم، امبر، بکو، وہ سخت، درشت کنی لبس ابہک۔

انگریزی: کاپر۔

اہل کیمیا کی اصطلاحات: زہرہ، تامبر، سرام، شیرام، ایس۔

یہ ایک مشہور دھات ہے جو کان سے نکلتی ہے۔ خالص صورت میں بھی نکلتی ہے اور گندھک کے ہمراہ یا صرف گندھک یا آکسیجن کے ہمراہ معادن میں بھی موجود ہوتی ہے۔

تین قسم کا ہوتا ہے۔ سرخ زردی مائل، خالص سرخ، سرخی مائل بسیاہی۔ خالص تانبہ ادویات کے استعمال میں درج آتا ہے۔ جو سرخ چمک رکھتا ہو اور رنگ پر سیاہ نہ ہو۔ اس کو سفید رنگت میں خود تبدیل کیا جاتا ہے۔ جس کی ایک دو ترکیب ہم نے بھی آخر میں درج کر دی ہیں۔ اس کا کشتہ امراض جسمانی میں مستعمل ہوتا ہے بلکہ اس کے کشتہ کے متعلق ویدوں کا قول ہے کہ اس کشتہ کے مقابلہ میں دوسرا کوئی کشتہ بھی قابل اعتماد نہیں ہے۔ کسی دل جلے نے خوب کہا ہے۔

(نقل کفر کفر نہ باشد) مر جائے تیسر کیا کرے پرمیشر

بہر حال اس کا صحیح کشتہ امراض جسمانی کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہوتا ہے۔ لیکن جتنا اس کا صحیح کشتہ مفید ہے اتنا ہی اس کا ناقص کشتہ نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا کشتہ استعمال کرنے سے پہلے اس کے صحیح تیار ہونے کی جانچ کر لینی ضروری ہے۔ کیونکہ اس کا ناقص کشتہ کھانے سے ایسی لاعلاج بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں کہ جن کا علاج مشکل ہو جاتا ہے۔ مثلاً جذام، بواسیر، خرابی

لوہا، سیسہ وغیرہ بلکہ بعض ویدوں کا قول ہے کہ یہ زہر کا تریاق ہے۔ لیکن کشتہ تانبہ ناقص کا کوئی نقصان نہیں ہے اس لئے اس کے کشتے کو نہایت دیکھ بھال کر اور تجربہ کی کسوٹی پر پرکھ کر کھانے چاہئے۔

تانبہ کا کشتہ امراض معدہ و جگر، کھانسی، ضیق النفس، جریان، سیلان الرحم، وجع المفاصل، کمی قوت، ضعف جگر، ضعف باہ، سلسل البول، مسک منقطاشی، قولنج، بواسیر، ناسور وغیرہ امراض کا تریاق ہے۔ بلکہ یہ کشتہ اسی وقت انسان طاقت گویائی دیتا ہے۔

اس کے پختہ کشتہ کی شناخت: خواہ رنگ کوئی ہو لیکن دہی میں ڈالنے سے زنگار نہ دے یا اس کے کھانے کے بعد اگر جی متلائے تو ناقص۔

(۱) کشتہ تانبہ: ہڑتال ورقی ۱ تولہ، لعاب گھیکوار ۵ تولہ، پیسہ ایک عدد، اوپلہ ۱ سیر۔ اول ہڑتال کو لعاب گھیکوار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر پیسہ تانبہ کے نیچے اوپر دے کر گل حکمت کرکے دس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔

فوائد: آنکھ میں ڈالنے سے ہر قسم کی امراض چشم کو نفع دیتا ہے۔ کھانے سے مقوی باہ، مولد خون اور مسمن بدن ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

(۲) حسب ترکیب بالا ہڑتال کی بجائے گندھک آملہ سار ۲ تولہ ڈال کر کشتہ کریں۔

فوائد: پرانی کھانسی، ضیق النفس کو دور کرتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے، مقوی باہ اور نافع ہے۔

(۳) پترہ تانبہ ایک تولہ، سیر ہمول ۲ ماشہ، بیج جمالگوٹہ ۲ تولہ، اگر نہ ملے تو پھٹکڑی ۲ تولہ، اوپلہ جنگلی ۵ سیر، گندھک آملہ سار سیر دوا دویہ کو سفوف کرکے ایک کوزہ میں اول راکھ، نصف بچھا کر اوپر ادویات کا سفوف اور پترہ تانبہ اوپر پھر ادویات کا سفوف اور اوپر پھر راکھ رکھ کر خوب گل حکمت کریں ۵ سیر اوپلہ کی جنگلی آگ دیں۔

فوائد: مقوی باہ، نامرد کو مرد کرتا ہے۔ مسمن و بدن، خون بے حد پیدا کرتا ہے۔ وجع المفاصل کو نافع ہے۔ مغلظ لاتا ہے امراض باردہ کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ برائے طبیب دیں۔

(۴) ایک ڈبل پیسہ کر ایک بینگن کلاں زرد رنگ میں رکھ کر گل حکمت کرکے دس سیر پختہ کی آنچ دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکال کر بیج مدار میں کا داک کرکے ۱ سیر کی آگ دیں۔ بعدہٗ سحق کرکے شیر مدار ۵ تولے میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر گل حکمت کرکے ۲ سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح شیر مدار میں تین آگ پوری کریں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہوگا۔

فوائد: وجع المفاصل، گنٹھیا، نامردی، جریان کو دور کرتا ہے خون بے حد پیدا کرتا ہے۔ کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لاتا ہے۔ امساک میں بے نظیر ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول سے ۲ چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

(۵) ڈبل پیسہ ایک عدد، رال ۳ تولہ، پھٹکڑی ۸ تولہ، اوپلہ ۵ سیر۔ ادویات کو باریک کرکے پیسہ کے نیچے اوپر دے کر حسب دستور آگ دیں۔ اسی طرح چار آگ دیں کشتہ ہوگا۔

فوائد: وجع المفاصل، لقوہ، فالج، رعشہ، گنٹھیا کو مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول ۵ تولہ مسکہ یا بدرقہ مناسبہ میں دیں۔

(۶) فلوس ایک عدد، جمالگوٹہ ۳ تولہ، ہڑتال ورقی ۶ ماشہ، اوپلہ ۱ سیر۔ ادویات کو ایک کرکے پیسہ کے نیچے اوپر دے کر حسب دستور آگ دیں اس طرح کشتہ نہایت اعلیٰ رنگ سفید ہو جاتا ہے۔

فوائد: معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ نعوظ، امساک پیدا کرتا ہے۔ جسم کو فربہ بناتا ہے۔ [illegible] معدہ کا اخراج کرتا ہے۔ امراض باردہ کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول ہمراہ مسکہ یا بدرقہ مناسب دیں۔

(۷) چیپہ ایک عدد سفوف بندق ہندی ۲ تولہ سفوف گھونگی سفید ۲ تولہ سفوف کندر ۲ تولہ، [illegible] ۲ تولہ، بھنگ سیاہ ۲ تولہ، اوپلے ۵ سیر۔

ادویات کو باریک کرکے چیپہ کے نیچے اوپر دے کر ۵ سیر کی آگ دیں۔

فوائد: نامرد کو مرد کرتا ہے۔ تقویت باہ اور نعوظ امساک لاتا ہے۔ فربہی جسم و سرخی چہرہ پیدا کرتا ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ امراض باردہ کے لئے اکسیر ہے۔ صدہا لوگ اس سے نفع حاصل کر چکے ہیں۔ عجیب الصفت تحفہ ہے۔

ترکیب استعمال: ایک سے ۲ چاول ہمراہ مسکہ یا بالائی دیا کریں۔

(۸) چیپہ تانبہ ایک عدد سم الفار ایک تولہ سیماب ایک تولہ جو کر ملی ایک تولہ شیر مدار ۵ تولہ، ادویہ کو شیر مدار میں کھرل کرکے اور قرص پر لیپ کرکے کٹھالی میں رکھ کر شیرہ [illegible] (جس سے کہ بنتی ہے) اسے بند کریں اور گل حکمت کرکے بیس سیر کی آگ دیں۔ عمدہ کشتہ ہوگا۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کا مسک مغلظ مولد منی۔ لون اور مقوی باہ ہے۔ جریان سرعت کو نفع دیتا ہے۔ سختی اور تندی پیدا کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۹) سفوف کاہی ایک پاؤ چیپہ ایک عدد اوپلے ۵ سیر۔

کاہی چیپہ کے نیچے اوپر دے کر حسب دستور آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر شیر مدار ۵ تولہ میں کھرل کرکے پانچ سیر کی آگ دیں بعدہ قلعی خاص ۵ تولہ میں پھر

کھرل کرکے ۵ سیر کی آگ دیں اسی طرح ۷ آگ دیں۔

فوائد: ضعف باہ ضعف جگر ضعف گردہ مثانہ کے لئے نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک سے ۲ چاول ہمراہ مسکہ کھلائیں۔

(۱۰) چیپہ ایک عدد تخم کتان ۲ تولہ بوٹی [illegible] دستار ۱۰ سیر دونوں کو باریک کرکے چیپہ کے نیچے اوپر دے کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔

فوائد: مقوی باہ۔ نعوظ امساک کے لئے [illegible] مجربات سے ہے۔ معدہ کو طاقت دے کر رنگ سرخ کرتا ہے۔ مصفی خون بھی ہے۔ مغلظ منی ہے۔

ترکیب استعمال: ۱ سے ۳ چاول ہمراہ منقہ یا مسکہ استعمال کریں۔

(۱۱) تیزاب گندھک تر کرکے فلوس پر چھپا کریں اور کوزہ میں گل حکمت کرکے ۱۰ سیر کی آگ دیں۔ نہایت اعلیٰ کشتہ ہوگا۔

فوائد: وجع المفاصل نقرس و امراض بلغمیہ کو نفع دیتا ہے۔

ترکیب: ایک چاول ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۱۲) **تانبہ کو سفید کرنا:** سہاگہ بریاں ایک تولہ سفوف کوڑی ایک تولہ سفوف کانچ ایک تولہ سب کو لیکر باریک کریں۔ اور اس میں نصف سفوف لیکر اس پر ۴ تولہ تانبہ رکھ دیں اور اس پر ۶ ماشہ سنکھیا رکھ کر باقی سفوف اوپر رکھ دیں اس پر دوسری کٹھالی رکھ کر گل حکمت کرکے خوب آگ دیں اور نکال کر سلاخ بنالیں تانبہ صاف شدہ ۱ جز سادہ تانبہ ۲ جز ملا کر چرخ دیں سب تانبہ سفید اور نرم ہو جائے گا۔

عملان چاندی: سم الفار ایک تولہ موتی ایک عدد وزنی میں کا واک دیکر گل حکمت کرکے ایک من جنگلی بڑ کی آگ دیں۔ اس سے سم الفار کشتہ ہوگا۔ [illegible] ایک تولہ مس مصفی پر طرح کریں اور برابر کی چاندی ملا دیں۔ مقبول بازار ہوگا۔

(واللہ اعلم بالصواب)

فولاد

عربی حدید۔ فارسی آہن۔ سنسکرت: تیور۔ لوہ۔ ایلکانت کرشناش لوہ کو ثنگ۔ بشتر۔ شنگرف۔ پت۔ پاتس۔ شیخ۔ منڈی۔ پشت سے کانت۔ چترالس۔ چاپانی۔

انگریزی: آئرن۔ سٹیل۔ لاطینی: میرم۔ سفید خاک ستری رنگ کی مشہور دھات ہے جو خالص حالت میں چاندی کی مانند سفید ہو سکتی ہے۔ شیخ نے اس کے تین اقسام بیان کئے ہیں۔ (۱) سپات۔ فولاد۔ فولاد مصنوعی بھی بن سکتا ہے جس کو ...

سلام کہتے ہیں اور معدنی بھی ملتا ہے جس کو شادرخاں کہتے ہیں۔

اس کے اکثر مرکبات وکشتہ قابض ہوتے ہیں۔ نہایت مقوی اور خون سرخ کرنے والا ہے اس کو اسی موقع پر استعمال کیا جاتا ہے جبکہ خون کا رنگ سفید ہو جاتا ہے۔ کشتہ سونا کے بعد بلکہ اس کے برابر بدن پر اثر کرنے والا اس سے زیادہ کوئی کشتہ نہیں ہے۔ اس کا تعلق زیادہ تر خون سے ہے ضعف جگر کے مریضان کیلئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا معتبر نہیں پڑتی خصوصاً اس حالت میں جبکہ رنگ بالکل زرد پڑ چکا ہو یا معدہ خراب ہو چکا ہو۔ مرکبات آہن سے قبض ضرور ہو جاتی ہے اس لئے اس کے دوران استعمال میں کوئی ملین دوا استعمال کرنی چاہیئے۔

مرکبات فولاد: برادہ فولاد ۵ تولہ شیر مدار میں کھرل کرکے خشک کرکے بعد ازاں نوشادر ۵ تولہ۔ آب گھی کوار ۱۰ تولہ کے ہمراہ کھرل کرکے کوزہ میں بند کرکے آگ ۱۵ سیر اوپلہ کی حسب دستور دیں۔

فوائد: ضعف جگر ضعف باہ جریان کی قوت کی عمدہ دوا ہے۔

ترکیب: ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔

(۲) برادہ فولاد ۵ تولہ، گڑ و گھیکوار آدھ سیر اوپلہ ۲۵ سیر کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر کے ۲۵ سیر کی آگ دیں۔ دوبارہ سہ بارہ اسی طرح کریں۔ عمدہ سرخ رنگ کشتہ ہوگا۔

فوائد: مقوی اعضاء رئیسہ اور بھی اثم ممسک۔ مولد خون ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۳) برادہ فولاد ۵ تولہ۔ نوشادر ۵ تولہ پیشاب گائے ½ سیر ہر سہ اشیاء کو باریک کرکے بھگو دیں حتیٰ کہ چالیس یوم تک تر رکھیں اور روزانہ چوب سے حرکت دیتے رہیں بعد ازاں گل حکمت کرکے ۲۰ سیر کی آگ دیں نہایت اعلیٰ کشتہ ہوگا۔

فوائد: مقوی باہ ضعف دل۔ جگر۔ مثانہ اور دماغ کو طاقت دیتا ہے معدہ کی سردی خارج کرتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے لال کو مفید ہے۔ رقت کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک سے ۲ رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۴) برادہ فولاد ۵ تولہ شیر مدار ۱۰ تولہ سرکہ انگوری ۱۰ تولہ اودیہ صحرائی ۱۰ سیر تمام ادویہ کو کھرل کرکے خشک کریں اور دس سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح پندرہ آگ پوری کریں نہایت اچھا کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد: ضیق النفس۔ بلغمی کھانسی ضعف جگر ضعف معدہ کو نہایت مفید پڑتا ہے۔

ترکیب: ۲ سے ۴ رتی روزانہ ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۵) برادہ فولاد ۵ تولہ آب لیموں ۱۵ تولہ کھرل کرکے ٹکیہ بنالیں۔ اور ایک عمدہ مولی میں سوراخ کرکے وہ ٹکیہ رکھ دیں اور ۱۵ سیر کی آگ دیں نکال کر دوبارہ اسی طرح آب لیموں میں کھرل کرکے آگ دیں اسی طرح دس آگ میں کشتہ عمدہ ہوگا۔

فوائد: مقوی اعضاء رئیسہ، مقوی بدن، [illegible] مسمن بدن، بھوک بڑھاتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۱ رتی ہمراہ دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ در مسکہ یا [illegible] استعمال کریں۔

(۶) برادہ فولاد ۱ تولہ، گندھک ۱ تولہ، سیماب ۱ تولہ [illegible] ۵ سیر کھرل کرکے اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ دوبارہ نکال کر سیماب و گندھک ملا کر آگ دیں اسی طرح پندرہ آگ پوری کریں۔ اعلیٰ درجہ کا نیلے رنگ کا کشتہ ہے۔

فوائد: مقوی باہ، مقوی دماغ، مصفی خون، دافع ضعف جگر و طحال اور مسکن [illegible] بالخصوص ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی مکھن میں کھلائیں۔

(۷) برادہ فولاد ایک تولہ کو آب لیموں میں تر کرکے رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے سم الفار ایک ماشہ، سیماب ایک ماشہ، ہڑتال ایک ماشہ، شنگرف ایک ماشہ کھرل کریں اور لعاب گھی کوار ۵ تولہ میں کھرل کریں اور چار سیری آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر دوبارہ سم الفار، ہڑتال، شنگرف، سیماب کھرل کرکے آگ دیں۔ اسی طرح پندرہ آگ پوری کریں۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ نامرد کو مرد اور جوان مرد بناتا ہے۔ یہ کیمیا حضرت کا کام دیتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں کوئی دوا مقوی باہ تجربہ میں بہت کم آئی ہے۔ مسک اور خون پیدا کرتا ہے۔ رنگ کو مانند انار سرخ کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔

(۸) برادہ فولاد عمدہ ایک تولہ، توتیا سبز ایک تولہ، سیماب ایک تولہ، اوپلہ صحرائی ۵ سیر۔ سب کو عرق لیموں ۵ تولہ میں کھرل کریں، بعدہ آب ترپھلہ ۵ تولہ میں کھرل کریں، بعدہ آب گھی کوار ۵ تولہ میں کھرل کریں اور کوزہ گلی میں بند کرکے آگ دیں۔

فوائد: مقوی باہ، دافع آتشک و سوزاک، مصفی خون اور مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔

ترکیب استعمال: نصف رتی سے ایک رتی ہمراہ بالائی یا حسب مناسب دیں۔

(۹) برادہ فولاد ۵ تولہ، آب برگ جامن ایک پاؤ، تیز سرکہ ایک پاؤ، دھوپ میں رکھ دیں کہ خشک ہو جائے اور کوزہ میں بند کرکے ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ اسی طرح دوبارہ کریں حتیٰ کہ پانچ آگ پوری کریں۔

فوائد: ضعف جگر کے لئے نہایت مفید ہے۔ مجرب یرقان کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن یا گلقند استعمال کریں۔

عرق فولاد: برادہ فولاد ایک پاؤ، قند سیاہ ایک پاؤ، آب جامن ۵ سیر، پانی ۱۰ سیر ملا کر دھوپ میں رکھ دیں۔ ۴۰ یوم گزرنے پر قرع انبیق سے عرق کشید کریں۔

فوائد: مقوی معدہ و جگر، دافع یرقان ہے، بھوک بڑھاتا ہے۔ اعضاء کی سستی کو دور کرکے جسم میں چستی پیدا کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ½ سے ۱ تولہ پلا دیا کریں۔

(۱۰) جوہر فولاد: برادہ آہن، نوشادر، گندھک آملہ سار تینوں کو پیس کر برابر وزن ہانڈیوں میں رکھ کر جوہر اڑائیں، اور جس قدر جوہر اڑ جائے اس کو پھر تہ نشین میں ملا کر اسی مقدار میں نوشادر و گندھک ملا کر جوہر کشید کریں۔ اسی طرح کم از کم تین دفعہ جوہر حاصل کریں۔

فوائد: ہاضم، مقوی معدہ، طلائی و صلابت طحال کے لئے مخصوص ہے، ضعف باہ و جگر کو نافع ہے۔ تقویت باہ و امساک کے لئے نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک سے ۲ رتی ہمراہ مکھن یا بتاشہ دیں۔

جست

ہندی: روئی، توتیا، شبلہ، تبیح - فارسی: فارحینی - سنسکرت: جسد، [illegible]

دیتی ہیں قوت بخش کشتہ ہستی
تعریف، رنگ، بالعموم زنگ
ایک مشہور دھات ہے جو امراض چشم میں عام مستعمل ہے اسکے برتن میں کھانا اور
پینا آنکھوں کو طاقت دیتا ہے۔ خفقان کو دور کرتا ہے۔ اس کو جلا کر سفیدہ بنا
کر سرمہ کی طرح امراض کو نفع دیتا ہے۔ اس کے سفیدے کو گھی میں ملا کر لگانے سے
پھوڑے پھنسی کو نفع دیتا ہے۔ سرسوں کے تیل میں جست کو رگڑ کر لیپ کرنے سے
عضو کا ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔

(۱) کشتہ جات: جست کہنہ ۵ تولہ یا جست حسب ضرورت لے کر ایک لوہے کی
کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں نیچے آگ سلگائیں جست گل جائے تھوڑا تھوڑا
پانی نتھار کر ڈالتے جائیں اور بیچ لوہے کی سلاخ پھیرتے جائیں۔ شگفتہ ہوگا۔
فوائد: امراض چشم مثلاً دھند، سبل، سلاق و دیگر امراض چشم کو نافع ہے۔

(۲) جست ایک تولہ گلائیں اور نوشادر کی چٹکی دیتے جائیں حتیٰ کہ سفید ہو جائے۔
فوائد: مناسب ادویات کیساتھ ملاکر امراض چشم میں مستعمل ہے۔

(۳) جست حسب ضرورت لے کر گلائیں۔ اس میں آکسن بوٹی پھیرتے جائیں۔ حتیٰ
کہ سفید ہو جائے۔
فوائد: امراض چشم میں مستعمل ہے۔

(۴) جست ۵ تولہ چوہائی خار دار ایک پاؤ اوپلہ ۲ سیر حسب شرائط آگ دیں۔
فوائد: امراض چشم میں مستعمل ہے۔

(۵) برادہ جست ایک تولہ سیماب ایک تولہ توتیا سبز کا محلول ۲ تولہ کھرل کر کے
قرص بنائیں، پارچہ میں لپیٹ کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں شگفتہ ہوگا۔
فوائد: سل، تپ دق کو نافع ہے۔

ترکیب: ایک رتی ہمراہ مسکہ دیں۔

(۶) اکسیر اعظم: جست خالص ۵ تولہ سیماب ۲ تولہ ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ شنگرف
رومی ۳ تولہ سندھور گجراتی ۲ تولہ شورہ قلمی ۵ تولہ گندھک آملہ سار چھٹانک ۲ تولہ لونگ
کو پیس کر اور سیماب ڈال کر کھرل کریں۔ اسی طرح ہڑتال شنگرف سندھور شورہ اور
سب کے بعد برادہ جست درجہ بدرجہ ڈال کر ایک پہر کھرل کرتے جائیں تاکہ سب
کو کھرل کرنے میں چھ پہر صرف ہوں پھر کمہاروں سے ایک مٹی کا برتن اس طرح تیار
کرائیں جس میں ایک سیر غلہ گندم سما سکیں۔ اسے گرد و غبار سے صاف کرکے تین
بار یکے بعد دیگرے کپڑ مٹی کرکے خشک کر لیں۔ تین تولہ باقی ماندہ گندھک میں سے
نصف اس برتن میں ڈال کر اس پر ادویہ مسحوقہ رکھ دیں۔ اور پھر باقی نصف گندھک
ڈال کر اس کے منہ پر سرپوش دیں اور چکنے کی تلی تنگ و چوڑے اس کے منہ کو
بخوبی بند کر دیں۔ اور ایک دو مرتبہ کپڑ مٹی کریں۔ پھر مٹی کا ایک بڑا برتن خوب موٹا اور
بڑا ہو۔ اس میں چار انگل ریت کی تہہ بچھا دیں اس پر دوہرہ گل حکمت شدہ رکھ
کر تین چوتھائی برتن ریت سے بھر دیں۔ اسے ایک چولہے پر رکھ کر نیچے نرم آگ
اوپلوں کی جلائیں۔ پھر دوسرے چار پہر ذرا تیز کریں۔ پھر آٹھ پہر خوب تیز آگ جلائیں
جب تلا سرخ ہو جائے۔ دو پہر ایک ختم کر دیں۔ پھر تھوڑی تھوڑی آگ سولہ دن
تک جلا کر دو پہر نہایت تیز آگ دیں کل ۲۴ پہر آگ جلانی چاہئے۔ اور دو پہر بیچ
میں وقفہ کیا جائے۔ پھر اسے سرد ہونے دیں۔ جب دو تین روز تک خوب اچھی
طرح سرد ہو جائے تو کل نکالیں۔ بصورت قرص شگفتہ ہوگا۔

(نوٹ) اگر جست قدرے خام رہ گئی ہو۔ اسے باقی ادویہ سے علیحدہ کرکے اوپلوں
کی آگ میں شگفتہ کر لیں۔ اور باقی دوا کے ساتھ ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور
تین ہفتہ تک زمین میں دفن کر دیں۔ پھر نکال کر استعمال میں لائیں۔

فوائد: تمام امراض مردانہ یا اس کے لئے اکسیر ہے۔ خصوصاً تقویت باہ اور جوانی کو لطف دکھانے میں تریاق عراق سے کم نہیں ہے۔ اگر ۲۰ یوم متواتر کھائیں تو اکسیر کا حکم ہے۔ چہرہ بالکل سفید بالوں کو سیاہ کر کے تمام امراض جسمانی کو ختم کر دیتا ہے۔
اس کی تاثیر اول ہی خوراک میں ظاہر ہو جاتی ہے۔

خاص منفعت: اگر بقدر ایک رتی کے ایک تولہ مس گداختہ پر ڈالیں، خالص شمس طلوع کرتی ہے۔ صاحب مخزن اکسیر حکیم امام الدین مرحوم پاک پٹنی مؤلف مخزن اکسیر کا تجربہ اور آزمودہ ہے۔ آزمائیں اور دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

ترکیب استعمال: خوراک ایک چاول سے نصف رتی ہمراہ مسکہ دیں۔

(۴) جست قائم النار کرنا: نغدہ گھیکوار گندل نیم سیر میں ایک پاؤ پختہ جست رکھ کر کوزہ حکمت کے اندر پانچ سیر کی آگ دیں۔ ازاں بعد نمک خوردنی ایک پاؤ کا نغدہ پانی کی مدد سے بنا کر جست مذکور کے نیچے اوپر دے کر ایک من اوپلہ کی آگ دیں۔ اس کے بعد ایک سیر برگ مہندی کے نغدہ میں رکھ کر کپڑ مٹی کر کے ایک من اوپلہ کی ٹھونکا ہوا آگ دیں۔ اس سے جست قائم النار ہو جاتا ہے۔ تیار ہو گیا۔
جست مذکور ایک ماشہ نقرہ گداختہ پر ڈالیں۔ نقرہ رنگین ہو گا۔ عموماً زن طلا تجارتی میں شامل کر کے استعمال کریں۔ مقبول بازار ہو گا۔

سیسہ سکہ

عربی: رصاص اسود، سرب، اسرب۔
ھندی: ناگ، سیسا۔ سنسکرت: سیس، ناگ، جین، بشٹ مت، صورکان، سیک سیس، پترک، ناگ۔
ھندی: سیسہ۔ انگریزی: لیڈ۔

یہ عام مشہور دھات ہے۔ ہر گندھک میں ملی ہوئی ہوتی ہے۔ وزن میں بھاری قدرے نیلگوں یا بھورے رنگ کی نہایت نرم اور بہت جلد پگھلنے والی ہے ہوا لگنے سے میلی ہو جاتی ہے۔ اس کا کشتہ سوزاک، جریان، سلسل البول، ذیابیطس اور اس کے علاوہ ہر قسم کے تپوں خصوصاً مرکب تپوں سل دق وغیرہ کو نافع ہے وجع المفاصل عورتوں کی اکثر امراض کو نافع ہے۔ اس کو ناگ بھسم کہتے ہیں۔

(۱) سیسہ ۲ تولہ کو گلا کر اوپر ایک گندھک کی چٹکی دیتے جائیں اور کسی لوہے کے دستے سے ہلاتے جائیں کشتہ سیاہ ہوگا۔
کشتہ مذکور ۲ تولہ شیر مدار ۵ تولہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر آگ دیں سرخ رنگ کا کشتہ ہوگا۔

فوائد: سوزاک، جریان، عورتوں کے سیلان الرحم میں نافع ہے۔
ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن دیں۔

(۲) سکہ پترہ ۲ تولہ، شورہ قلمی ۸ تولہ بھنگ ۸ تولہ شورہ و بھنگ کا سفوف کر کے سکہ کے پترہ کے نیچے اوپر دے کر گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلہ میں پھونک دیں۔ کشتہ سنہری برآمد ہوگا۔
فوائد: سوزاک نو و کہنہ مرد و عورت کیلئے اکسیر ہے۔ اس کو ناگ رس کہتے ہیں یہ دوا سوزاک ہر حالت میں اکسیر ہے۔ میرا ذاتی آزمودہ ہے۔

(۳) سرب ۲ تولہ گلائیں اور کیکر کی سبز لکڑی پھیرتے رہیں۔ جب سیاہ رنگ کا کشتہ ہو جائے اس کو بیکن بوٹی ۱ تولہ کے نغدہ میں رکھ کر حسب دستور کپڑ مٹی کر کے ۱۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔
فوائد: بواسیر اور سوزاک کا حتمی علاج ہے جریان کو از حد مفید ہے۔
ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۴) سنگھیا ۵ تولہ کو گھڑا کر اس میں پیخ مدار پھیرتے رہیں تاکہ زرد رنگ کا کشتہ ہو جائے ہمراہ الائچی سبز طباشیر ملا کر رکھیں۔

فوائد: جریان کہنہ، سوزاک، سلسل البول، ذیابطیس کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سکھ یا بالائی میں استعمال کریں۔

(۵) سینہ کو گھڑا کر حسبِ ضرورت پھٹکڑی کی پچھی دیتے جائیں، اور اوپر سے کا دستہ پھیرتے رہیں تاکہ خاکستر ہو جائے جب کشتہ ہو جائے کپڑے میں چھان لیں۔

فوائد: ہر قسم کے سیلان وجریان خون کے لئے تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک سے دو رتی ہمراہ لعاب بیدانہ استعمال کرائیں۔

ترکیب ساخت مردار سنگ: ایک کڑاہی کو چولہے پر رکھ کر نیچے آگ دیں کڑاہی میں حسبِ ضرورت سیسہ ڈال کر رات کے گڑ سے چلائیں مٹھی اور ریٹھہ کا سفوف ڈال کر ٹھیکری سے منہ بند کر دیں اور بھٹی میں رکھ کر بارہ پہر تیز آگ دیں اس طرح تمام ڈلکو ہم کر مردار سنگ میں تبدیل ہو جاتی ہے کام میں لائیں۔

ترکیب ساخت سیندھور: سیندہ مذکور کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھ کر سرخ اور نیچے اتار دیں اس کے بعد دوبارہ سہ بارہ اسی طرح کریں اعلیٰ درجہ کا سیندھور تیار ہوگا۔

مجرب مردار سنگ عجیب الاثر

اجوائن خراسانی ایک تولہ، اجوائن دیسی ایک تولہ، انجرو ایک تولہ، مردار سنگ ۶ ماشہ، توتیہ سیاہ سب کو باریک کر کے ہچکیبے کے رس میں حب نخودی بنائیں۔

فوائد: آتشک کے لئے تریاق کا حکم ہے۔

ترکیب: ایک گولی صبح وشام ہمراہ پانی دیں۔

کافور

عربی: آکل بنفشہ۔ فارسی: کاپور۔ سنسکرت: ہیش، کرپور، سوم سنجا بھرک۔ شلا، ہمانشو، شیتانش، چندر بھسم۔

انگریزی: کمفر۔ لاطینی: کمفورا۔

تعریف: یہ ایک قسم کا منجمد روغن ہوتا ہے جو کافور کی لکڑی سے حاصل ہوتا ہے۔ کافور کا درخت بہت بڑا اور بے خزاں ہوتا ہے اس کے تمام اجزاء سے کافور کی بو آتی ہے۔ چین اور جاپان میں کثرت سے ملتا ہے۔

شناخت: بڑی بڑی ڈلیوں کی شکل میں آتا ہے جن میں چھوٹے چھوٹے ذرات نظر آتے ہیں۔ پانی پر تیرتا ہے عام درجہ گرمی میں اڑ جاتا ہے۔

فوائد: مفرح مقوی قلب ودماغ اور مسکن اوجاع ہے۔ اس کا زیادہ تر اثر دماغ اعصاب اور معدہ پر ہوتا ہے محلل اورام، دافع تشنج، عرق آور منوم ہے۔

ترکیب استعمال: مالیخولیا، ہذیان، نحوری، اختناق الرحم، سرعۂ سفید، بواسیر، دردگوش، وجع المفاصل، آتشک، احتراق البول، ضعف بصر، سیل اور دمہ میں مستعمل ہے۔

جوہر کافور: طباشیر ۶ ماشہ، الائچی سبز ۹ ماشہ، شورہ قلمی ۹ ماشہ، شک کافور ایک تولہ سب کو باریک کر کے دو پیالوں میں حسبِ دستور جوہر حاصل کریں۔

فوائد: خفقان، ضعف دل کو دور کرتا ہے۔ سوزاک کی سوزش، دطبین کو دافع ہے سرمہ میں ملا کر آنکھوں میں لگانے سے اکثر امراض چشم کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ سے ۴ چاول ہمراہ ادویہ مناسبہ دیں۔

(۲) کافور ایک تولہ سہاگہ ایک تولہ عرق کیلہ ۱۰ تولہ سب کو کھرل کرکے خشک کریں
اور ٹکیہ بنا کر تب دستہ جوہر حاصل کریں۔

فوائد: منعش جگر، سوزش شانہ، حرارت جگر، خفقان کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

کشتہ کافور: کافور ایک تولہ مرچ سیاہ ایک تولہ شیر مدار ۵ تولہ مرچ سیاہ کو شیر مدار میں کھرل کرکے کافور پر لیپ کریں اور سکھا کر ایک سیر موٹھ وچھکا دیں مٹی میں ڈبو دے کر چار سیر اوپلہ کی آگ دیں کافور چرخ کھا کر بلور کی مانند قائم اثر ہوگا۔

کافور قائم شدہ ایک تولہ روغن بیسی ۱۰ تولہ کے ہمراہ کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا، سفید پھول کر ہو جائے گا۔

فوائد: مجوس خوب جانتے ہیں یہ ایک خاص راز ہے۔

روغن کافور: کافور ایک تولہ، ست اجوائن ایک تولہ، ست پودینہ ایک تولہ سب کو ملا کر شیشی میں ڈالو۔

فوائد: یہی تیل اس وقت ہندوستان میں مختلف ناموں سے فروخت ہو رہا ہے۔ بیرونی امراض پر لگانے اور اندرونی طور پر کھانے سے ایک مرض کو نفع دیتا ہے۔

ترکیب استعمال: ہر مرض پر مناسب بدرقات سے استعمال کیا جاتا ہے۔

(۳) کافور ایک تولہ، گندھک آملہ سار ۳ تولہ۔
دونوں کو خوب اچھی طرح کھرل کریں۔ پھر انڈے کے خول میں بھر کر ڈول جنتر کے طریق پر پکائیں۔ تیل برآمد ہوگا۔

فوائد: کیمیا گروں کی جان صابع اور خواص کا کام دیتا ہے۔

(واللہ اعلم بالصواب)

حب کافور: صندل سفید ۳ ماشہ، زہر مہرہ ۳ ماشہ، طباشیر ۳ ماشہ، کشتہ سفید ۲ ماشہ، رب السوس ۴ ماشہ، کنول گٹہ ایک ماشہ، کافور ۲ ماشہ، افیون ۲ ماشہ سب کو ملا کر گولیاں نخودی بنائیں۔

فوائد: تپ محرقہ اور دق کو زیادہ نافع ہے اسہال پیچش کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک سے دو گولی صبح و شام ہمراہ مناسب بدرقہ دیں۔

(۲) کافور، نوشادر، کونین، مرچ سیاہ، طباشیر، الائچی ہر ایک اشیاء ۲ ماشہ لعاب اسبغول سے نخودی گولیاں بنالیں۔

فوائد: تپ ہر قسم خصوصاً ملیریا کیلئے مسیحائی اثرات کی حامل دوا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک گولی تا ۲ ہمراہ شربت نیلوفر ۲ تولہ دیں۔

سعوط کافوری: افیون، کافور، بدرانج، ہینگ، روغن گل ۲ ماشہ باقی اشیاء تین ماشہ سب کو ملا رکھیں۔

فوائد: درد شقیقہ، کرم بینی، درد گوش کے لئے نافع ہے۔

تراکیب: ۲ رتی کے قریب بطور نسوار دیں۔

حب منتزل النسا: سیماب ۲ ماشہ، سہاگہ ۲ ماشہ، کافور ۳ ماشہ، اجوائن خراسانی ۳ ماشہ، شہد ایک تولہ سب کو ملا کر رکھیں۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کی ملذذ اور منتزل النسا دوا ہے رشید کر سکتی ہے۔

تراکیب: ۲ رتی لعاب دہن سے حل کرکے مشتعہ پر لیپ کریں اور پندرہ منٹ کے بعد ...... مشغول ہوں۔

نوشادر

حجازی: انش، فارسی: نوشادر، سنسکرت: چھار شٹر، امرت چھار، سادر

ھندی: نوشادر، نساد۔

اصطلاح کیمیاگراں: عقاب، کبریت الدخان، ملح النار۔

نوشادر، معدنی نوشادر۔ ایک قسم کا معدنی نمک ہے جو تین اقسام پر منقسم ہے۔

مائی، نوشادر مصنوعی۔

معدنی: زمین سے نکلتا ہے۔

مائی: اس کا چشمہ ہوتا ہے، جس کے جوش کھانے سے اوپر سفید ٹکڑے آجاتے ہیں۔

مصنوعی: جانوروں کے پیشاب اور پاخانے کے جلنے سے حاصل ہوتا ہے۔

فوائد: زیادہ مقدار میں اماکنے کے طور پر باہر لگایا جاتا ہے۔ کھانے میں مصفیٰ خون، معرق، مدر بول، مدر حیض، مسکن، مدر عارض اور مبہی ہے۔

استعمال: بکری کی سوزش، اعصابی دردیں، نزلہ، زکام، نشان الرحم، درد کی اختناق الرحم میں استعمال ہوتا ہے۔

روغن نوشادر: بکری کا حقنہ لے کر اس میں نوشادر بھر دیں جینیں کا گوبر ایک ہنڈیا میں گھول کر کے اس حقنہ مذکور باندھ کر ڈال دیں۔ اور چار پہر آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں نوشادر تیل ہوگا۔

فوائد: کیمیاگر اس کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں یہ ایک خاص راز ہے کھانے کے لئے کالا (؟) طحال، استسقاء کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک سے دو قطرہ بتاشہ میں دیں۔

جوہر نوشادر: نوشادر پانچ تولہ، الائچی خورد ۶ ماشہ، مرچ سیاہ ۶ ماشہ شورہ قلمی ۶ ماشہ۔ سب کے بدستور معروف جوہر حاصل کریں۔

فوائد: سنگ گردہ مثانہ، احتباس بول، سوزاک کو نافع ہے۔ ہاضم دافع

اور بھوک لگاتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۱ رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۲) نوشادر ۳ تولہ، جوکھار ۳ تولہ، ریوند چینی ۱ تولہ، حاب مکیکو (؟) میں گھول کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور بیری کی لکڑی سے جوہر حاصل کریں۔

فوائد: عظم طحال، عظم جگر، بخار، ہاضم، مفتح مسامات ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ سے ۳ رتی ہمراہ عرق بادیان دیں۔

(۳) کافور ۲ تولہ، نمک گندھک ۲ تولہ، نوشادر ۵ تولہ آب لیمو سبز ۱ تولہ میں گھول کر کے خشک کریں۔ اور دو پیالوں میں جوہر حاصل کریں۔

فوائد: اکثر امراض چشم، جالا، پھولا، ناخنہ، دھند، غبار کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ گلقند بتاشہ یا بدرقہ مناسب دیں۔ آنکھوں میں سلائی سے ایک چاول لگائیں۔

(۴) نمک لاھوری: ایک پاؤ، نوشادر ۵ تولہ، سہاگہ ۳ تولہ، گندھک آملہ سار ۲ تولہ، پھٹکری ایک تولہ، شورہ قلمی ایک تولہ۔ سب کا جوہر حاصل کریں۔

فوائد: توبا کہنہ، جالا، پھولا، دھند، خارش چشم کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: آنکھ میں سلائی سے لگائیں اور اسے ۱ رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۵) نوشادر، شورہ قلمی، پھٹکڑی، نوشادر، سہاگہ ہر ایک تولہ جوکوب کر کے جوہر حاصل کریں۔

فوائد: آنکھ کے جملہ امراض کے لئے اس سے بہتر سرمہ ملنا مشکل ہے دھند کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

نوشادر قائمۃ النار کرنا: چونہ ان بجھا ۱ سیر نوشادر ۱ پاؤ لیں۔ اول چونا نیچے اوپر نوشادر
ہنڈیا میں بند کرکے نیچے آگ چار پہر جلائیں۔ سرد ہونے کے بعد پھر آگ دیں۔ اور
سرد کرکے نوشادر نکال لیں۔
یہ نوشادر ہانڈی سے نکلنے کے بعد فوراً ہی تیل ہو جاتا ہے۔
(۲) نوشادر ایک پاؤ، نمک سرخ ۱/۲ سیر، چونہ صدف ۲ سیر، چونہ صدف ہانڈی
کے نیچے صدف بچھا کر اس پر نوشادر اس پر نصف بقایا نمک پھر چونا ڈال کر ہانڈی
کو بند کرکے ۳ پہر بیری کی لکڑی کی آنچ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر فضلہ
انسانی (پاخانہ) خشک شدہ نیچے اوپر دے کر پاتال جنتر سے تیل نکالیں۔
فوائد: کیمیا گروں کی جان اور کئی اعمال میں کیمیائی میں مستعمل ہے۔
حب معین حمل: مرچ ۱۰ ماشہ نوشادر ۱۰ ماشہ، مردو کی گولیاں بقدر
نخود بنائیں۔
فوائد: اسقاط حمل کے لئے لاثانی دوا ہے۔
ترکیب استعمال: ایک گولی صبح و شام ہمراہ پانی تا ایام حیض دیں۔ غسل کے
بعد نزدیکی کریں۔ حمل ہو جائے گا۔
ضماد عجیب: مردار سنگ ۲ ماشہ، گوگرد ۲ ماشہ، سہاگہ ۲ ماشہ نوشادر
۲ ماشہ، فلفل گرد ۲ ماشہ، مازو ۲ ماشہ، کتھہ ۲ ماشہ، صمغ عربی ۲ ماشہ، تخم تب ۲ ماشہ
تخم پنواڑ ۲ ماشہ، پھٹکڑی ۲ ماشہ، انیون ۲ ماشہ، نیلا تھوتھا ایک ماشہ، چونا ایک ماشہ
سب کو باریک کرکے لیموں کے عرق میں حل کریں۔
فوائد: داد، چنبل، قوبا، خارش وغیرہ کے لئے نافع ہے۔
ترکیب: بطور ضماد استعمال کریں۔
دوا العین: صبر سوختہ، تخم نرگس، سمندر جھاگ ۲ ماشہ، مازو ۳ ماشہ، کافور

۳ ماشہ، نوشادر ۲ ماشہ۔
سب کو باریک کرکے مانند سرمہ باریک کریں۔
فوائد: جملہ امراض چشم، دھند، جالا، پھولا، سرخی، دھلکا، پڑبال، نزول کو نافع
ہے۔
ترکیب: سلائی سے بطور سرمہ لگائیں۔

شورہ قلمی

عربی: شورج، شورات، ابو طاس، ملح البارود۔ فارسی: شورہ، شورہ قلمی۔
سنسکرت: سوریہ چھار، ارک چھار، تار کشیہ، سوریکا، مرد سر، اور ان شلا جنتر۔
انگریزی: پوٹاشیم نائٹریٹ، نائٹر
لاطینی: نائٹریٹ آف پوٹاس۔
یہ ایک قسم کا نمک ہے جو مٹی سے حاصل کیا جاتا ہے۔ شورہ زمین کی مٹی کو مقطر
کرکے اس سے یہ حاصل ہوتا ہے۔ سفید براق ڈلیاں ہوتی ہیں۔ ذائقہ کھاری نمکین
ہوتا ہے۔
فوائد: مبرد، معرق، مدر بول، دافع سوزش اور مسکن تاثیر رکھتا ہے۔ زیادہ مقدار
میں سوزش پیدا کرنے والا زہر ہے جس سے معدہ اور شکم میں درد ہوتا ہے۔
استعمال: حمیات اور سوزشی امراض میں مستعمل ہے۔ مدر بول کے طور پر
سوزاک، پتھری، سلسل بول، احتباس کو نفع دیتا ہے۔
دوا مفتت: شورہ قلمی ۵ تولہ، نوشادر ۳ تولہ، سہاگہ ایک تولہ، سنگ یہود
ایک تولہ، گندھک آملہ سار ایک تولہ، جوکھار ۲ تولہ، سمندر جھاگ ۵ تولہ، سب کو ملا
کر مولی میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر ۵ سیر اپلہ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں

فوائد: گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے۔ مدر بول اور دافع سوزش بول ہے۔
ترکیب: ۲ رتی سے ایک ماشہ ہمراہ شربت بزوری پانچ تولہ دیں۔

(۲) شورہ قلمی ۱۰ تولہ جوکھار ۲ تولہ آب کیلہ ایک پاؤ۔ ہر دو ادویہ آب کیلہ میں کھرل کرکے ہانڈی میں ڈال دیں اور نیچے آگ جلائیں خشک ہو جانے پر دوا مذکور محفوظ رکھیں۔

فوائد: سوزاک نیا ہو یا پرانا ہر دو کے لئے اکسیر ہے۔
ترکیب: ۲ رتی ہمراہ شربت بزوری دیں۔

(۳) شورہ، پھٹکڑی، نمک شیشہ ہر ایک تولہ۔ زنجبیل ۶ ماشہ سمندر جھاگ ۲ ماشہ نوشادر ۳ ماشہ۔ فلفل دراز ایک ماشہ سب کو مانند سرمہ باریک کریں۔

فوائد: جملہ امراض چشم کو نافع ہے۔ بالخصوص ناخنہ بیاض کو بہت مفید ہے بطور سرمہ استعمال کریں۔

حب طحال: شورہ ۲ تولہ سہاگہ، پھٹکڑی بریاں، نمک سونچل، نمک سندھا، پوست ہلیلہ زرد، آملہ، ہلدی، جوائن، صبر زرد ایک ایک تولہ کشتہ فولاد ایک تولہ۔ [illegible] ۲ تولہ آب لیموں ۵ تولہ آب ادرک ۱ تولہ آب گھیکوار ۱ تولہ یکے بعد دیگرے تمام ادویہ کو ان پانیوں میں کھرل کرکے نخودی بنائیں۔

فوائد: ضعف جگر اور ورم طحال کے لئے نہایت مفید ہیں۔ سوء ہضمی کو نافع ہیں۔
ترکیب: ایک حب صبح و شام ہمراہ عرق و شربت مناسب دیں۔

شورہ مانند مکھن بنانا

آدھ پاؤ ہیرہ خام کو ٹھالی میں ڈال دیں۔ اس پر شورہ ایک پاؤ اس کے اوپر سہاگہ بریان دس تولہ تراش کر نیچے آگ جلائیں۔ جب سب دوران میں آگ لگ

جائے تو مانند شورہ مانند مکھن تیار ہے۔
قائم النار۔ خواص ہوگا (کاشف)

شورہ قائم النار کرنا!

شورہ حسب ضرورت لے کر اس پر بہیڑہ کے چھلکوں کے تیل کا چوبہ دیتے رہیں۔ کہ جذب ہو جائے۔ اس کے بعد روغن بلادر کا چوبہ دیں۔ شورہ مانند مسکہ اور قائم النار ہوگا۔

(نوٹ): اس کے دھوئیں سے ناک منہ آنکھ کو بچائیں۔ ورنہ ورم پیدا کرے گا۔

شورہ قائم النار خواص صابن بنانا: شورہ ۵ تولہ کاہی سرخ ۲ تولہ ریم فولاد ایک تولہ، نمک سیسی ایک تولہ سب کو کھرل کرکے آگ پر چڑھا لیں۔ (کاشف)

پھٹکڑی

ہندی: زاج سفید، شب۔
سنسکرت: دیمانی، سپٹی، سپھٹکا، سونیا، شہیرا، رنگدار، درڑھ رنگا، وڑہا، سپھٹکاری، رنگانگا، سرشٹا، گت رنگا، نسر پچم، پشپکا وغیرہ۔
انگریزی: ایلم۔ لاطینی: الین۔
ساخت: سات رنگوں والی سفید، سرخ، زرد، سبز، نیلگوں، بلوری رنگوں میں دستیاب ہوتی ہے۔ ادویہ میں زیادہ تر سفید مستعمل ہے۔
فوائد: تھوڑی مقدار میں قابض زیادہ مقدار میں کھانے سے دست اور قے لاتی ہے باہر لگانے سے قابض ہے۔

استعمال: تیش کے طور پر سوزاک، اختناق الرحم اور ملٹ میں پچکاری
جاتی ہے۔ بواسیر کے مریض کو حقنہ کے طور پر استعمال کرایا جاتا ہے۔

سنون پھٹکڑی: سفید پھٹکڑی بریاں، پوست انار گلنار، مازو، نمک
لاہوری ہر ایک ۲ ماشہ پھٹکڑی ۲ ماشہ سرخ سب کو باریک کر لیں۔
فوائد: دانتوں کی اکثر امراض کو دور کرنے سے علاوہ ان کو مضبوط
اور سفید کرتا ہے۔

بطور سنون استعمال کریں۔

شیاف مدر حیض: مصبر، منڈال، کیلہ، ہلدی، پھٹکڑی ہر ایک ایک
تولہ، دھواں چھت (درھوٹ) ۲ ماشہ نیلا تھوتھا ۲ ماشہ سب کو پانی کی
مدد سے شیاف بنائیں۔
فوائد: مدر حیض، مسقط جنین مردہ ہے۔
ترکیب استعمال: بطور شیاف استعمال کرائیں۔
شیاف معین حمل: جوزبوا، مائیں، پھٹکڑی بریان، پوست انار،
ہر ایک ۲ ماشہ سب کو بطور شیاف بناویں۔
فوائد: معین حمل ہے۔
ترکیب استعمال: طہارت کے بعد شیاف استعمال کریں اور جماع کریں۔
حب پھٹکڑی: پھٹکڑی بریان ایک تولہ، سہاگہ بریان ایک تولہ، نمک
لاہوری ایک تولہ، اجوائن خراسانی ایک تولہ۔
سب کو کھرل میں دھتورہ چار تولہ میں گولیاں نخودی بنا دیں۔
فوائد: ملیریا، تپ لرزہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ اس کی پہلی ہی خوراک
سے بخار رک جاتا ہے۔
ایک گولی بخار سے پیشتر ہمراہ شربت مناسب دیں۔
حب سبو: پھٹکڑی بریان ۲ ماشہ افیون ۲ ماشہ، ہیرت ایک تولہ، برگ
نیم ۲ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ۔ سب ادویہ کو آہنی کڑاہی میں ڈال کر پانی ڈال
دیں اور خوب کھرل کرنے کے بعد پانی کو جلا کر مانند لیٹی بنا لیں کہ قوام حبوبی
ہو جائے۔ گولیاں بنا لیں۔

فوائد: دمعہ سرخی چشم، درد سیلان، رطوبات چشم کو نافع ہے۔
ترکیب استعمال: آب گھیکوار کے ہمراہ گھس کر آنکھ پر لیپ کریں۔
کشتہ پھٹکڑی: سفوف بیخ درخت نیم ایک سیر پھٹکڑی ۵ تولہ اوپر
۵ سیر سفوف بیخ نیم پھٹکڑی کے نیچے اوپر دیکر گل حکمت کر کے پندرہ سیر کی
آگ دیں۔ کشتہ برآمد ہوگا۔
فوائد: سوزاک، جریان، احتلام، سرعت کو نافع ہے۔ آشوب چشم
کے لئے مستعمل ہے۔
ترکیب: ۲ رتی ہمراہ مکھن دیں۔ آشوب کیلئے عرق گلاب ایک تولہ میں ایک
ماشہ حل کر کے دیں۔
پھٹکڑی قائم النار: پھٹکڑی ۳ تولہ، گندھک آملہ سار ایک ماشہ سب
کھرل کریں کہ مثل موم ہو کر قائم النار ہو جائے۔
اس کے بعد سیماب ایک تولہ رس الفار ایک تولہ سنگ سرخ ایک تولہ ڈال کر
کھرل کریں یہ سب قائم النار ہو جائیں گے۔
فوائد: چاندی کو رنگ دیتا ہے قلعی کو سخت اور چاندی کرتا ہے۔

(واللہ اعلم بالصواب)

پھٹکڑی کا تیل بنانا: پھٹکڑی سوا تولہ پیس کر ایک پیالہ کے نیچے اور اوپر دے کر برابر
اوپلوں کی آگ دیں، جب سفید کشتہ ہو گا، پھر دوسری مٹی کے پیالہ میں دس تولہ پھٹکڑی
ڈال کر نیچے آگ جلائیں، جب گداز ہو جائے ایک ماشہ کشتہ تانبہ خدکر ڈال
دیں اوپر سے عرق لیموں دس تولہ کا چھینٹا دیں پھر دوسرا پیالہ اوپر دے کر لب
بند کر دیں، اور تیز کوئلوں کی آگ چار پہر دیں۔ تمام تیل ہو گا۔
فوائد: سوزاک فوری کو نافع ہے۔ قلعی کا پانی خشک کرتا ہے، چاندی
کو رنگ دیتا ہے۔
ترکیب استعمال: ۲ قطرہ بیرا پتاشہ دیں، ایک تولہ دھات گلا کر ۲ رتی
تیل ڈال دیں۔

نیلا تھوتھا

فارسی: زاج نیرسی، زاج ازرق، سنگ سرمہ، کات کبود۔
عربی: بجر الحل، طوتیا، طوطیائے اخضر۔
سنسکرت: مورت تھو، کانسیہ نیل، تھتھک، شیکی کنٹک، تھتھ میری، شم
نیل گاہ، تامر گربھ، مرتو سید، میور تھو، بھرنگ، شکھی کنٹھ، تھاتھنج، شکھی
گریو، تامروپ، دانو، مرتامر۔
ھندی: نیلا تھوتھا، توتیا۔ انگریزی: سلفیٹ آف کاپر بلیو سٹون۔
(ھیئی کیمیائی) سلفاس: تانبے اور تیزاب کو گلا کر آنچ دیں، ماحصل
کو گرم پانی میں حل کر کے اڑائیں، رنگ کی قلمیں برآمد ہوں گی۔ جو پانی میں حل
ہو جاتی ہیں۔
فوائد: باہر لگانے سے خوک کمال کا بھی لازم ہے۔ زیادہ مقدار میں کھانے

سے قے اور دست لاتا ہے۔
ترکیب استعمال: پرانے اسہال اور مرض ہیضہ میں استعمال ہوتا ہے۔
علاوہ ازیں سوزاک آتشک کو نافع ہے۔

مرکبات

حبوب طوطیا: ہلیلہ زنگی ۹ ماشہ، آملہ ۹ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ۹ ماشہ،
کشتہ سفیدہ ۶ ماشہ، طباشیر ۳ ماشہ، نیلا تھوتھا ۲ ماشہ، ایک ہفتہ تک کھرل کر کے
حبوب نخودی۔
فوائد: آتشک، پھوڑا، پھنسی، خرابی خون کو نافع ہے۔
ترکیب استعمال: ایک گولی روزانہ ہمراہ دیں۔
ضماد توتیا: کمیلہ ۶ ماشہ، گیرو ۹ ماشہ، کشتہ سفیدہ ۹ ماشہ، نیلا تھوتھا ۹ ماشہ
شورہ قلمی ۹ ماشہ، برگ حنا ۲ تولہ، مردار سنگ ایک تولہ، فلفل گرد ایک تولہ آمبہ
ہلدی ایک تولہ، روغن تلخ ۵ تولہ۔ سب کو کوٹ کر بطور مرہم بنائیں۔
فوائد: گنج، فروج، بثورات، سرا لطفال، بچھارد، خارش وغیرہ امراض
کو نافع ہے۔
ترکیب استعمال: عضو ماؤف پر لیپ کریں۔
ذرافہ سوزاک: کشتہ سفیدہ ۳ ماشہ، نیلا تھوتھا ایک ماشہ، سنگ جراحت
ایک ماشہ، پھٹکڑی ایک ماشہ، آب ترپھلہ ایک پاؤ میں کھرل کریں۔
فوائد: سوزاک کی سوزش، زخم کو نافع ہے۔
مرہم اعجاز: پھٹکڑی ۵ ماشہ، نیلا تھوتھا ۵ ماشہ، کشتہ سرخ ۵ تولہ
دال سفیدہ ۵ تولہ، روغن کنجد ۵ تولہ، آب چاہ، شیر ۵ تولہ۔

لونگ ... میں پانی ملا کر خوب پھینٹیں۔ اس کے بعد باقی ادویہ باریک کرکے ملا دیں اور خوب گھوٹیں کہ مانند مرہم ہو جائے۔

فوائد: جملہ اقسام کے قروح، زخم، جراحات، پھوڑا پھنسی کے لئے عجیب الاثر مرہم ہے۔

ترکیب استعمال: کپڑے پر لگا کر بطور پھایہ لگا دیں۔

کشتہ نیلا تھوتھا: گودہ اعتاس ½ پاؤ، توتیا سبز ایک تولہ اوپلہ ۱۰ سیر
نیلا تھوتھا گودہ اعتاس کے نیچے اوپر دے کر کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے حسب دستور آگ دیں سفید کشتہ ہوگا۔

فوائد: سفید رنگ الذ کشتہ ہوگا، جو خوردنی اور ...... اہل صناعت کے قابل استعمال ہے۔

(۲) پوست بندق ہندی ۱۰ تولہ، نیلا تھوتھا ایک تولہ اوپلہ ۵ سیر۔ پوست بندق نیلا تھوتھا کے نیچے اوپر دے کر گل حکمت کرکے ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں سبز رنگ کا کشتہ ہوگا۔

فوائد: آتشک و سوزاک کہنہ کے لئے نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول ہمراہ مکھن کھلائیں۔

(۳) مشک کافور ۵ تولہ، نیلا تھوتھا ایک تولہ اوپلہ صحرائی ۴ سیر مشک کافور نیلا تھوتھا کے نیچے اوپر دے کر خوب کپڑ مٹی کرکے ۴ سیر کی آگ دیں۔

فوائد: سوزاک کہنہ، آتشک، بواسیر کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ چاول ۲ چاول ہمراہ مکھن دیں۔

(۴) پوست ریٹھہ ۱۰ تولہ، شیر مدار ۵ تولہ، نیلا تھوتھا ایک تولہ، اوپلہ صحرائی ۱۰ سیر
پوست کو شیر مدار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر نیلا تھوتھا درمیان دے کر

گل حکمت کرکے چار سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔

فوائد: سوزاک کہنہ، آتشک اور خارش کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: نصف چاول سے نصف رتی ہمراہ مکھن دیں۔

(۵) نیلا تھوتھا ایک تولہ تیزاب گندھک ۱۰ تولہ دونوں کو کسی شیشی میں ڈال کر آگ پر رکھیں کہ خشک ہو جائے تیار ہے۔

فوائد: یہ اکثر دھاتوں کا چھوڑتا ہے یعنی ان کو تحلیل کر دیتا ہے۔

نیلا تھوتھا سوم کشتہ: تیل تارا میرا ایک پاؤ، بیگ خشا ۱۰ تولہ دونوں کو برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور اس میں نیلا تھوتھا ۵ تولہ کی ڈلیاں ڈال کر معتدل آگ پر پکائیں۔ سرخ قائم انشاء ہو جایا ہوگا۔

جوہر توتیا: نیلا تھوتھا ایک تولہ پارہ ایک تولہ نوشادر ایک تولہ شیر زقوم ۵ تولہ کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور جوہر حاصل کریں۔

فوائد: آتشک، سوزاک، بواسیر، وجع المفاصل کے لئے اکسیری نسخہ ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔

سنگ بصری

فارسی: توتیائے کرمانی، توتیائے سفالک۔

عربی: سنگ بصری۔

یہ ایک قسم کا منجمد دھواں ہے۔ جو کرمان میں جستہ کی کان گنگرونی وغیرہ میں آنچ دے کر سیسہ اور تانبہ حاصل کرتے وقت بھٹی کے در و دکش میں جمع ہو جاتا ہے۔ یہ معدنی اور مصنوعی دو قسم کی ہوتی ہے۔ جو خاکستری رنگ کی ہو اور

ٹوٹنے سے مثل چینی کے ٹوٹنے کی آواز پیدا ہو وہ سب سے عمدہ اور خالص ہے
اس کا استعمال بغیر مدبر کیے جائز نہیں ہے۔
ترکیب مدبر: اس کو حسب ضرورت لے کر پانی میں پیس کر قرص بنا کر مٹی کی
ٹھیکری میں رکھ کر نرم آگ پر رکھیں اور خشک کریں مدبر ہو گئی۔
استعمال: عموماً امراض چشم میں مستعمل ہے علاوہ ازیں خوردنی طور پر اسہال
پیچش وغیرہ کو نافع ہے۔
کشتہ سنگ بصری: سنگ بصری کو آگ میں سرخ کریں اور عرق گلاب میں
بجھا دیں پھر خوب باریک کر کے جلوتری۔ وار چینی ہموزن ملا کر رکھ دیں۔
فوائد: اسہال پیچش مگر منی کے لئے مفید ہے۔
ترکیب استعمال: ایک ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔
(۲) سنگ بصری کو آگ پر سرخ کر کے عرق برگ انار سبز اور گلاب کے عرق
میں بجھا دیں۔ اکیس مرتبہ ایسا کرنے کے بعد سفوف کر کے محفوظ رکھیں۔
فوائد: اسہال پیچش کہنہ کو نافع ہے۔
ترکیب استعمال: ۲ رتی ہمراہ شربت بارتنگ دیں۔
(۳) سنگ بصری حسب ضرورت لے کر کیس دفعہ دہی میں بجھا دیں۔ پھر
ہموزن مرچ سیاہ شامل کر رکھیں۔
فوائد: اسہال پیچش۔ سنگرہنی کو نافع ہے۔
ترکیب استعمال: ۲ رتی ہمراہ دہی وغیرہ۔

مردار سنگ

عربی: مردار سنگ فارسی: مردار سنگ ہندی: مردار سنگ۔

سنسکرت: بودار۔ ناگشتو۔ در گھین۔ سوران درنگ۔
انگریزی: اوکسائیڈ آف لیڈ۔
لاطینی: لیتھارجائی روکس۔
یہ ایک پتھر کی چیز ہے جو سیسہ اور رانگ سے بنائی جاتی ہے جس کی ترکیب
ساخت پہلے سیسہ کے بیان میں گزر چکی ہے۔
فوائد: یہ مرہموں میں کام آتا ہے۔ سرمہ میں ملا کر آنکھ میں لگانے
سے بیاض چشم کو نفع دیتا ہے۔ دہی کے ساتھ ملا کر پلانے سے قے لاتا ہے۔
روغن گل میں ملا کر لگانے سے جوئیں دور کرتا ہے۔
کشتہ مردار سنگ: مردار سنگ ۵ تولہ، شیر مدار ایک پاؤ۔ اوپلہ ۱۵ سیر۔
ایک کوزہ گلی میں شیر مدار ڈال کر اس میں مردار سنگ کی ڈلی رکھ کر گل حکمت
کریں اور پندرہ سیر کی آگ دیں۔
فوائد: سانپ کے زہر کو دور کرتا ہے۔ بلغمی کھانسی ضیق النفس کو نافع
ہے علاوہ ازیں مقوی باہ اور ممسک ہے۔
ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بالائی دیں۔
(۲) مردار سنگ ۲ تولہ، شیر مدار ۵ تولہ، بینگن کلاں ایک عدد، اوپلہ ۲۰ سیر۔
مردار سنگ کو شیر مدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور بینگن میں ڈال کر
گل حکمت کر کے آگ دیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔
فوائد: فالج، لقوہ، رعشہ، ضیق النفس، کھانسی، جریان منی، سیلان الرحم
کو نافع ہے علاوہ ازیں مقوی باہ ممسک ہے۔
ترکیب استعمال: ایک رتی منقہ یا پان میں کھلائیں۔
(۳) مردار سنگ ۳ تولہ، نغدہ برگ انار ۳ پاؤ، اوپلہ صحرائی ۲ سیر۔

حسب دستور مردار سنگ کے نیچے اوپر دیکر گل حکمت کرکے چار سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہوگا۔

فوائد: آتشک، زہر، بواسیر کو نافع ہے۔

ترکیب: ایک رتی ہمراہ بتاشہ دیں۔

(۴) مردار سنگ ۵ تولہ، لہسن ایک پاؤ، اوپلہ ۵ سیر، لہسن کے درمیان مردار سنگ رکھ کر گل حکمت کرکے ۵ سیر کی محفوظ ہوا آگ دیں کشتہ ہوگا۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک، دیدان شکم، دافع زہر مار، کھانسی کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ½ رتی ہمراہ بتاشہ دیں۔

(۵) مردار سنگ ۲ تولہ، شورہ قلمی ۵ تولہ، اوپلہ ۴ سیر حسب دستور آگ دیں۔

فوائد: سوزاک، نور خشہ، ریگ، مثانہ گردہ کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ½ رتی ہمراہ بتاشہ دیں۔

سونا مکھی

عربی: مارقیشیا ذہبی، حجر النور، حجر الروشنا۔ فارسی: حجر روشنائی۔

یونانی: مارقیشیا، نوریطی، لورطیون۔

سنسکرت: ماکشک تاپیہ، سورن ماکشک، تاپیچھ، ایپیپ۔

انگریزی: آئرن پائی رائٹس۔ لاطینی: فرائی سلفریٹم۔

یہ ایک چمکدار پتھر ہے جو چاندی، سونا، تانبہ کی کانوں سے نکلتا ہے۔ اس کا کشتہ مقوی بدن، دافع امراض چشم، لقوہ، رعشہ، کھانسی، ضعف جگر، مغلظ منی، آتشک، وجع المفاصل اور دیگر امراض ذہنیہ، بواسیر، ضیق النفس کو نافع ہے۔

کشتہ جات: سونا مکھی ایک تولہ، گندھک آملہ سار ایک تولہ، لعاب گھیکوار ۵ تولہ ہر سہ ادویات کو کھرل کرکے ۱۰ سیر اوپلہ کی آگ دیں، کشتہ ہوگا۔

فوائد: استسقاء، بواسیر، سنگرہنی کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول سے ۲ چاول ہمراہ مسکہ دیں۔

(۲) سونا مکھی ایک تولہ، برگ حنا ۵ تولہ، اوپلہ صحرائی ۴ سیر، برگ حنا سونا مکھی کے نیچے اوپر دیکر گل حکمت کرکے چار سیر اوپلہ کی آگ دیں۔

ترکیب استعمال: کشتہ مذکور ایک رتی، رسوت ۴ رتی ملا کر گولی بنائیں اور اتنی خوراک روزانہ استعمال کریں۔

(۳) سونا مکھی ایک تولہ، برگ حرمل سبز ایک پاؤ، اوپلہ ۳ سیر حسب دستور سابق آگ دیں۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک، مثل تریاق ہاضمہ کو بڑھاتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول سے ۱ رتی مسکہ میں استعمال کریں۔

(۴) سونا مکھی ایک تولہ، سیماب ایک تولہ، شیر مدار ۵ تولہ، ریوند چینی ۵ تولہ۔ کھرل کرکے فلولہ بنا کر ریوند چینی فلولہ کے نیچے اوپر دیکر چار سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ سفید ہوگا۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک، مغلظ منی، وجع المفاصل کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول سے ایک رتی ہمراہ بتاشہ، مکھن یا بالائی میں استعمال کریں۔

معدنیات

الماس

عربی: الماس، مشہور۔ ہندی: ہیرا بدرقہ۔ فارسی: ماس۔ سنسکرت: ہیرک، وجر، چندر، منی، ورر۔ انگریزی: ڈائمنڈ۔

یہ نہایت بیش قیمت جواہرات سے ہے جس کو ہندی میں ہیرا کہتے ہیں۔ یہ چار قسم کا ہوتا ہے۔ (۱) شفاف مثل کافور (قرموتی)

(۲) زردی مائل (تبتی)

(۳) بھوری اور سیاہی مائل ہوتا ہے۔ (آسمانی)

(۴) سبزی مائل (زبرجدی) کہتے ہیں۔

یہ ایک نہایت خطرناک اور تیز زہر ہے۔ اگر کوئی شخص اس کا سالم ٹکڑا نگل جائے تو اس کو مشقوہ اور معدہ آنتوں اور حجاب کو پھاڑ کر ہلاک کر دیتا ہے۔ اگر دانت پر لگ جائے تو اس کو توڑ دیتا ہے۔ گلے میں لٹکانے سے دل کو قوت دیتا ہے خفقان کو دور کرتا اہل صناعت اس کو اکسیر کے کام میں لاتے ہیں تمام امراض مایوسہ کا تریاق ہے۔ اعادہ شباب کے لئے تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

کشتہ الماس اکسیری: مصنف مفتاح الکنوز کا مخصوص و معمول ہے اس نے اس کے فوائد میں اس قدر مبالغہ کیا ہے کہ نہ آنکھوں سے دیکھا ہے نہ کانوں نے سنا ہو چنانچہ لکھا ہے۔ اگر خشخاش کے دانے کے برابر اس کا کشتہ کھائیں تو بڈھا از سر نو جوان ہو جائے اور گرے ہوئے دانت دوبارہ اگ آئیں سفید بال سیاہ ہوں امساک پیدا کرتا ہے۔ باہ کو قوت دے کر اس قدر نعوظ پیدا کرتا ہے کہ ہر روز ...... مستورات کو خوش کر سکتا ہے اگر خاص فولاد کو گرم کرکے اس پر ایک تکہ ڈالیں خالص زر بر آمد ہو گا۔

ترکیب بنانے کشتہ کبیر الماس: گندھک آملہ سار ساڑھے تین ماشہ روزانہ ایک نوجوان عورت کو ۱۰ یوم کھلائیں۔ جس وقت ایام حیض ہوں تو حیض کے کپڑوں کو محفوظ رکھیں ساڑھے تین ماشہ الماس کا ٹکڑا لے کر حیض کے کپڑے میں لپیٹ کریں، رکھ کر گجپٹ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ مذکور کے ہمراہ پارہ ۱۰ ماشہ سماق کر کھرل میں ڈال کر سحق کریں کہ یک ذات ہو جائیں بعدہٗ ۵ ماشہ ۵ رتی ورق سونا ڈال کر شیر تھوہر کے ہمراہ کھرل کریں کہ ورق معدوم ہو جائیں۔ اور پارہ کی گولی بن جائے۔ اس وقت ہڑتال ورقی ساڑھے تین ماشے، سنگ تفاقیس ساڑھے تین ماشہ سہاگہ تیلیہ ساڑھے چار ماشہ ملا کر خوب کھرل کریں کہ ہم اجزا یک جان ہو جائیں۔ اکسیر تیار ہے۔

خوراک، فوائد پہلے بیان کئے جا چکے ہیں۔

شیرہ کنگائی، شیر مدار، مردار سنگ۔ تمام ادویہ ہموزن لے کر کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر حسب ضرورت اس کے ٹکڑے درمیان میں رکھ کر گل حکمت کرکے گجپٹ کی آگ دیں اس طرح سو بار عمل کریں اور ہر مرتبہ مردار سنگ کو ترکیب مذکورہ لیپ کرنا چاہئے۔

فوائد: نیز امراض باہ و مرض جن کے علاج سے اطبا عاجز ہوں، مسیحائی اثر رکھتی ہے۔ خصوصاً تقویت باہ، تولید منی، ممسک، مرطوب اور مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔
خوراک: ½ چاول ہمراہ مکھن دیا کریں۔

مروارید

ہندی: لجا موتی، بیسر۔ فارسی: مروارید۔
سنسکرت: شوکتی، موکتک، سیمنھ سار، اندو رتی، تکشتی، ککا پھل۔
عربی: در، لؤلؤ، در مکنون وغیرہ وغیرہ۔

تعریف: یہ چھوٹا اور بڑا ہے۔ عمدہ موتی ہے۔ جو سفید شفاف خاص کر جس میں صاف پردہ ہوں۔ اور سب سے بدتر وہ ہے جو سیاہ زرد بے آب اور سوراخ دار ہوں۔ یہ دوا کے کام نہیں آتے بلکہ سفید دوا کے کام آتے ہیں۔

مقوی دل و فرحت کے لحاظ سے سونے سے افضل مانا جا چکا ہے۔ بہت جلد اعضاء میں نفوذ کر کے اعضاء رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ خفقان، جنون، وحشت رنج و غم کو دور کرتا ہے۔ آنکھوں کے اکثر امراض ضعف بصر، بیاض، سبل وغیرہ کو نافع ہے۔

محلول مروارید: یہ دوا ہندوستانی دواخانہ کی مایہ ناز اور خاص تجارتی نسخہ ہے۔ جس کو بڑے دعوے کے ساتھ دنیائے طب میں سامنے پیش کیا گیا ہے جس کی ترکیب مخفی تھی لیکن آج ناظرین کی خاطر یہ تحفہ خاص ذرائع سے حاصل کر کے قدر کیا جاتا ہے۔ مروارید حسب ضرورت لیکر آتشی شیشی میں ڈال دیں اور دس گنا آب لیموں کاغذی ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے۔ پھر اسی قدر آب مذکور ڈال کر گرم رکھیں دو بار کہ تمام موتی حل ہو کر مانند پانی ہو جائیں، تیار ہے۔

فوائد: اکثر معاجین اور مفرحات میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مقوی اعضاء رئیسہ، خفقان، اسہال، مقوی امراض قلبی و دماغی، معدی، جگر کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک سے ۲ قطرہ ہمراہ اشربہ یا معاجین مناسبہ استعمال کرتا ہے۔

(۲) مروارید ایک تولہ، آب لیموں ۱ تولہ، عرق کیوڑہ ۱۰ تولہ، شیر گاؤ ۱۰ تولہ، ادویہ میں مروارید کو یکے بعد دیگرے کھرل کر کے خشک کریں اور ٹکیہ بنا کر پانچ سیر اپلوں کی آگ میں پھونک دیں۔ عمدہ کشتہ ہوگا۔

فوائد: ضعف آب، خفقان، جنون، سل، نفث الدم کو دور کرتا ہے اور دل و دماغ معدہ جگر کو طاقت دیتا ہے۔

(۳) مروارید ناسفتہ ایک تولہ کو ایک روز شیر گاؤ ۱ تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور گل گاؤزبان ۱ تولہ کے نغدہ میں دے کر ۳ سیر اپلوں کی آگ دیں کشتہ ہوگا۔

فوائد: خفقان، توحش، ضعف جگر، ضعف معدہ، جنون، نسیان کو دور کرتا اور مقوی باہ۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے ۲ رتی ہمراہ بالائی یا مفرح مناسبہ دیں۔

(نوٹ) اطباء کا خیال ہے اور یہ خیال بہت صحیح ہے کہ صدف مروارید بھی وہی چیز ہے، جو مروارید ہے۔ یعنی جو مادہ مروارید بناتا ہے۔ وہی صدف کے اندرونی طرف لگا ہوتا ہے۔ بلکہ صدف مروارید بالکل وہی چیز ہے اسلئے صدف مروارید کو مروارید کا بدل نہیں بلکہ وہی سمجھنا چاہئے کیونکہ ایک چیز سے دونوں کی ساخت ہوتی۔

اقبال کے لئے یہ نسخہ ایک مفید ترین نسخہ ہے غربا کیلئے یہ ایک نعمت ہے یعنی مروارید جواہرات کے استعمال میں آتے ہیں۔ جن کا نرخ اس وقت بھی بیس روپیہ سے کم نہیں ایک غریب آدمی دو پیسہ تولہ خرچ کر کے حاصل کر سکتا ہے اسلئے یہاں صرف تین نسخے صدف مروارید کے کشتہ کے بھی لکھے جاتے ہیں۔ (از مولف)

صدف مروارید ایک تولہ برگ بھنگ ۵ تولہ اوپلہ ۱ سیر برگ بھنگ صدف کے نیچے اوپر دے کر اس کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

فوائد: تپ دق سل۔ کھانسی۔ اسہال جملہ اقسام کے لئے نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ شربت مناسب دیں۔

(۲) صدف مروارید ایک برگ مرس ۵ تولہ اوپلہ ۱ سیر حسب دستور سابق آگ دیں

فوائد: ضیق النفس، کھانسی، دمہ، سل، تپ مزمن کے لئے نافع ہے۔

ترکیب استعمال: دو رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۳) صدف مروارید ایک تولہ شیر مدار ۵ تولہ اوپلہ ۵ سیر ایک کوزہ میں ڈال کر گل حکمت کر کے آگ دیں پھونک دیں۔

فوائد: دمہ، کھانسی، سل، ضیق النفس کے لئے نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک سے ۲ رتی ہمراہ شربت بنفشہ دیں۔

مرجان

عربی: مرجان۔ بیخ مرجان۔ شاخ مرجان۔

جیڑکے نام: بسد۔ اشف۔ قرنہ۔ فارسی: مرجان۔ کامہ فرونک۔

سنسکرت: پروال۔ انگارک منی ودرم۔ بھوم رتن۔ رکتانک۔ لقامنی۔ رکتا کار۔ ہندی: مونگا۔ بڑا مونگا۔ شاخ مونگا۔

انگریزی: ریڈ کورل۔ لاطینی: کوریم کوریل۔

زمانہ حال کی تحقیقات سے ثابت ہوتا ہے کہ مرجان ایک قسم کے کیڑوں کا گھونسلا ہے جو کیڑے اپنے بچے دے کر نکل جاتے ہیں۔ اور گھونسلا خالی رہ جاتا ہے بلکہ یہ گھونسلے بعض وقت اسی قدر اونچے ہو جاتے ہیں کہ ایک جزیرہ بن جاتا ہے۔ اس وقت بھی کئی جزیرے مونگے کے موجود ہیں۔ زیادہ تر شاخ مرجان بطور دوا استعمال ہے۔

اس کا کشتہ مفرح۔ دافع ضعف معدہ جریان خون سنگ گردہ مثانہ۔ بواسیر۔ وسواس۔ جنون۔ جریان۔ احتلام۔ سرعت۔ قوت باہ کو نافع ہے ضعف معدہ۔ نفث الدم اسہال کہنہ۔ صلابت۔ طحال باطنی اور اورام سل۔ دق کو نافع ہے زخموں کو اچھا کرتا ہے۔

(۱) مرجان ۵ تولہ کھانڈ ۵ تولہ۔ اوپلہ ۱ سیر مرجان کے نیچے اور کھانڈ دے کر گل حکمت کر کے دس سیر کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ ہوگا۔

فوائد: مقوی باہ۔ ممسک جریان۔ احتلام۔ خفقان القلب کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی استعمال کریں۔

(۲) مرجان ۵ تولہ۔ پوست ریٹھہ ۱ تولہ اوپلہ ۱ سیر حسب دستور سابق آگ دیں

فوائد: سوزاک جریان۔ احتلام۔ سرعت کو دور کر کے جسم کو طاقت دیتا ہے کثرت حیض کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک سے چار رتی ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔

(۳) مرجان ۵ تولہ۔ برگ بھنگ ایک پاؤ اوپلہ ۵ سیر حسب دستور سابق آگ دیں

فوائد: سوزاک۔ جریان۔ کہنہ۔ نفث الدم۔ سل۔ دمہ کو نافع ہے۔

ایک رتی سے ۲ رتی ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے ۲ رتی ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔

(۴) مرجان ۵ تولہ مکھن گاؤ ۵ تولہ اوپلہ ۱۰ سیر حسب دستور مرجان کے نیچے اور اوپر مکھن رکھ کر آگ دیں۔

فوائد: سل، تپ دق، جریان خون، ضعف قلب، ضعف معدہ کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن یا حلوا میں لپیٹ کر دیں۔

(۵) مرجان ۵ تولہ، گل سرخ ۵ تولہ، قلفل دراز ۱۰ تولہ، سرد و اشیاء کو ملا کر درمیان مرجان رکھ کر ۵ سیر کی آگ دیں۔ سفید کشتہ ہوگا۔

فوائد: مقوی باہ، مغلظ منی، ضعف معدہ، ضعف دل، احتلام کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک سے چار رتی ہمراہ مکھن دیں۔

(۶) مرجان ایک تولہ گھیکوار ۵ تولہ اوپلہ ۵ سیر حسب دستور آگ دیں۔

فوائد: مغلظ منی، نفث الدم، ضیق النفس، ضعف دماغ کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ا سے ۲ رتی ہمراہ مکھن دیں۔

(۷) مرجان ایک تولہ شیر مدار ۵ تولہ اوپلہ ۵ سیر حسب دستور سابق آگ دیں۔

فوائد: ضیق النفس، کھانسی، دمہ، تپ دق، کثرت حیض اور جریان کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مشک دیں۔

عقیق

عقیق مقوی قلب، خفقان، جریان خون، جریان منی، ضعف جگر، سدہ جگر، طحال کو دور کرتا ہے۔ آنکھوں میں لگانے سے بصارت کو تیز کرتا ہے۔

اس کا کشتہ ہر قسم کے تپوں کو دور کرتا ہے۔ سوزاک، دیرینہ اور کہنہ زخموں کو مفید ہے۔ منی پیدا کرتا ہے۔ ضعف جگر کو دور کرتا ہے۔

اس کا کشتہ بنانے میں یہ احتیاط لازمی ہے کہ کشتہ مانند مکھن سفید اور فسردہ ہو جائے۔

(۱) عقیق سرخ ایک تولہ، پوست ریٹھہ ۵ تولہ اوپلہ، پوست ریٹھہ باریک کر کے عقیق کے نیچے اوپر دے کر گل حکمت کر کے دس سیر کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

فوائد: مقوی معدہ، مقوی قلب، ضعف معدہ کو دور کرتا ہے۔ جریان کے لئے بے حد مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن۔

(۲) عقیق سرخ ۵ تولہ مغز کنول گٹہ ایک پاؤ ۱۰ اوپلہ ۱ سیر حسب دستور آگ دیں۔

فوائد: مقوی اعضاء رئیسہ، دافع جریان و احتلام اور بے حد مقوی جسم واقع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔

(۳) عقیق سرخ ایک تولہ برگ سرس ایک سیر اوپلہ ۲۰ سیر حسب دستور سابق آگ دیں۔

فوائد: سنگ گردہ و مثانہ کو دور کرتا ہے۔ دافع جریان مغلظ منی۔ دافع ضعف دل و دماغ و جگر ہے۔

ترکیب استعمال: ایک سے ۲ رتی ہمراہ مکھن دیں اور سنگ گردہ کے لئے ہمراہ شربت بزوری دیں۔

(۴) عقیق سرخ ۵ تولہ برگ لکیکر ½ سیر اوپلہ ۲۰ سیر حسب دستور سابق آگ دیں۔

فوائد: حابس الدم، دافع جریان خون، جریان منی کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے ۲ رتی ہمراہ مکھن دیں۔

(۵) عقیق ایک تولہ سم الفار ایک ماشہ کو سبز ½ سیر، سم الفار کو پیس کر پانی کی مدد سے عقیق پر لیپ کریں اور کو سبز کا نغدہ رکھ کر بیس سیر اوپلہ صحرائی کی

آگ دیں۔

فوائد: تپ دق، سل، ضعف مثانہ، حابس حیض، دافع نزلہ، حابس خون مجرب ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی صبح و شام ہمراہ شربت نیلوفر۔

(۶) عقیق ایک معقوف پوست بیلہ ۱ تولہ اوپلہ ۳ سیر حسب دستور آگ دیں۔

فوائد: مقوی دل، مقوی اعضاء رئیسہ، ضعف جگر کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن دیں۔

سنگ یشب

یہ بہت اقسام کا ملتا ہے مگر سب سے بہتر زیتونی رنگ کا ہوتا ہے۔ اور سب سے بڑا سفید رنگ کا۔

اس کا کشتہ زیادہ تر امراض قلب میں مستعمل ہے خفقان امراض معدہ کو مفید ہے۔ اسہال، زحیر، جمیع اسعاد، سیلان خون اور سوزاک کو دفع کرتا ہے۔

دوالیشب: برگ گاؤزبان ۵ تولہ کو گلاب ایک پاؤ میں جوش دیں اور صاف کر کے جوشاندہ مذکور میں دو تولہ یشب کو کھرل کر کے خشک کریں۔

فوائد: خفقان کے لئے اس سے بہتر دوا ملنی مشکل ہے۔ میرے تجربہ کی چیز ہے تقویت اعضاء رئیسہ کے لئے نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ خمیرہ گاؤزبان دیا کریں۔

(۲) سنگ یشب ایک تولہ شیر مدار ۲ تولہ، آب گھیکوار ۳ تولہ شہد ۴ تولہ۔ سب ادویہ کو ملا کر تین یوم اس میں سنگ یشب تر رکھیں۔ تین یوم کے بعد گل حکمت کر کے ۱۲ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ پھر ایک روز سب تینوں اشیاء

میں علیحدہ کھرل کر کے بارہ بارہ سیر کی آگ تین یوم دیں۔

مقوی دل، مقوی معدہ، خفقان، تبخیری اسہال مزمنہ یا دماغ کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی مسکہ یا بالائی میں دیں۔

(۳) سنگ یشب کو آگ میں سرخ کر کے ایک سو دفعہ عرق گلاب میں سرد کریں بعدہ برگ گاؤزبان ۵ تولہ میں دے کر دس سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہوگا۔

فوائد: دردِ سر دائمی، نزلہ، زکام، خفقان، کمزوری حافظہ کیلئے اکسیر ہے۔

استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن استعمال کریں۔

یاقوت

یہ بھی ایک نہایت سخت قسم کا پتھر ہے الماس سے دوسرے درجہ پر معروف آلا مجار پتھر ہے۔ سب سے بہتر سرخ رنگ شعاع دار ہوتا ہے اور بڑا سرخی رنگ کا سیاہی مائل ہوتا ہے۔

دوالیاقوت: یاقوت سرخ ۶ ماشہ، مرجان ۹ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ ورق طلا ۱ ماشہ۔

سب کو سماق کر کے کھرل میں گلاب کے ہمراہ ایک ہفتہ تک کھرل کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد: مقوی اعضاء رئیسہ وقوت نفسانیہ دافع خفقان و وسواس جنون اور دیگر امراض مزمنہ کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی مربا سیب یا بہی میں استعمال کریں۔

(۲) یاقوت کو مٹی کے کوزہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس پر تھوڑا تھوڑا سرکہ انگوری کا چار گھنٹہ تک چوبہ دیں بعدہ اسی کوزہ میں لعاب گھیکوار ڈال کر گل حکمت

کر کے حلوک کریں اور محفوظ رکھیں۔

فوائد: مقوی اعضا رئیسہ، خفقان امراض، مالیخولیا، نفث الدم۔ نزف الدم اسہال ذوبانی، دق، سل کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ½ سے ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

سنگ جراحت

عربی: حجر الزخم، حجر الاراضی۔ ہندی: سیکھڑی، بھاٹا۔ فارسی: شکر سنگ، زخم۔

انگریزی: سوپ سٹون۔

یہ ایک سفید چمک دار پتھر ہے جو عام مشہور ہے۔ اس کا کشتہ ہر قسم کے بخاروں، سل، دق، ضیق النفس، دمہ، بواسیر، اسہال، پیچش، جریان منی، جریان خون، نفث الدم، نزف الدم اور سیلان الرحم کو نافع ہے۔

کشتہ جات: سنگ جراحت ۵ تولہ بکھن بوٹی ½ سیر اوپلہ ۱۵ سیر بکھن بوٹی

سنگ جراحت ۵ تولہ کو دودھی کلاں ایک سیر اوپلہ ۲۰ سیر حسب دستور سابق آگ دیں۔

فوائد: بخار مزمن، اسہال خونی، سل، دق کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ رتی ہمراہ شربت مناسب دیں۔

(۳) سنگ جراحت ۵ تولہ پیاز کوفتہ ½ سیر اوپلہ ۸ اسیر بدستور معروف آگ دیں۔

فوائد: ہر قسم کے بخاروں خصوصاً موسمی بخاروں کے لئے تریاق کامل ہے پہلی سونگھ سے ہر قسم کا بخار دفع ہو جاتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۴ رتی سے ایک ماشہ ہمراہ شربت نیلوفر دیں۔

(۴) سنگ جراحت ۵ تولہ حل نیم ایک پاؤ ہمراہ اوپلہ سیر بدستور سابق آگ دیں۔

فوائد: بواسیر، جریان خون، نفث الدم، سل کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۱ سے ۳ رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

(۵) سنگ جراحت ۵ تولہ کو تیل نیم ½ سیر اوپلہ ۱۰ سیر بدستور سابق آگ دیں۔

فوائد: دست پیچش کو دور کرتا ہے بہتے خون ہے۔

ترکیب استعمال: ۴ رتی سے ایک ماشہ ہمراہ شربت انجبار۔

ابرک

عربی: کوکب الارض، طلق، عرق العروس۔ فارسی: ابرک، تلک۔

سنسکرت: ابھرک، گری جا بیج، نرمل، گری جا مل، بہو پترم۔

انگریزی: ٹالکم۔ گجراتی: ابھرکھو۔ لاطینی: مائیکا۔

اقسام: ابرک یمانی، ابرک ہندی، ابرک اندلسی۔

شناخت: ایک معدنی جسم ہے جو خالص پارہ اور گندھک کا مرکب ہوتا ہے جس پر عرضیت اور خشکی غالب آجاتی ہے پتھر کی قسم سے سفید چمکدار پرت در پرت ہوتا ہے ورق اس کے سفید اور نازک ہوتے ہیں۔ طب الشبعہ میں ابرک کی چار اقسام بیان کی گئی ہیں۔ سرخ، زرد، سفید، سیاہ ان میں سرخ زرد سیاہ رسائن کے لئے عمدہ سمجھی جاتی ہیں۔ چونکہ سرخ زرد اقسام ہندوستان میں کم دستیاب ہوتی ہیں۔ اس لئے سیاہ رنگ سے رسائن بناتے ہیں۔ سیاہ کی چار اقسام بیان کی جاتی ہیں۔

(۱) اگر آگ پہ ڈالیں تو سرخ ہو۔ چٹخ جاتا ہے۔

(۲) آگ میں ڈالنے پر چکر مارتا ہے۔

(۳) آگ میں ڈالنے پر برباد وفنا ہو جاتا ہے۔
(۴) ان تینوں میں سے کوئی بات نہ ہو تو وہ اعلیٰ افضل ہے۔ اور سرشتہ
ابرک اس کو نام ہے۔ ویدوں کا قول ہے کہ ابرک پاربتی کی منی سے پیدا
ہوئی ہے اور اس کی انہوں نے بھی چار اقسام بیان کی ہیں مگر ویدوں کی
بعض کتابوں میں آٹھ اقسام بیان کی گئی ہیں۔

فوائد: ابرک خوردنی خام اور کشتہ مستعمل ہے۔ یہ مقوی باہ جریان
سرسام کو دور کرتا ہے اور گردے مثانے کی پتھری توڑتا ہے۔ اکثر اقسام
کے بخاروں اور بواسیر، کھانسی اور جریان خون کو نافع ہے اسہال پیچش کو
نافع ہے۔ خصوصاً ابرک سیاہ کے اکثر کشتہ جات پرانے بخاروں، سل، کھانسی
دمہ اور ذات الجنب، لاغری، بدن گرانیٔ شکم، قوت سامعہ کو تقویت دیتا
ہے استسقاء، سوالقنیہ، نزلہ، زکام کو نافع ہے اور کئی قسم کے دردوں کو
مفید ہے۔

استعمال خام

(۱) عضو تناسل کے زخموں پر جن سے رطوبت بہتی ہو۔ اس کو محلوب کرکے چھڑکنا
مفید ہے۔
(۲) شہد کے ہمراہ ابرک محلوب استعمال کرنے سے کھانسی کو نفع دیتا ہے۔
(۳) ابرک ۶ ماشہ، آب برگ تیز پات ۱ تولہ کے ہمراہ دینے سے ہر قسم کے
جریان خون کو نافع ہے۔
(۴) اس کا لیپ کرنے سے بدن کے داغ اور بدنما دھبے دور ہو جاتے ہیں۔
(۵) ابرک سیاہ ایک تولہ آک کا دودھ ۲ تولہ کھرل کرکے ٹکیہ بنا دیں اس کو
ناروا پر برگ پان رکھ کر باندھ دیں۔ تمام ناروا نکل جائے گا۔

ابرک کو محلوب کرنا

ابرک کو کوٹ کر باریک ورق بنالیں اور ایک تھیلی میں ڈالیں۔ اور کنکر ڈال کر خوب پیسیں کہ ابرک باریک ہو کر پانی میں حل ہوتا جائے۔ پانی کو نتھار دیں اور ابرک کو سکھالیں اگر موٹا ہو تو ایک دفعہ پھر اسی طرح عمل کریں۔ نہایت عمدہ محلوب ہو جاتا ہے۔

کشتہ جات ابرک: ابرک سالم ورق ۵ تولہ۔ شورہ قلمی ۱۰ تولہ۔ ابرک کے نیچے اوپر دے کر گل حکمت کرکے آٹھ سیر کی آگ دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ اس کو پانی کے ساتھ تین چار دفعہ لیں کہ شوریت زائل ہو جائے۔

فوائد: ہر قسم کے تپ کے لئے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ شربت نیلوفر دیں۔

(۲) ابرک محلوب ایک تولہ۔ آب برگ مکو سبز ۵ تولہ سحق کرکے ٹکیہ بنالیں اور سکورہ میں بند کرکے گل حکمت کرکے بدستور چار سیر کی آگ دیں۔

فوائد: ہر قسم کے تپ، کھانسی، ورم جگر کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب برائے طبیب دیں۔

(۳) ابرک محلوب ۵ تولہ، شیر مدار ۱۰ تولہ میں خوب سحق کرکے ٹکیہ بنائیں اور گل حکمت کرکے دس سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔

فوائد: وجع المفاصل، کھانسی، نزلہ، زکام اور ذات الجنب ہر قسم کے بلغمی بخار کے لئے اکسیر ہے۔ تپ دق کے لئے بھی مفید ہے۔

ترکیب استعمال: کشتہ مذکور ایک ایک ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ الائچی خورد ۲ ماشہ ملا کر ہمراہ شربت نیلوفر ۲ تولہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ، عرق گاؤزبان

۵ تولہ ایک ماشہ فی خوراک دن میں تین دفعہ دیں۔ تپ دق کا اکسیر علاج ہے
دوسرے امراض پر حسب حالات۔ مکھن یا یونہی کسی مناسب بدرقہ کے ہمراہ دے دیں۔

(۴) ابرک محلوب ۵ تولہ آب ترب و آب مولی سبز ۵ تولہ کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر سکورہ میں گل حکمت کرکے دس سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں تیار ہے۔

فوائد: درد مفاصل، بخار کہنہ، ریگ مثانہ، پتھری، درد گردہ، درد ریاح کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۵) ابرک محلوب: ۱۰ تولہ آب گھیکوار ۱۰ تولہ میں کھرل کرکے قرص بنائیں اور اسی بوٹی کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے ۵ سیر کی آگ دیں۔ نہایت اچھے گلابی رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد: سل، دق، نزلہ، زکام، سوالقنیہ، استسقاء، بخار کہنہ کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۶) ابرک محلوب ۵ تولہ شیرہ آب بوٹی بچھوا سبز ۵ تولہ کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں۔ اور گل حکمت کرکے دس سیر کی آگ دیں۔

فوائد: دمہ، کھانسی، ذات الجنب، بخار کہنہ دق، بواسیر کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ فرفیون یا جوشاندہ ملٹھی دیں۔

(۷) ابرک ۵ تولہ شیرہ گھیکوار نصف سیر میں خوب کھرل کرکے خشک کرلیں اور کوزہ گلی میں بند کرکے ۸ سیر کی آگ دیں۔ نہایت اعلیٰ کشتہ ہوگا۔

فوائد: سرفہ مزمن، ربو، ضیق النفس، عظم طحال و دیگر امراض مغیرہ کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ دانہ منقہ دیں۔

(۸) ابرک سیاہ محلوب ۵ تولہ آب ترپھلہ ۵ تولہ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور گل حکمت کرکے ۵ سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح آب ترپھلہ میں کھرل کرکے دس آگ پوری کریں نہایت اعلیٰ برنگ گلابی کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد: قوت باہ، جریان، اسہال کبدی، زحیر کبدی، سرفہ مزمن، تپ دق، بخار کہنہ دونوں ہر قسم کے لئے نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۹) ابرک محلوب ۵ تولہ شورہ قلمی ۵ تولہ، اجوائن دیسی ۵ تولہ سب کوزہ میں تہ بہ تہ دے کر اوپر نصف سیر جھڑات ڈال دیں۔ گل حکمت کرکے دو سیر کی آگ دیں۔

فوائد: تپ کہنہ، کھانسی، نزلہ، زکام اور ذات الجنب کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: بدستور سابقہ ہے۔

(۱۰) ابرک محلوب ۲ تولہ، آب حب نیم ۵ تولہ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر ۵ سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح دس آگ پوری کریں۔ اکسیر اعظم کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد: آتشک، جذام، تونہ، کھانسی کو دور کرتا ہے۔ ذات الجنب کو نافع ہے اعلیٰ درجہ کا مصفیٰ خون اور ہاضم ہے یہ کشتہ اپنی خوبیوں میں سب سے بڑھ چڑھ کر ہے۔

ترکیب استعمال: کشتہ مذکور ۳ ماشہ طباشیر ۲ ماشہ، الائچی کلاں ۶ ماشہ ورق نقرہ ۶ ماشہ ہمراہ شربت عناب ۵ تولہ دیں۔

(۱۱) ابرک محلوب حسب ضرورت لیکر چینی کے پیالہ میں ڈال دیں۔ دودھ بڑی ہاتھی مُنڈی اس قدر ڈالیں کہ دو انگل اوپر رہے اور دھوپ میں رکھیں جب خشک ہو جائے تیار ہے۔

فوائد: ہر قسم کے بچوں کے لیے اکسیر اعظم مانا جاچکا ہے ایک مشہور عالم
اور دردا اثر لسوڑے علاوہ ازیں مارگزیدہ کو نافع ہے۔
ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔
(۱۲) ابرک محلوب ۵ تولہ شیر گدھی ۱۰ تولہ میں کھرل کرکے چار سیر کی آگ دیں
اس طرح بیس آگ پوری کریں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہوگا۔
فوائد: ضعف جگر ضعف مثانہ اور ہر قسم کے گرم بخاروں میں نافع ہے
تپ دق وسل کیلئے از حد مفید ہے۔
ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔
(۱۳) ابرک محلوب ۱ تولہ عرق بید مشک ۵ تولہ عرق کیوڑہ ۵ تولہ کھرل کرکے
ٹکیہ بنائیں اور ۵ سیر کی آگ دیں۔ اس طرح دس آگ پوری کریں اعلیٰ درجہ
کا کشتہ ہوگا۔
فوائد: ضعف دل، ضعف دماغ کو دور کرتا ہے۔ مقوی جگر اور مثانہ ہے
مقوی باہ۔ جریان کو نافع ہے۔
ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔
(۱۴) کشتہ زرگراں ایک پاؤ، ابرک تیرہ ۵ تولہ۔ اول کشتہ کو پانی کی مدد سے
گھوٹ لیں اور تیرہ درمیان میں دے کر گیند سی کرلیں اور دس سیر اوپلے صحرائی
کی آگ دیں۔ عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔
فوائد: بخار کی جملہ اقسام میں نافع ہے۔
ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ شربت نیلوفر بنفشہ یا بزوری دیں۔
(۱۵) ابرک سیاہ محلوب ۵ تولہ، آب دھتورہ ۵ اتولہ میں کھرل کرکے ۵ سیر
کی آگ دیں۔ اسی طرح ۵ آگ دیں اس کے بعد کشتہ نکو کر آب تھوہر ڈنڈا

۵ تولہ کے جوشاندہ میں کھرل کرکے ۵ سیر کی آٹھ آگ دیں۔ یہ ایک قابل حفا
اور بے نظیر تحفہ ہے۔ جو ناظرین کی خاطر درج کردیا گیا ہے۔
فوائد: مقوی باہ، ممسک اور دیگر تمام امراض مایوسہ کو نافع ہے تپ
موزمن، سل، دق اور کھانسی دائمی نزلہ زکام کے لئے اکسیر ہے۔ تپ صفراوی
یرقان سنگریزہ پتھری کو نافع ہے۔
ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ تاشہ کی کراوپر سے دودھ پلا دیں۔
ممسک ومقوی ہوگا۔ دیگر امراض میں طبیب کی رائے سے حسب مناسب بدرقہ
کے ہمراہ دیں۔
کشتہ ابرک اکسیر اعظم: ابرک محلوب ۵ تولہ شنگرف ایک تولہ ہڑتال
پارہ ایک تولہ سنکھیا ۲ تولہ۔ آب دھتورہ تین پاؤ۔ اول ابرک محلوب ہر چہار ادویہ
ایک ماشہ ڈال کر ۵ تولہ آب دھتورہ سبز سے کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر گل حکمت
کرکے ۵ سیر کی آگ دیں۔ نکال کر دوبارہ اسی مقدار میں ادویہ شامل کرکے آب
دھتورہ ۵ تولہ ڈال کر کھرل کریں۔ اور آگ دیں اسی طرح ۲۱ آگ پوری کریں۔
اکسیر اعظم کشتہ تیار ہوگا۔
فوائد: کیمیائے عشرت قوت باہ کیلئے اکسیر اعظم اور نایاب تحفہ ہے۔
ممسک پہلے درجہ کا محرک باہ غضب کا اثر رکھنے والا تریاق ہے۔ اس کے
پاس ہوتے ہوئے مقوی باہ ادویات کی ضرورت نہیں رہتی۔ یہ سنیاسی کا
ایک مکمل پہاڑ ہے۔ عوام الناس میں جو سنیاسیوں کا تکیہ مشہور ہے وہ یہی
ہے۔ ایک خوراک سے ہی ناقابل برداشت قوت پیدا ہوتی ہے۔
ترکیب استعمال: ۲ سے ۴ چاول تک ہمراہ مکھن بالائی دیں۔ پیاس
کے وقت دودھ پیئیں بس۔ یہی کیمیائے عشرت ہے آزمائیں اور دیکھیں۔

بیر بہوٹی

عربی : عروسک ۔ دودالمطر ۔ ہندی : ریچ ۔ فارسی : کرم مخملی ، کاملہ ۔
انگریزی : ریڈ ٹکس (مریتھیا کوب ینسیا)

ایک چھوٹا سا نہایت خوبصورت کیڑا ہے ۔ جو موسم برسات میں خاص کر ماہ بھادوں میں پیدا ہوتا ہے ۔ اس کی رنگت سرخ بالکل مخمل کی طرح ہوتی ہے ۔

فوائد : تمام امراض باردہ فالج ۔ لقوہ ۔ رعشہ ، ضیق النفس ۔ سرفہ ۔ کہنہ دادچنبل ۔ دکمر و تقویت باہ کے لئے مفید ہے ۔

حب بیر بوٹی

بیر بوٹی ۲ تولہ ۔ ریگ ماہی ایک تولہ ۔ ثعلب مصری ۶ ماشہ ۔ جدوار خطائی ۳ ماشہ ۔ پھٹکڑی سفید ۱ ماشہ ۔ زعفران خالص ۹ رتی ۔ شراب ۵ تولہ برانڈی کھرل کر کے حب بقدر دانہ نخود بنائیں ۔

فوائد : امراض باردہ بلغمیہ خصوصاً تقویت باہ امساک درد کمر ۔ فالج ۔ لقوہ رعشہ کو نافع ہے ۔

ترکیب استعمال : ایک سے ۲ گولی ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں ۔

(۲) بیر بوٹی ۳ ماشہ ۔ افیون ۲ ماشہ ۔ عقرقرحا ۳ ماشہ ۔ قند سیاہ ۳ ماشہ ۔ سب کو پیس کر لونگ کے برابر گولیاں بنائیں ۔

فوائد : مقوی باہ ۔ ممسک مغلظ منی اور انتشار پیدا کرتا ہے ۔

ترکیب استعمال : ایک گولی ہمراہ دودھ استعمال کرائیں ۔

روغن بیر بوٹی : بیر بوٹی ایک تولہ ۔ گندھک آملہ سار ۶ ماشہ ۔ شنگرف ۶ ماشہ

سم الفار ۲ ماشہ ۔ بیخ کنیر سفید ایک تولہ زردی بیضہ مرغ ۱۱ عدد سب کو پیس کر گولیاں بنائیں ۔ اور بدستور معروف پتال جنتر سے روغن کشید کریں ۔

فوائد : سستی اعصاب و ڈھیلا پن کے لئے مخصوص ہے ۔

ترکیب استعمال : بقدر چار قطرے روزانہ مالش کر کے اوپر برگ پان باندھیں ۔ دیا کریں ۔

کشتہ بیر بوٹی : بیر بوٹی ، برنج ، گل تمباکو ، شیر مدار ۳ تولہ کھرل کر کے
۲ تولہ ، ۱ تولہ ، ۱/۲ تولہ

ٹکیہ بنائیں اور کوزہ گلی میں بند کر کے ۵ سیر کی آگ دیں ۔ کشتہ ہوگا ۔

فوائد : امراض باردہ بلغمیہ بالخصوص فالج ۔ لقوہ ۔ رعشہ ۔ ضیق النفس اور درد مفاصل اور سرفہ کہنہ کو نافع ہے ۔

ترکیب استعمال : ایک سے ۲ رتی ہمراہ برگ پان یا منقہ استعمال کریں ۔

خراطین

عربی : خراطین ۔ امعاء الارض ۔ فارسی : کرم درزمین ، گل خورہ ۔ ہندی : کیچوے ۔ گنڈوئے ۔ انگریزی : ارتھ ورم ۔ لاطینی ۔ ایس کیریس سپیس لوس

مشہور کیڑا ہے ۔ جو موسم برسات میں پیدا ہوتا ہے ۔ ایک بالشت تک لمبا اگر ہاتھ لگائیں ۔ تو ذرا سا ہو کر سکڑ جاتا ہے ۔ اس کی شکل و صورت سانپ کی سی ہوتی ہے ۔

فوائد : یہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ممسک اور قضیب کو فربہ کرتا ہے ۔ سر پر لگانے سے گنج کو دور کرتا ہے ۔

دوا خراطین : خراطین خشک ۱/۲ تولہ ۔ مصطگی ، ثعلب مصری ۱/۲ تولہ ، بیر بوٹی

عاقر قرحا، دار چینی ایک تولہ، جوز بوا ایک تولہ، زعفران ۱ ماشہ سب کو کھرل کر کے
شیشی میں رکھ لیں۔

فوائد: تقویت باہ تو لید منی۔ سرعت انزال، جریان۔ احتلام کو بہت مفید ہے۔
عورتوں کی سیلان رحم میں نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۱ ماشہ ہمراہ حلوا دیں اوپر سے دودھ پلا دیں۔

(۲) خراطین ۱ تولہ، بیر بوٹی ۹ تولہ، بیگ ماس ۶ تولہ، ثعلب مصری ۶ تولہ، تودری
سفید ۶ تولہ، مغز ۶ تولہ، جوز بوا ۲ تولہ، قرنفل ۲ تولہ، بسباسہ ۲ تولہ، عقرقرحا، علم کم
دار چینی ۲ تولہ، بہمن سفید ۶ تولہ، زعفران ۶ ماشہ، سب کو پیس کر رکھیں۔

فوائد: جملہ امراض مخصوصہ مردان مثلاً جریان۔ احتلام، سرعت، کمزوری
وغیرہ کو دور کر کے جوان اور نامرد کو مرد کرنے والی اکسیر ہے۔

ترکیب استعمال: ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ ہمراہ مکھن یا حلوا استعمال کریں۔

روغن خراطین: روغن بلادر، حسب ضرورت لے کر خراطین اس قدر
کھرل کریں کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے اس کی گولیاں بنا کر بذریعہ پتال
جنتر تیل نکالیں یہ روغن خراطین ہے۔

فوائد: ضعف باہ اور نامرد کے لئے یہ اکسیر ہے۔

ترکیب استعمال: ایک ماشہ برگ پان پر لگا کر کھلائیں تین یوم یا ایک
ہفتہ میں نامرد کو مرد کرتا ہے۔

اکسیر خراطین: خراطین مصطگی کو ایک ایک پیس کر رکھ لیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے اس سے بہتر چیز مشکل ہے لطف یہ کہ خواہ کس
قدر جماع کثرت کرے گرانی نہیں ہوتا۔

ترکیب استعمال: ایک ماشہ آدھ پاؤ حلوا میں ملا کر استعمال کیا کریں۔ اوپر

سے دودھ پلائیں۔

سانپ

عربی: حیہ افعی، حوس، ذریقا، افعی ثعبان۔ فارسی: مار۔ ھندی: سپ۔
انگریزی: سنیک۔

یہ ایک مشہور عام جانور ہے۔ یہ انسان کا دشمن سخت زہریلا اور خونی جانور
ہے مگر قدرت نے اس کو جس قدر خطرناک پیدا کیا ہے۔ اسی قدر فوائد بھی اس
میں رکھے ہیں۔

فوائد: جذام، آتشک۔ درد مفاصل، خنازیر کے لئے نافع ہے۔

دوا الافعی: ایک بڑا سیاہ سانپ جو جادو گر کے قریب ہو۔ اس کا پیٹ چاک
کر کے اس میں ۱ تولہ ہڑتال ورقی ڈال کر پیٹ کو سی دیں اور اس کو ہانڈی میں
بند کر کے گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بعدہٗ ایک ہفتہ کامل کھرل
کر کے رکھیں۔

فوائد: جذام، آتشک، خنازیر وغیرہ مایوس العلاج امراض کا حکمی علاج ہے

ترکیب استعمال: ½ سے ایک رتی ہمراہ حلوا دیں۔ روزانہ نصف رتی بڑھائیں
یہاں تک کہ ساڑھے تین ماشہ تک پہنچ جائے۔ بس تمام امراض کا تریاق ہے۔

(۲) سانپ سیاہ ایک عدد نیلا تھوتھا ۶ ماشہ، ہڑتال ورقی ۶ ماشہ سم الفار
۳ ماشہ، دار چکنا ۲ ماشہ سب کو حسب دستور سابق پیٹ میں رکھ کر سی کر آگ
دیں۔ اور نکال کر کھرل کر کے رکھیں۔

فوائد: آتشک، سوزاک، خنازیر، وجع المفاصل۔ درد نقرس کو نہایت
مفید ہے تقویت باہ کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن ایک چھٹانک استعمال کریں۔

بارہ سنگھا

عربی: قرن الایل سندگی پہاڑ جانور۔ فارسی: گوزن۔ گاؤ کوہی بھانک
سامر: اشٹھ نزی۔ سانبھ۔ ایلک۔
ہرن کی قسم کا ایک مشہور جانور ہے اس کا سینگ
اس کا کشتہ کثرت حیض۔ نفث الدم۔ اسہال۔ فالج۔ لقوہ۔ ذات الجنب
سوء مزاج مغلظ منی۔ وجع المفاصل۔ سوزاک۔ ابتدائے سل کے دوران میں نافع ہے۔

کشتہ شاخ گوزن

اجوائن دیسی ۵ تولہ شورہ قلمی ۵ تولہ ہر دو کو پیس کر شاخ گوزن پر گارا لیپ کر کے کپڑ مٹی کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ سفید برآمد ہوگا۔

فوائد: ہر قسم کے درد بالخصوص ذات الجنب۔ ذات الصدر ذات الریہ کو نافع ہے۔ بواسیر، وجع المفاصل کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۱ سے ۲ رتی تا ایک ماشہ ہمراہ عرق بادیان یا جوشاندہ ملٹھی دیں۔

(۱) برادہ شاخ گوزن ۵ تولہ، شیر مدار ۱۰ تولہ اوپلے ۵ اسیر۔ برادہ شیر مدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور گل حکمت کر کے آگ دیں۔

فوائد: تپ دق۔ سل۔ جریان انزال۔ رقت منی۔ کھانسی۔ ضیق النفس۔ ذات الجنب کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ سے ۴ رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۲) شاخ گوزن ۵ تولہ شیر مدار ۵ تولہ شیر گھی کوار ۱۰ تولہ سب کو کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سکورہ گلی میں ۵ سیر کی آگ دیں۔

فوائد: وجع المفاصل۔ ذات الجنب مزمن تمام اوجاع بلغمیہ نظام جریان عنان۔ اسہال خونی۔ سوزاک جدید و قدیم کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۳ رتی سے ایک ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

(۳) شاخ گوزن ۱۰ تولہ۔ شورہ قلمی ۵ تولہ اجوائن ۵ تولہ شیر مدار ۱۰ تولہ۔ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر حسب دستور سابق ۲۰ سیر کی آگ دیں۔

فوائد: تمام بلغمیہ امراض ریاحیہ پرانی کھانسی۔ ضیق النفس۔ وجع المفاصل رقت منی۔ نزف الدم۔ نفث الدم۔ اسہال کہنہ۔ زحیر۔ سوزاک جدید و قدیم کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۴ رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

کچھوا

عربی: سلحفاۃ۔ فرجان۔ قرمعا۔ ضب۔ فارسی: کشف۔ باخہ۔ ترکی: تسباغہ۔ یونانی: قرنیلی۔ قلقفر
سنسکرت: سپا۔ کورمراج۔ پرشٹی۔ کچھون۔ کچھو۔
پانی کا ایک مشہور جانور ہے جس کی پشت نہایت سخت ہوتی ہے اور یہی ادویات میں کام آتی ہے۔

(۱) سنگ پشت کا بالائی حصہ بہت سی آگ میں جلائیں۔

فوائد: سل دق۔ کھانسی۔ ضیق النفس۔ نفث الدم کے لئے نافع ہے۔

ترکیب استعمال: کشتہ مذکور ایک تولہ، رب السوس ایک تولہ، صمغ عربی تولہ
ریوند عصارہ ایک تولہ سب کو ملا کر رکھیں ۱/۲ ماشہ ہمراہ آب تازہ دیں۔

حلزون

عربی: حلزون، ناقوس۔ فارسی: مہرہ سفید
سنسکرت: سنکھ، سنکھ، مندرج، سماہ، پاردن وسوتی، سرج۔
دھول: انگریزی کونچ۔
یہ کئی قسم کا ہوتا ہے ایک بڑا اور ایک چھوٹا، بڑا مندروں میں بجایا جاتا
ہے۔ اس کی چھوٹی قسم کا گھونگا کہتے ہیں۔ ایک دریائی جانور کا خول ہے۔
فوائد: اسہال کہنہ، نفث الدم، نزف الدم، سوزاک، جریان، سیلان
الرحم، اوجاع مفاصل وغیرہ کو نافع ہے۔
(۱) حلزون حسب ضرورت لیکر کوزہ میں بند کرکے گل حکمت کرکے آگ میں پھینک
دیں۔ تیار ہونے پر نکال کر ہموزن نمک ملا کر رکھ دیں۔
ترکیب استعمال و فوائد: زلق الامعاء، اسہال معدی سنگرہنی کے لئے
بہت اکسیر ہے ۱ ماشہ ہمراہ پانی دیں۔
(۲) سنکھ ۵ تولہ بوٹی ہاتھو ۱/۲ سیر اوپلہ ۱۵ سیر حسب دستور سنکھ کے
نیچے اوپر یا تھوڑے کر گل حکمت کرکے آگ دیں۔
فوائد: اسہال، ہیضہ، سنگرہنی کیلئے نہایت مفید ہے۔
ترکیب استعمال: دوا مذکورہ میں سونٹھ، گندھک، مرچ سیاہ، نمک سیاہ
نمک لاہوری ہموزن ملا کر ۳ ماشہ ہمراہ پانی دیں۔

قشر بیضہ

انڈوں کا چھلکا

نہایت مجفف اور نفث الدم، نزف الدم کیلئے مفید ہے آنکھوں کے
امراض اشتغال جالا، غبار، ضعف بطر، سل کو نہایت نافع ہے۔ نکسیر کو نافع ہے
اس کا کشتہ جریان، سرعت، سیلان الرحم، ضیق النفس، پرانی کھانسی، استحاضہ
کو نافع ہے۔

کشتہ بیضہ مرغ

قشر بیضہ کو لیکر نوشادر کے تیزاب میں لت پت کرکے گل حکمت کرکے
۲۰ سیر کی آگ دیں۔
فوائد: مقوی باہ، مولد منی، دافع جریان، خفقان، ضیق النفس، سرقہ
رطوبت کو خشک کرتا ہے۔
ترکیب استعمال: ایک رتی پان میں کھلائیں۔
(۲) قشر بیضہ کو صاف کرکے آب لیموں اس قدر داخل کریں کہ ایک انگل
اوپر رہے۔ حتیٰ کہ خشک ہو جائے اس طرح تین دفعہ خشک کریں خشک ہونے
کے بعد گل حکمت کرکے گز پٹ کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکالیں۔
فوائد: سیلان منی، مذی، جریان، احتلام، سرعت کو نافع ہے۔ مقوی
باہ ہے۔ سوزاک مزمن کو نافع ہے۔ رطوبت زنان کو نافع ہے۔
ترکیب استعمال: ۲ سے ۳ رتی ہمراہ شہد استعمال کرائیں۔
(۳) پوست بیضہ مرغ ۵ تولہ، شنگرف ایک تولہ، آب گھیکوار، آ تولہ [illegible]

پوست بیضہ مرغ و شنگرف گھیکوار کے ہمراہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گل حکمت کر کے آگ دیں۔

فوائد: مقوی باہ، دافع جریان، سرعت، سیلان الرحم کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مکھن استعمال کریں۔

جمال گوٹہ

عربی: حب السلاطین، مدروج، بیستی۔ فارسی: تخم بید انجیر خطائی، کرچک۔

ہندی: دنتا العیینی، ونڈ۔

سنسکرت: جے پال، سارک، دنتی بیج، تنتدی۔

انگریزی: کروٹن سیڈ بیج۔

یہ درخت کا پھل ہے جو قوی مسہل ہے۔ اس کا درخت کو دنتی کہتے ہیں۔

مرکبات جمالگوٹہ

(۱) سگ نیم ایک ماشہ، ہلیلہ سیاہ ایک ماشہ، ہلیلہ تند ایک ماشہ، اجوائن دیسی ۱ ماشہ، اجوائن خراسانی ۲ ماشہ، دل اجوائن، دار چکنہ، رس گھوٹ، مغز جمال گوٹہ سب کو باریک کر کے لیموں کے رس میں حسب بمقدار نخود بنائیں۔

فوائد: آتشک، سوزاک کے لئے لاجواب مسہل ہے۔ مصفی خون ہے۔

ترکیب استعمال: ایک گولی ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

(۲) سیماب ۳ ماشہ، گندھک آملہ سار ۳ ماشہ، سہاگہ ۳ ماشہ، مرچ سیاہ ۳ ماشہ، زنجبیل ۳ ماشہ، مغز جمالگوٹہ ایک تولہ۔ اول سیماب و گندھک کی کجلی بنا دیں۔

بعد ازاں دوسری ادویات شامل کر کے کھرل کریں اور گولیاں بمقدار نخود بنا دیں۔

فوائد: عجیب الاثر مسہل ہے، مرض خلط ثلاثہ کو خارج کرتا ہے۔ اسہال مجری کھل کر آجاتے ہیں۔ لطف یہ کہ پیچش کا مروڑ نہیں ہوتا۔

ترکیب استعمال: ایک سے دو گولی ہمراہ پانی نہار منہ دیں۔

(۳) مغز جمال گوٹہ مدبرہ ۹ ماشہ، کافور ۳ ماشہ، پوست ترنجبیل ایک تولہ، گل سرخ ۳ ماشہ، کتیرا ۳ ماشہ سب کو عرق گلاب سے کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

فوائد: بے نظیر مسہل ہے اس کے استعمال سے مروڑ اور تشنج وغیرہ نہیں آتی۔ کھل کر دست آجاتے ہیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی سے ۲ گولی ہمراہ پانی تازہ نہار منہ دیں۔

(۴) مغز جمال گوٹہ مدبر ایک تولہ، کتیرہ ۳ ماشہ، مرچ سیاہ ۳ ماشہ، سہاگہ ۳ ماشہ، مشک کافور ۳ تولہ، شنگرف ۳ ماشہ سب کو عرق لیموں میں کھرل کر کے گولیاں نخودی بنا دیں۔

فوائد: نہایت عمدہ بے نظیر مسہل ہے۔ جو اپنے فوائد کے لحاظ سے لاثانی ہے۔

ترکیب استعمال: ایک سے ۲ گولی ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔

مٹھہ تیلیہ

عربی: بیش، زنیقع، بدمہ، قوتیطون، خانق الذئب، خانق النمر۔

فارسی: بیش، بشقی، ارغوانی، کلاہ راہب، تاج الملوک۔ ہندی: بچھناگ، بتھالیق، بچھنابھ۔

انگریزی: ایکو نائٹ، روٹ۔ لاطینی: ایکو نائیٹم۔

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

یہ ایک زہریلی جڑ ہے، اور کئی قسم کی ہوتی ہے، لیکن سب سے بہتر بچھناگ تیلیہ ہے جو اندر باہر سے سفید ہو۔ یہ جذام، آتشک، قروح خبیثہ امراض باردہ زور دار، ضیق النفس، سرد کھانسی، استسقاء، سوالقنیہ، اسہال دردی، اوجاع مفاصل، حمیات کہنہ کے لئے مستعمل ہے۔

مرکبات

معجون بیشی

بچھناگ مدبر ایک تولہ، فلفل سیاہ ۱½ تولہ، پوست ہلیلہ زرد ۵ تولہ، شیطرج ہندی ۵ تولہ سب کو کوٹ کے گھی سے چرب کرکے ۳ چند شہد سے معجون بنائیں۔

فوائد: جملہ امراض خبیثہ جذام، آتشک کے لئے مفید ہے۔ درد مفاصل، نقرس عرق النسا، کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۴ رتی سے ۱ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

حب بچھناگ: بچھناگ مدبر، شنگرف، سہاگہ، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، عاقرقرحا ہر ایک ۶ ماشہ سب سے اول بچھناگ مرچ سیاہ کو کھرل کرکے پھر دوسری ادویہ باریک کرکے ملا دیں اور عرق ادرک نصف سیر کے ہمراہ کھرل کرکے گولیاں نخودی بنائیں۔

فوائد: تمام امراض باردہ بلغمیہ جیسے فالج، لقوہ، رعشہ، مالیخولیا، بلغمی سرد کھانسی، ضیق النفس، بزرگی شکم، سوالقنیہ، استسقاء، بواسیر، اوجاع مفاصل کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح و شام ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

تمباکو

بنگالی: تمباکو، تماک۔ ہندی: تماکو۔ سنسکرت: تماکھو، پترکا، بورجک، تامرکٹ، تامرکوٹ۔

انگریزی: ٹوباکو۔ لاطینی: نیکوٹیانا ٹوباکم۔

یہ ایک مشہور عام چیز ہے۔ جو سب سے پہلے جزیرہ ٹوباگو میں ایک شخص نے حاصل کی ہے۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ تمام دنیا میں اس کا رواج عام ہوگیا۔

شناخت: اس کے پتے بڑے بڑے نوکدار اور بھورے رنگ کے رواں دار ہوا کرتے ہیں۔ پتوں میں بے شمار چھوٹے چھوٹے روئیں ہوتے ہیں۔ ذائقہ تلخ خراش دار، بلغمی رطوبت کو خارج کرتا ہے۔ ضیق النفس، بلغمی کھانسی کو نافع ہے۔ مار گزیدہ کیلئے اس کا استعمال نہایت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

مرکبات

شربت تمباکو

شربت برگ تمباکو سبز یک سیر کھانڈ ۱½ سیر حسب دستور شربت تیار کریں۔

فوائد: امراض عصبی، بے خوابی، بیقراری، وجع المفاصل، ضیق النفس، کھانسی کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ روزانہ استعمال کریں۔

یہ ایک زہریلی چیز ہے۔ اور کئی قسم کی ہوتی ہے۔ لیکن سب سے بہتر بچھناگ تیلیہ ہے جو اندر سے سفید ہو۔ یہ بدام آتشک، قروح خبیثہ، امراض باردہ ذات الجنب، ضیق النفس، سرطان کہنہ، استسقاء، سوالقنیہ، اسہال دردی، اوجاع مفاصل، حمیات، کہنہ کے لئے مستعمل ہے۔

مرکبات

معجون بہشتی

بچھناگ مدبر ایک تولہ، فلفل سیاہ ½ تولہ، پوست بلیلہ زرد ۵ تولہ، شیطرج ہندی ۵ تولہ سب کو کوٹ کے گھی سے چرب کرکے ۳ چند شہد سے معجون بنائیں۔

فوائد: جملہ امراض خبیثہ جذام، آتشک کے لئے مفید ہے۔ درد مفاصل نقرس عرق النسا کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۴ رتی سے ۱ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

ایک بچھناک: بچھناگ مدبر، شنگرف، سہاگہ، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، عاقرقرحا ہر ایک ۱ ماشہ سب سے اول بچھناگ مرچ سیاہ کو کھرل کرکے پھر دوسری ادویہ باریک کرکے ملا دیں اور عرق ادرک نصف سیر کے ہمراہ کھرل کرکے گولیاں نخودی بنائیں۔

فوائد: تمام امراض باردہ بلغمیہ فالج، لقوہ، رعشہ، مالیخولیا، بلغمی سرفہ کہنہ، ضیق النفس، بزرگی شکم، سوالقنیہ، استسقاء، بواسیر، اوجاع مفاصل کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح و شام ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

تمباکو

بنگالی: تماکو، تاگ۔ ہندی: تماکو۔ سنسکرت: تماکھو، پترکا، بوجگ، تاردھ کنک، تامر کوٹ۔

انگریزی: ٹوباکو۔ لاطینی: نیکوٹیانا ٹوباکم۔

ایک مشہور عام چیز ہے۔ جو سب سے پہلے جزیرہ ٹباگو امریکہ سے ایک شخص کرسٹوفر کولمبس نے حاصل کی ہے۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ تمام دنیا میں اس کا رواج عام ہوگیا۔

شناخت: اس کے پتے بڑے بڑے ڈنڈار اور بھورے رنگ کے لانبے ہوا کرتے ہیں۔ پتوں میں بے شمار چھوٹے چھوٹے رونگٹے ہوتے ہیں۔ ذائقہ تلخ خراش دار بلغمی رطوبت کو خارج کرتا ہے ضیق النفس یعنی کھانسی کو نافع ہے۔ اور گزیدہ کیلئے اس کا استعمال نہایت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

مرکبات

شربت تمباکو

شربت برگ تمباکو سبز ایک سیر کھانڈ ½ ۱ سیر حسب دستور شربت تیار کریں۔

فوائد: امراض عصبی بے خوابی، بیقراری، وجع المفاصل، ضیق النفس، کھانسی کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۳ ماشہ سے ½ ۴ ماشہ روزانہ استعمال کریں۔

یہ ایک زہریلی جڑ ہے۔ اور کئی قسم کی ہوتی ہے۔ لیکن سب سے بہتر بچھناگ تیلیہ ہے جو اندر باہر سے سفید ہو۔ یہ جذام، آتشک، فروح خبیثہ امراض بارد، نزلہ، ضیق النفس، سرفہ کہنہ، استسقاء، سوء القنیہ، اسہال دردی، اوجاع مفاصل، حمیات، کہنہ کے لئے مستعمل ہے۔

مرکبات

معجون بیشی

بچھناگ تیلیہ مدبر ایک تولہ۔ فلفل سیاہ ½۱ تولہ۔ پوست بلیلہ زرد ۵ تولہ۔ شیطرج ہندی ۵ تولہ سب کو کوٹ کے گھی سے چرب کر کے ۴ چند شہد سے معجون بنائیں۔

فوائد: جملہ امراض خبیثہ جذام، آتشک کے لئے مفید ہے۔ درد مفاصل نقرس، عرق النساء، کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۴ رتی سے ۲ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

ایک بچھناگ: بچھناگ مدبر، شنگرف، سہاگہ، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، عقرقرحا، ہر ایک ۶ ماشہ سب سے اول بچھناگ مرچ سیاہ کو کھرل کر کے پھر دوسری ادویہ باریک کر کے ملا دیں اور عرق ادرک نصف سیر کے ہمراہ کھرل کر کے گولیاں نخودی بنائیں۔

فوائد: تمام امراض باردہ بلغمیہ عصبیہ فالج، لقوہ، رعشہ، مالیخولیا، بلغمی سرفہ کہنہ، ضیق النفس، بزرگی شکم، سوء القنیہ، استسقاء، بواسیر، اوجاع مفاصل کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح و شام ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

تمباکو

بنگالی: تباکو، تاک۔ ہندی: تماکو۔ سنسکرت: تماکو پترکا بجر جنگ تامر کٹک۔ تامر کوٹ۔

انگریزی: ٹوباکو۔ لاطینی: نیکوٹیانا ٹوباکم۔

یہ ایک مشہور عام چیز ہے۔ جو سب سے پہلے جزیرہ ٹباگو امریکہ سے ایک شخص کولمبس نے حاصل کی ہے۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ تمام دنیا میں اس کا رواج عام ہو گیا۔

شناخت: اس کے پتے بڑے بڑے اکہرا اور بھورے رنگ کے ہوا کرتے ہیں۔ پتوں میں بے شمار چھوٹے چھوٹے رونگٹے ہوتے ہیں۔ ذائقہ تلخ خراش دار۔ بلغمی رطوبت کو خارج کرتا ہے۔ ضیق النفس، بلغمی کھانسی کو نافع ہے۔ مار گزیدہ کیلئے اس کا استعمال نہایت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

مرکبات

شربت تمباکو

شربت برگ تمباکو سبز ایک سیر، کھانڈ ½۱ سیر، حسب دستور شربت تیار کریں۔

فوائد: امراض عصبی، بے خوابی، بیقراری، وجع المفاصل، ضیق النفس، کھانسی کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ روزانہ استعمال کریں۔

روغن تمباکو

برگ تمباکو عرق ۸ تولہ، گل بابونہ ½ تولہ، زنجبیل ایک تولہ، لونگ ۶ ماشہ
ایک تولہ، برگ کیسرہ ۳ عدد، سورنجاں ۲ تولہ سب کو ایک سیر پانی میں جوشش
دے کر چھان لیں اور پاؤ روغن کنجد ملا کر آگ پر پانی خشک کر لیں۔
فوائد: درد مفاصل، نقرس، عرق النساء کو کمال نفع دیتا ہے۔

کچلہ

عربی: فاتق الطب، حب الغرب، الجوز المقئی، قاتل الکلب۔
فارسی: اسنس ماہی کچلہ۔ ہندی: کچلہ، کاگ جل، کاگ تندی۔
انگریزی: پائزن نٹ۔ لاطینی: نکس امیکا۔
یہ درخت ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کا بیج چوڑا گول اور چپٹا ہوتا ہے۔ ایک انچ چوڑا، چوتھائی انچ دبیز ہوتا ہے۔ جس پر ریشم کی مانند رونگٹے ہوتے ہیں۔
فوائد: نہایت عمدہ مقوی مشتہی۔ مدر حیض، مقوی اعصاب، نفخ شکم، بدہضمی، ضعف دماغ، فالج، لقوہ، رعشہ وغیرہ کو دور کرتا ہے۔

حب ہندی

تخم اندرائن ۲ تولہ، کچلہ مدبر ۳ تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ، سورنجاں ۲ تولہ، کوڑی ایک تولہ، زنجبیل ایک تولہ، سنگترہ گوری ایک تولہ، اجوائن خراسانی ایک تولہ سب کو کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

فوائد: جملہ اوجاع بلغمیہ، وجع المفاصل، لقوہ، فالج، رعشہ، عرق النساء، درد کمر وغیرہ کو بے حد مفید ہے۔
ترکیب استعمال: ایک گولی ہمراہ دودھ روزانہ استعمال کریں۔

حب کچلہ

دارچینی ایک تولہ، جوز بوا ایک تولہ، کبابہ ایک تولہ، عود صلیب ایک تولہ سب کو پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔
فوائد: نزلہ دائمی، اختلاج قلب، امراض باردہ دماغیہ، وجع المفاصل، عرق النساء، درد کمر کو نافع ہیں۔ مقوی باہ، ممسک اور مغلظ منی۔

روغن کچلہ

افیون ۸ ماشہ، کچلہ سوہان کردہ ۲ تولہ، تسلا ۳ تولہ، زنجبیل ۳ تولہ، قرنفل ۳ تولہ، نرکچور ۳ تولہ سب کو ایک سیر شیر گاؤ اور نصف سیر روغن کنجد داخل کر کے جوش دیکر جلائیں کہ روغن رہ جائے۔ اس کو صاف کریں۔
فوائد: وجع المفاصل، عرق النساء، نقرس، وجع الورک کو نافع ہے۔
ترکیب استعمال: مقام ماؤف پر مالش اور اوپر روئی باندھیں۔

بلادر

عربی: حب الفہم، غوز الفہم، حب القلب، انقروبا۔ فارسی: بلادر۔
ہندی: بھلاوہ، بھلاواں، بھلاواں۔ انگریزی: مارکنگ نٹ۔
اس کا درخت کوہ ہمالیہ میں عام ہوتا ہے۔

فوائد: دماغی رطوبت کو دفع کرتا ہے۔ نسیان کو زائل کرتا ہے۔ شیب غیر طبعی کو مانع ہے۔ ذہن حافظہ کو قوت دیتا ہے۔ فالج، لقوہ، رعشہ، سدر، قراع جنجنہ و اسیر کو مانع ہے۔

مرکبات بلادر

...دلاوہ دور کرکے کامل ایک روز سحق کریں۔ بعدہ مغز بادام ۴ تولہ مغز نارجیل ۴ تولہ، گجر عشبہ ۴ تولہ مصری ۲۴ تولہ سب کو پیس کر تیار کریں۔ بس تیار ہے۔

فوائد: تمام امراض بلغمیہ مثل فالج، لقوہ، وجع المفاصل، آتشک، برص، جتی بھنبھیری کو مانع ہے۔

ترکیب استعمال: ۶ ماشہ سے ایک تولہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

طلاء بلادر

بلادر ۳ تولہ، بھلاک تیلیہ ۲ تولہ، بچھناگ دودھیہ ۲ تولہ، گھونگچی سفید ۲ تولہ، بیر بہوٹی ۱ تولہ، زردی بیضہ مرغ ۶ عدد سب کو کھرل کرکے آتشی شیشہ سے تیل نکالیں۔

فوائد: مجوق کیلئے نہایت مفید ہے۔ سستی کی لاغری کو نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال: بقدر چار قطرے عضو مخصوص پر مالش کرکے اوپر برگ پان باندھیں۔ ایک ہفتہ کا کورس ہے۔

جمیل

خزانہ اکسیرات

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

مرتبہ

زبدۃ الحکماء حکیم محمد عبدالرحیم جمیل ماہر فن العلاج

ایڈیٹر رسالہ طبیب حاذق گجرات

جمیل

سیاسیانہ اکسیرات کے مظہر اتم اور نایاب
نسخہ جات کی بے نظیر کامل تشخیص کی بہترین
مثال قائم کرنے والے صرف پانچ نسخے
حسب وعدہ دیے گئے ہیں

"جمیل"

اکسیر لاثانی

یہ دوا میرے برادر مرحوم حضرت مولانا مولوی عبدالرحمن صاحب خلیل زبدۃ الحکماء کو متواتر چھ ماہ کی محنت اور بہت کثیر سنیاسی سے حاصل ہوا جس کی حکایت ناظرین کرام کو جنتری میں واضح کر دی گئی ہے۔

کشتہ تانبہ ۲ ترکیب ذیل رائی کی برگ و شاخ سے پانی نکال کر اس میں ایک پیسہ کو ایک آنچ پٹ دیں یعنی بجھا دیں۔ بعدہ رائی مذکور ایک سیر برگ کنیر سفید۔ تولہ اول نصف نغدہ رائی بعد نصف برگ کنیر سفید اور پیسہ بعد نصف برگ کنیر سفید اوپر رائی کا نغدہ دے کر گل حکمت کرکے ۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ سفید ہوگا۔

(۲) سم الفار ۵ تولہ، قلمی شورہ ۵ تولہ، دو روز گھیکوار کے پانی میں کھرل کریں۔ ٹکیہ بنا کر گھیکوار کے نصف سیر نغدہ میں دیگر کوزہ میں گل حکمت کرکے پانچ چار سیر کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

کشتہ مذکورہ تانبہ ۲ ماشہ کشتہ سم الفار ۲ ماشہ، جائفل ۶ ماشہ، گندھک آملہ سار ۲ تولہ، بیخ [illegible] ۱ ماشہ، مشک خالص ایک ماشہ، مرچ سیاہ ۶ ماشہ، سب کو آب ادرک [illegible] میں کھرل کرکے سفوف تیار کریں۔

فوائد: امراض بلغمی، وجع المفاصل، فالج، لقوہ، عرق النساء، تحجر المفاصل، ورم، آتشک، سوزاک، [illegible]، امراض بلغمی، استسقاء، اعصاب کو نافع ہے۔ اشتہائے طعام پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں سنگ مثانہ کو نافع ہے۔ بے حد مقوی باہ و ممسک اور انتشار پیدا کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی دوا پان میں رکھ کر کھلا دیں۔ دوا کے بعد سرد پانی نہ پینے دیں۔ غذا میں گھی زیادہ رکھیں۔

(۲)

اسرار الیامین

قوت باہ کے لئے نایاب تحفہ ہے۔ نامرد کو مرد اور مرد کو جوان مرد کرنے والی اکسیری دوا ہے۔ جو ہمارے ایک مہربان کو بعد وقت تین سال کی محنت اور ریاضت سے ایک سنیاسی سے حاصل ہوئی ہے۔ جو ناظرین کی نذر کی جاتی ہے۔ یہ ایک ایسا تحفہ ہے جو قابل اخفا تھا مگر بخل شکنی ہمارا نصب العین اور اس کو ہم کار ثواب سمجھتے ہوئے ناظرین کی یہ تحفہ جات دیئے گئے۔ امید ہے کہ ہمارے ناظرین کرام ان تحفہ جات کو آزمانے کے بعد دعائے خیر سے یاد کریں گے۔

تحفہ موصوف یہ ہے۔

شنگرف ایک تولہ، آب پیاز سفید ۵ سیر میں بذریعہ ڈول جنتر نکال کر حتی کہ پانی خشک ہو جائے نکالکر تخم حرمل نصف سیر کنجد سیاہ آدھ سیر گندھک آملہ سار ۴ تولہ۔ اول ایک کڑاہی میں حرمل کوفتہ بچھا دیں۔ اس پر نصف کنجد سیاہ کوفتہ اس پر نصف گندھک اوپر ڈلی شنگرف اسی طرح درجہ بدرجہ اور دیگر چار پہر سیری کی آگ جلا کر سرد ہونے پر نکال لیں۔ شنگرف قائم النار ہوگا۔ اس کو ایک مٹی کے کوزے میں ڈال کر منہ بند کرکے اوپر ماش کے آٹے سے بند کرکے گھی میں تل لیں۔ سرخ ہونے پر نکال لیں۔ اس طرح ایک عدد بادام [illegible] میں ڈال لیں بس تیار ہے۔

شنگرف مذکور ایک تولہ، سم الفار ۲ ماشہ، شراب برانڈی ایک بوتل کھرل کرکے خشک کریں۔ اکسیر اعظم تیار ہے۔

فوائد: قوت باہ کیلئے اکسیر اعظم ہے۔ نامرد کو مرد اور مرد کو جوان مرد کرتی ہے۔

ہزاروں نسخوں سے بہتر اور سینا سیانہ کمالات کا آئینہ ہے۔ تھوڑی سی محنت کر کے
یہ اکسیر تیار کریں ایک خوراک میں بطور بیماریاں اور خرابیاں دور کرنے والی اکسیر ہے
ترکیب استعمال: ایک چاول ہمراہ حلوا یا مکھن یا بالائی کھلائیں۔ اور اوپر سے
دودھ پلائیں۔ تین خوراک ناقابل برداشت قوت پیدا کرتا ہے۔

تریاق آتشک

شنگرف ۳ ماشہ، ہوتی گلاں ایک ۔۔ دہی کا واک کر کے، درمیان رکھ کر گل حکمت
کر کے دو سیر کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال کر اس میں ادویہ ذیل ہر ایک قسم
۲ تولہ، جمالگوٹہ مقشر ایک تولہ، مردار سنگ ۲ ماشہ ملا کر شراب براندی میں کھرل
کر کے ایک دن مٹی کے کوزے میں بند کر کے رکھ دیں۔
فوائد: آتشک، جذام، خرابی خون، ناسور، بھگندر، بواسیر کا تریاق ہے۔
ترکیب استعمال: نصف رتی حلوا میں لپیٹ کر کھلائیں۔

ثمر

استقرار حمل کیلئے لاثانی دوا جناب حضرت جوالجناب حکیم محمد رمضان صاحب ثناوری
کا دوائی کا مجرب ہے۔ آپ کے حسب بیان سینکڑوں مایوس صاحب اولاد ہو چکے ہیں
لہذا ضرورت سے تجربہ کنندہ اصحاب اپنی مراد حاصل کر کے دعا خیر سے یاد فرمائیں۔
اوّل مریض کو ذیل کا جلاب دیں۔
مشک ہیچ دکان (ماشہ) ۲ تولہ، پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ، زنجبیل ۱۰ ماشہ سب کو

سفوف بنا دیں اور چھ ماشہ اس میں سے مریضہ کو کھلا دیں۔ خوب دست ہونگے
جب دست بند ہوں ایک تے آجائیگی اور خوب صفائی ہو جائے گی دوسرے
دن صبح ذیل کا نسخہ شروع کرا دیں۔
برادہ دندان فیل ۲ تولہ کشتہ زہر مہرہ زاد ۵ تولہ، قند سیاہ ملا کر گولیاں
بمقدار کوکن بیر کے بنا دیں۔
ترکیب استعمال: روزانہ صبح ایک گولی۔ پندرہ یوم ایام کے بعد خوردنی
کریں۔ انشاء اللہ شجر امید شگفتہ ہوگا۔ ورنہ دوسرے ماہ بھی عمل کریں۔

دوا جنون

میرا ذاتی مجوزہ مخترعہ اور عجیب الاثر دوا ہے۔ بیسیوں جنون کے مریضوں
پر استعمال کرنے کے بعد آج ناظرین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔
زہر مہرہ ایک تولہ، صندل سفید ایک تولہ، کہربا ایک تولہ، جدوار خطائی ایک تولہ
ابریشم مقرض ایک تولہ، افیون ۶ ماشہ، تخم کاہو ۳ ماشہ، بادیان ۳ ماشہ، بادرنجبویہ
۲ تولہ، سب کو سفوف بنا کر رکھیں۔
فوائد: جنون، مالیخولیا مراقی، ہذیان، بے چینی، توحش، بے خوابی، خفقان
ارحم، احتراق خون، جوش جنون کو پہلی ہی خوراک میں بٹھاتا ہے۔
ترکیب استعمال: ایک ماشہ سے ۱½ ماشہ ہمراہ پانی صبح و شام دیں۔

تمت بالخیر

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(مجمل)

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

اکسیرات جمیل : اکسیری مجربات کی لاجواب کتاب

بذریعہ خدمت فن کے تحت حکیم صاحب قبلہ نے یہی ان اکسیرات کو جو کئی سال سے آپ کے زیر ہدایت مہران دار التجارب و رجی خواہاں طب یونانی کے زیر استعمال رہے وہ اکسیری کشتہ جات جن کو تجربہ کی کسوٹی پر پرکھنے کے بعد مجمل دور کر کے اطباء کے سامنے رکھا جا رہا ہے۔ اکسیری مجربات جن کی مثال بیشتر ازیں طبی برادری کے پاس نہیں ہے ایسے اکسیری کشتے جو کہ زیروں سے تیار ہو کر جواہرات اثر رکھتے ہیں، اور اثرات کے لحاظ سے وہ تیر بہدف ہیں وہ اکسیری اعمال کیلئے مہوسین طب مارے مارے پھرتے ہیں اور جن کیساتھ تیر بہدف کا لفظ بعین موزوں ہے وہ اکسیر جواہرات جن کا ایک نسخہ جواہرات سے تولنے کے قابل ہے۔ اور سالہا سال سنیاسیوں کی خدمت کے بعد بھی حاصل نہیں ہوتے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ ملک کے مایہ ناز طبیب اعظم حضرت قبلہ حکیم محمد عبدالرحیم جمیل مدظلہ مالک و مہتمم دار العلاج و مدیر طبیب حاذق مہتمم دار التجارب کے خاص مجربات، نسخہ جات بھی آ گئے ہیں

سینکڑوں اطباء کرام کے مصدقہ نسخہ جات کشتہ جات کی لاجواب کتاب

قیمت : اٹھارہ ۱۸ روپے

ادارہ طبیب حاذق گجرات (پاکستان)

راز الاطباء

صدری راز کا ایک بے بہا مجموعہ

اس کتاب میں ان مجربات کو جگہ دے دی گئی ہے۔ جن کو اطباء کسی صورت بھی ظاہر کرنے کو تیار نہیں ہوتے۔ گویا یہ ان کے صدری راز کا ایک چھپا ہوا جوہر ہے یہ کتاب اپنے نسخہ جات کے لحاظ سے کوئی ثانی نہیں رکھتی۔

کتب خانہ طبیب

ادارہ طبیب حاذق گجرات

مجربات کا لاثانی مجموعہ

مُجرباتِ حمیل

قبلہ حکیم صاحب مصنف مذکورہ کتب طبیہ کے تازہ ترین
خدمات مجربات کا ایک مجموعہ جو بطور سالنامہ ۱۹۶۰ء میں پیش
ہوا تھا۔ اس میں صرف وہی مجربات مندرج ہیں۔ جو
[illegible] میں زیر تجربہ رہے۔ اور جن سے ہزاروں بندگان
صحت یاب ہوئے۔ ان کے سو فیصدی مجرب ہونے کے
بعد ان کو کتابی شکل میں شائع کیا گیا۔

قیمت: بیس ۲۰ روپے

ملنے کا پتہ

ادارہ **طبیب حاذق گجرات**